بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اللھم صل وسلم وبارک علیہ وعلی آلہ وصحبہ وجمیع من تعلق بجنابہ الی یوم الدین

وعلینا معھم یا رب العالمین وصلی اللہ وسلم علیک یا من بک انشقت القمر وانشرح الصدر

وعلی آلک واصحابک یا من بک انشقت القبور وانشرح الصدور وعلینا معھم یا رب العالمین

آمین یا رب العالمین

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؔ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارُالاحسان

ابو انیس محمد برکات علی روشنی ضیائی

المشتہر انجمن الضحاف المتبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک سبحان اللہ العظیم سبحان اللہ الرحمن
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِيْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِيْ

وَاتِّبَاعُهٗ مَنْزِلِيْ!

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب، محبت میری ملّت اور اتّباع میری منزل ہے

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com
Marfat.com

جلد ششم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یاحیّ یاقیّوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ یاحیّ یاقیّوم

مکتوباتِ منازلِ احسان

المعروف بہ

مقالاتِ حکمتِ دارالاحسان

لِلتَّقْسِيْمِ وَالتَّوْزِيْعِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لانتفاع و النفع

لِجَمِيْعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

لرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ امین

مؤلف : ابوانیس محمد برکات علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

تاریخ ـــــ پنجشنبہ، ۲۷ ربیع الآخر ۱۴۰۶ھ

جلد ششم

طبع :ـــــــــــــــــــ اوّل
مطبع :ـــــــــــــــــــ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور
طابع :ـــــــــــــــــــ المستفیض دارالاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول لمصطفین ○ دارُالاِحسان

المستفیض دارُالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

marfat.com
Marfat.com

ذی الفضل العظیم سبحان ربی

marfat.com

Marfat.com

۴۹۵۱

قول کی تاریخ میں چند قول زندہ ہیں
اور تاریخ نے صرف اُس قول کو تسلیم کیا
جو کبھی باطل نہ ہوا
یا حیٌ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۵۲

جو کل کے لیے زندہ ہے،
پریشان ہے

الحمد للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۵۳

جو آج ہی کے لیے جیا
زندگی نے اُس کا اِستقبال کیا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۲۹۵۴

دَم، جَبْ غم سے آزاد ہُوا، گوہر ہے
ایک دَم .... ایک گوہر
گوہر کو صنائع مَتکے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۵۵

دَم کی تار کبھی نہ ٹوٹے ، فرش تا عرش استوار رہے۔

یاحیّ یاقیّوم

جو دَم سوتے ہوئے دِل کو جگا دے ، دَم ہے ،
ماشاءاللہ یاحیّ یاقیّوم
جو دَم ذِکر و فِکر ہی کے لیے ہے — زِندہ ، باقی سَب مُردہ اور مُردہ دِلوں میں کوئی زِندگی نہیں ہوتی ، زِندہ اور مُردہ برابر ہوتے ہیں۔

زِندہ کا یہ مطلب ہے کہ رُوح ، قلب اور نفس تِینوں زِندہ ہوں۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۵۶

دَم کی زِندگی کائنات کی زِندگی ہے،

یاحیّ یاقیّوم

دَم، کائنات کی زِندگی کی رُوحِ رَواں ہے۔

آگے پیچھے

دائیں بائیں

اُوپر نیچے

دَم ہی دَم کارفرما ہے۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فانّہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۵۷

یہ دَم جو تیرے نزدیک زِندہ ہے ، مُردہ ہے

جہاں ہوا پہنچ جاتی ہے ، دَم پہنچ جاتا ہے ،
دَم بھر میں پہنچ جاتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۵۸

دَم کی آواز ـــ کُل کائنات کی آواز ہوتی ہے
اور کراماً کاتبین اِس سے بے خبر۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۵۹

ذِکرِ دوام کی کوئی حد نہیں ، لا محدود ہے
ہر کوئی تو اِسمِ اعظم نہیں جانتا ، البتہ
ذِکرِ دوام اس کا نعم البدل ہے ۔

ماشآءاللہ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۶۰

اِسمِ اعظم ایک اِسم ہے
بتانا مشکل نہیں ، کمانا مشکل ہے
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۶

تیری زندگی فانی ، زندگی کی ہر شے فانی
تیری زندگی کی ہر شے فنا کی زد میں
گویا تیری زندگی کوئی زندگی نہیں

تیرا مال فانی ، اسباب فانی
تیرے یار فانی ، اغیار فانی
تیرے کام فانی ، اشغال فانی

تیری خوشی فانی ، غمی فانی
تیرا فکر فانی ، خیال فانی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۶۲

تیرا یہ ذکر جو تیری روح سے بے خبر ہے،
وہ بھی فانی

تیری زندگی کی جو بھی شے فانی ہے،
فنا کر اور پروا مت کر یا حیّ یا قیوم

اگر تیری کوئی بھی چیز تیری ہے
——— تو وہ ذکر ہے،
لسانی، قلبی، روحی اور سِرّی،
مَاشاءاللّٰہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

Marfat.com

۴۹۶۳

زندگی کسی فنا کو کسی خاطر میں
کبھی نہیں لاتی، جو بھی کچھ کرنے پہ آئے،
لا دھڑک کر ڈالتی ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۶۴

کسی نے کسی کو کیا پیغام دینا ہے؟
زندگی ہی زندگی کا پیغام سنایا کرتی ہے
سنایا ہی نہیں سکھایا کرتی ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۶۵

بے ڈھنگ کو ڈھنگ سکھایا کرتی ہے
اور دِلجوئی کے انداز بتایا کرتی ہے۔
جہان بانی کے اسرار بتایا کرتی ہے
اور جہان پہ چھا جایا کرتی ہے۔

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۶۶

فناء بقا کی ضد ہے جب تک کوئی چیز فنا نہیں ہوتی بقا نہیں پاتی، کسی بھی ہستی کی فناء میں کلی بقا کا ظہور ہوتا ہے۔

واللہ باللہ تاللہ، ماشاءاللہ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۲۹۶۷

اللہ ہادی ہے اور مہدی رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ، اور مہدی ہی نے دُنیا
کو بتایا کہ اللہ ھادی ہے اور قرآن کریم
کتابِ الہُدیٰ ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۹۶۸

مہدی کی اِقتدا، ہادی ہی کی اقتدا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۶۹

حرف حرف پڑھ، لکھو کھ ہا صفحات کی گردانی کر جس نے
بھی کسی منزل کو طے کیا، **ھادی** ہی کی محبت سے طے
کیا اور ہر تذکرہ **مھدی** ہی کی محبت کا تذکرہ ہے

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۷۰

میرے مہدی روحی فدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
راہ میں چلنے والوں کی گرد و غبار، میری آنکھوں کا سُرمہ ہے

ماشاء اللہ ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۷۱

کِسی اَور کی تو مجھے خبر نہیں ، یہ منزل کِسی بھی مفاد کی بنا پہ نہیں ، صرف اور صرف ادب و محبت ہی پہ مبنی ہے۔ نہ کِسی سے کچھ لینے آئے ہیں نہ دینے، صرف سجدہ کرنے آئے ہیں، بادشاہوں کے بادشاہ کو راضی کرنے آئے ہیں ـــــ کوئی اور مطلب لے کر نہیں آئے ۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۷۲

یہ کلام کِسی کی بھی ہو ـــــ ادب کا جنازہ ہے ریسرچ کی ایک طالبہ اِسے پڑھ کر خون کے آنسو روئی ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۷۳

جو ایک بات پہ بات نہیں مکاتا، کبھی نہیں مکاتا۔
جس نے مکانا ہوتا ہے دَم بھر میں مُکا دیتا
ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۷۴

علم پہ عمل کر، عمل کو باطل مت کر، جو کہتا ہے، کر
کسی ایک بات پہ کاربند ہو، باتیں اگرچہ کتنی حکمت آمیز
ہوں، کم کیا کر، ذکر کیا کر، کثرت سے کیا کر، اور اس مضمون
پہ یہ ختم الکلام ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۷۵

تیری کوئی بھی چیز تیری نہیں،
کسی اور کی ہے

یہ صُورت ، صورت تیری نہیں
یہ صُورت تو کسی اور کی ہے

یہ مُورت ، مُورت تیری نہیں
یہ مُورت تو کسی اور کی ہے

یہ محل منازے تیرے نہیں
یہ دولت تو کسی اور کی ہے

marfat.com
Marfat.com

یہ فراست ، فراست تیری نہیں
یہ فراست تو کسی اور کی ہے

یہ قوّت ، قوت تیری نہیں
یہ قوت تو کسی اور کی ہے

یہ کلام تو تیری کلام نہیں
یہ کلام تو کسی اور کی ہے

یہ توجّہ ، توجّہ تیری نہیں
یہ توجّہ تو کسی اور کی ہے

marfat.com
Marfat.com

یہ ترک ، تیرا ترک نہیں
یہ ترک تو کسی اور کا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۹۷۶ء

طریقت کے ادب کی بے ادبی کا کفارہ
واجب الادا ہوتا ہے۔ جب تک ادا نہیں
ہوتا، جوں کا توں رہتا ہے ۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۷۷

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ
اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مَیں نے کوئی
قابلِ ذکر نیکی نہیں کی ـــــ البتہ
دو مرتبہ حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ
کی زیارت کی ہے اور یہی میرا توشہ آخرت ہے

ماشاء اللہ لاقوۃ اِلا باللہ
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۷۸

ہر تدبیر ہار جاتی ہے
ستیہ کبھی نہیں ہارتی
تار جاتی ہے۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۷۹

کِسی مصروف کی محویّت میں مُخل مَت ہو ، کبھی مَت
ہو۔ محویّت جب تام ہو جاتی ہے ، ہر شے پہ
چھا جاتی ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۸۰

جِسے کوئی کام نہیں ، فارغ ہَے اور دماغ کی فراغت
اَلامان ! اَلامان ! اَلامان!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۸۱

اللہ کو یہ چیزیں بے حد پسند ہیں
دین کی تبلیغ اور
جماعت کی تنظیم

جو اِسے اپنالے ـــــ مقبول، ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۸۲

عنایت کے بعد رخصت لازمی ہوتی ہے
ـــــ کہیں راہ ہی میں گم نہ جائے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۸۳

لنگر میں برکت ہوتی ہے۔
اور لنگر کی دال میں شفا!
ماشاء اللہ!

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۸۴

غلہ منڈی کے پرندے ـــــ موٹے، بھدے
اور کھانے کی بہتات کے باعث اکثر بیمار،
چُستی کا نام تک نہیں ہوتا، اللہ اللہ!

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۹۸۵

یہ مقام، جو کچھ بھی کہلائے، کھتان ہے اور کھتان
کے اندر کیا کچھ نہیں ہوتا، ہر شے ہوتی ہے،
راحت اور آسائش کا پورا سامان ہوتا ہے، سکون
ہوتا ہے اور تمکنت،
راحت اور آسائش کا ہر سامان ہر مقام پر مل سکتا
ہے، لیکن سکون اور تمکنت نہیں۔ سکون و
تمکنت، آدمیت و انسانیت و بشریت کی مخصوص
عنایات ہیں اور
مخصوص مقامات پر نازل ہوتی ہیں۔

ماشاء اللہ:

یا حی یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

رنگا رنگ کی بُوٹیاں کھتان ہی میں ہوتی
ہیں اور برہمی بوٹی ان سب کی
سردار - ماشاءاللہ
مشہور ہے کہ کسی رشی نے اس بوٹی کو
پی کر اس کی جوہری قوت سے چار
وید لکھے۔ایک نے یہ بھی لکھا کہ اگر کوئی
اسے چالیس روز پی لے، اللہ اللہ کرنے
لگے اور میرے آبائی وطن کا نام بھی
برہمن ہی ہے۔
یاحی یاقیوم
واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۸۶

تیری دنیا کی کوئی بھی چیز اور کوئی بھی منصب،
فقر کے نزدیک، کوئی بھی قدر و اہمیت مطلق
نہیں رکھتا۔ تیرے سوا، تیری قسم، ہر شے
ہیچ و بے کار ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۹۸۷

اَللّٰہُ جَمِیلٌ وَّیُحِبُّ الْجَمَال

جمال کبھی بے قدر نہیں ہوتا اور ان کے جمال کا
جمال ہر جمال کی جان ہے۔ ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۲۹۸۸

کسی بھی انوار کا ظہور ہو نہ ہو،
ذکر قائم رہے اور دائم رہے،

یاحیّ یاقیوم

اور انوارات ـــــ عموماً نفس و خناس کا

سراب و فریب

یاحیّ وقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۸۹

حد درجہ کی تعلیمات ومکشوفات و
انتظامات کے باوجود، بُرائی کی
ایک بھی چیز
کسی نے نہ چھوڑی۔
نہ جھوٹ چھوڑا نہ غیبت
نہ چغلی نہ حسد،
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۰

کوئی کسی بھی نیکی پہ کیا گزر رکھتا ہے ؟
ہر شے کا ہونا نہ ہونا اللہ ہی کی توفیق پہ
موقوف ہے۔ بدل سکے تو قسمت بدل۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ ـــــ معرفت کی
ابتدا اور اس پہ استقامت ـــــ انتہا ہے۔

یا شافی الامراض

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الشیخ
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ولی التوفیق والتسدید

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۱

سنبھال کر رکھ، یہ پُرزہ کسی بھی طرح گوہر سے
کم نہیں، اس کی برکات ـــــ اُم البرکات،

ماشاءاللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۹۲

جب بھی کسی درند و خزند و پرند کو قبض ہو جاتی
ہے تو سبزی کے پتے کھانے لگ جاتا ہے۔
گویا سبزی کھانا ہی ہر مخلوق کی قبض کا فطری علاج
ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۳

یہ بندہ ایک پردیسی ہے، راہگیر ہے۔
مسافر ہے، اس کا کوئی وطن نہیں اور
مہاجر الی اللہ ہے! ماشاء اللہ

ہر حال میں
ہر کسی کی بھلائی چاہتا ہے۔ دنیاوی امور میں
پریشان مت کیا کرو۔ اور
یہ اس بندہ کی سب سے بڑی خدمت
ہے جو کسی نے کی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۴

بھنگی کا کیا کھانا ہوتا ہوگا ؟

تین ہزار برس سے بھی پہلے کی بات ہے کہ راجہ ہریش چندر نے شب و روز کھایا ، اُف تک نہ کی ۔

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۹۵

کوئی بندہ کسی بندے کو مُطمئن نہیں کر سکتا ، اپنے ضمیر کو مُطمئن کر

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۶

مَیں اِس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ میرے پاس
کِسی بھی قِسم کی ——————————
کوئی جائیداد نہیں ، یاحیُّ یاقیُّوم
کوئی مال نہیں ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
نہ کِسی بنک میں ہے نہ گھر میں ، ماشاءاللہ
میری جیب ہمیشہ خالی رہتی ہے ، بارك اللہ
اللہ کے فضل وکرم سے یہ بندہ ہر کِسی کا کوئی عطیہ
قبول نہیں کرتا ، جِس عطیّہ کو دل قبول کرتا
ہے ——— کرتا ہوں ،
یہ لنگر خدائی لنگر ہے ، مست بھی کہیں تو لے جا
نہیں ، اللہ میرا رازق ہے اور حضورِ اقدس
روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ
اور میرے آقا روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم
مجھے کِسی بھی معاملہ میں کبھی کِسی بھی غیر کا

marfat.com
Marfat.com

محتاج ہونے نہیں دیتے ۔ نِت نیا رزق
عنایت فرماتے ہیں ، دھوون نہیں ——
موتی دان کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

جو رزق مجھے عنایت کیا جاتا ہے ——
جب تک مَیں اسے تقسیم نہ کر لوں ، کبھی نہیں سوتا،

یا حیّ یا قیوم

اَور

یہ میرے اللہ کی عنایت کا وہ کرم ہے جس پہ
مَیں پھُولا نہیں سماتا ۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۷

مرنے سے پہلے مرنے کا پہلا کام توبہ ہے،

یاحیّ یاقیوم

مرنے سے پہلے مرنے کی توبہ پکی ہوتی ہے،

ماشاءاللہ ؛ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۹۸

جنگلی درندے ضرورت کے مطابق جنگل میں ہوتے ہیں نہ کہ ——— جیسے گلی گلی میں کُتے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۴۹۹۹

مفکر نے تصدیق کی اور مبصّر نے تائید کہ ــــــ
ہر لکھنے والا لکھتا ہے کہ وُہ فارغ ہے اور
اللہ کے لئے فارغ ہے ــــ حقیقتاً" اِس دنیائے دوں
میں کوئی فارغ نہیں۔ نہ اللہ کے لئے فارغ ہے نہ ہی
اللہ کے کاموں کے لئے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۰۰

اگر واقعی کوئی اللہ کے لئے فارغ ہوتا، اللہ کی حکمت یہ
کبھی گوارا نہ کرتی کہ علم و حکمت اور عشق و رِقّت کے وہ
دروازے، جو مُدّتِ مدید سے بند ہیں ، کھول نہ دیتا،

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۰۱

جو اللہ کے لئے فارغ ہو کر بھی مشغول ہے ——
تو ہی بتا اِسے کیا کہیے ! ! !
فارغ وہ ہے جِس کا فکر فارغ ہے۔ جو فکر فارغ
ہے، حقیقت کا ترجمان ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۰۲

فراغت کی دنیا میں مجذوب فارغ ہے۔ غیر سالک مجذوب
یا مجذوب سالک —— دونوں فارغ ہیں، اور کوئی
فارغ نہیں۔ مجذوب —— خرقۂ عُریاں اور
اُن کا امیر —— خرقہ پوش، ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۰۳

نہ کوئی نیک ہے نہ بد، ارادتِ ازلی ہی
کے ماتحت محوِ عمل ہے، یاحیّ یاقیوم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۰۴

خدائی کام ——— خدائی ہوتے ہیں
بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہ کوئی
جواب دے سکے نہ قبول، خدائی
کاموں میں نفوس مخل نہیں ہوتے،
——— اوڑک ہوکر ہی رہتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۰۵

بخدمت جناب وزیرِ اعلیٰ پنجاب، لاہور

عنوان: منظوری سرکاری اراضی مقبوضہ محکمہ انہار برائے تعمیر مسجد

جناب کی خدمت میں ایک اہم معاملہ برائے توجہ، مناسب غور اور منظوری ارسال ہے۔ اس سے میرا کوئی ذاتی مفاد وابستہ نہیں، کیونکہ میں ایک راہ گیر، مسافر اور مہاجر الی اللہ ہوں، ماشاء اللہ!!! صورتِ حال یہ ہے کہ میرے پاس سینکڑوں عقیدت مند ہر روز ذکرِ الٰہی اور دعوۃ و تبلیغ الاسلام کے لیے ہر وقت حاضر و موجود رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ گزرگاہِ عام ہے۔ مسافر آتے جاتے رہتے ہیں۔ ایک تانتا بندھا رہتا ہے۔ فریضۂ صلوٰۃ کی ادائیگی کے لیے یہاں کوئی مسجد موجود نہیں، جس کا ہونا از حد ضروری ہے مجھے اِس نہر (رکھ برانچ) کی دائیں پٹڑی کی سروس روڈ

marfat.com
Marfat.com

کے ساتھ سرکاری زمین پہ ، جو کھتانوں کی شکل میں موجود ہے ، بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے ایک نہایت ہی سادہ مسجد بنانے کی اجازت دی جائے ۔ مسجد کی تعمیر کے جملہ اخراجات ہم خود برداشت کریں گے ۔ البتہ یہ مسجد بہرحال حکومتِ پنجاب کی ملکیت رہے گی ۔ یاحیّ یاقیوم

کوائف اراضی درج ذیل ہیں :-

۱۔ نام نہر رکھ برانچ ، آر ۔ ڈی ۴۵

۲۔ مقام المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ رکھ برانچ دسوہہ

۳۔ تحصیل فیصل آباد

۴۔ ضلع فیصل آباد

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمِ آمین

دعاگو

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ الغنیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۰۶

کشفِ روح ——— معتبر
کشفِ خناس و نفس ——— غیر معتبر
روح امرِ ربی ہے، فریب و سراب سے مبرّا
ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۰۷

صحیح کشف وہ ہے جو قرآن کریم اور سُنّتِ مطہرہ کی تصدیق و تائید کرے،
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۰۸

دستور یہ ہے کہ بادشاہ سویا کرتا ہے ، غلام جاگا، لیکن میرے بادشاہوں کے بادشاہ جاگا کرتے ہیں اور میں سویا ۔ افسوس !!!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۰۹

بڑے میاں ! چُغلی اور غیبت میری عادت ہے، باز نہیں آتا ، کوئی بھی علاج کارگر ہوتے نظر نہیں آتا ، ہائے ہائے ——

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۱۰

تیری چغلی و غیبت سے جوگی تک نام جپنے لگے
پر تُو باز نہ آیا ——————
اور یہ حال میرا اپنا حال ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۱۱

جس بھی دل میں چغلی اور غیبت ختم ہو جاتی ہے،
رحمت کا نزول ہونے لگتا ہے۔ نہ مانو تو کر کے
دیکھو، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۱۲

دوڑ میں سب سے پہلے پہنچنے والا سب سے
پہلا ہوتا ہے ، یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّ اللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۱۳

سارا دن تو ملاقاتوں کی نذر ہوا ، کام کب کروگے؟
معلوم ہوتا ہے کہ تجھے اپنے کام کی عظمت اور
ذمہ داری کا مطلق احساس نہیں ، ورنہ یہ کام
شب و روز محنت طلب ہے ، اس میں باتوں
اور ملاقاتوں کی گنجائش کہاں ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّ اللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

جس دُنیا پہ تو پھُولے نہیں سماتا
اور کسی کی بھی ہدایت کو کسی خاطر
میں نہیں لاتا ، گندگی کا ایک ڈھیر
ہے اور تیری دُنیا کی ہر شے تجھ ہی
سے مِل کر گندی ہوئی۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۱۵

زندگی ایک ہیرا ہے ، اس انمول کو ٹٹول

ہر گرنے سے گرنا نظر سے گرنا ہے ،

ہر پستی سے پستی آوارگی اور ہر بلندی سے بلندی یکسوئی ہے۔

خیال جب خیال پہ چھا جاتا ہے ، یکسو ہو جاتا ہے کسی اور خیال کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیتا ، یہی لگن کی مگن اور یہی جذب ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۱۶

جِس تن میں دَھن ہوتا ہے ، مَن نہیں ہوتا۔
دھن ——— فنا پذیر اور
من ، آدمیت و انسانیت و بشریت کی عظمت
کا راز ، ماشاء اللہ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۱۷

اللہ جب کِسی نفس کو مطمئن فرما دیتے ہیں،
خدائی وراثت کا موروث ہو جاتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۱۸

تیرا قول اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ اور اقرار قَالُوْا بَلٰی ،
اپنے قول و اقرار کو مان ، سچے دل سے تسلیم کر ،
ہر وقت پیشِ نظر رکھ ، کبھی اوجھل مت ہونے دے .
ربوبیت کا انکار مت کر ، کسی بھی انداز میں مت
کر ، ربوبیت کا انکار کفر نہیں تو کیا ہے ؟
قَالُوْا بَلٰی کی یہ آواز تیرے قول و قرار کی امین ہو ،
تیرے کانوں کو یہ آواز کیوں سنائی نہیں دیتی ؟
کہیں ——— بہرے تو نہیں ،
سُننے والے ! یہی تو ایک آواز تھی ——— !
جو یہی نہ سُنی پھر کیا سُنا ——— ؟
تیرے کانوں تک پہنچنے والی پہلی آواز قَالُوْا بَلٰی
سنتے ہی رُوح نے لبیک کہا اور آج تک اُسی

marfat.com
Marfat.com

آواز کے ذوق میں مست ہے، اگرچہ تم اِس سے
بے خبر ہو،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۱۹

تو نے کب کِسی کو کیا کرتے دیکھا یا کیا کہتے سُنا ؟
سُنی سنائی بات پہ اکتفا کرنا اور اُسے بیان کرتے جانا
غیبت ، چغلی اور جھوٹ نہیں تو کیا ہے ؟
یہ تینوں باتیں جب کِسی مقام پہ اکٹھی ہوجاتی ہیں، بہتان
بن جاتا ہے۔ انہی باتوں نے دُنیا کو رلایا ہوا ہے ،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۲۰

جنگل کے بانس کی تجارت نفع آور ہوتی ہے
جل جائے تو راکھ ، بچ جائے تو مالا مال،
جنگل میں آگ لگتے ہی پرندے اڑ جاتے ہیں،
خزندے گھس جاتے ہیں اور حشرات الارض بھسم۔
ہر جنگل کا یہ عام دستور ہوتا ہے، یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۲۱

ہر بندہ کسی نہ کسی دولت کے نشہ میں مست ہے،
فاقہ مستی ـــــ ہر مستی کی سردار، ماشاءاللہ !
اور فاقہ مستی میں خودی کی تمام ادائیں سمٹ کر
فقر پہ چھا جاتی ہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۲۲

کسی بھی مرنے والی چیز کی پروا مت کر
ہر چیز مرنے والی ہے، آج مری یا کل ،
زندہ چیز کی تلاش کر ،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۲۳

فنا پذیر کی تدبیر ——— فنا پذیر

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۲۴

بندہ صرف اللہ ہی کی طرف متوجہ نہیں، حصولِ الی اللہ
کی طرف بھی ہے، اگرچہ یہ بھی بندگی ہے مگر
بندگی کا مدعا نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۲۵

ہر علم پہ تو ہر کوئی عمل نہیں کر سکتا،
کسی ایک بات پہ ضرور کر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۲۶

ہم سب کو اللہ نے تبلیغ کا حکم دیا ہوا ہے،
لیکن کسی بھی حکم کو کوئی کماحقہٗ نہیں مانتا،
مَن مانی کرتا ہے، اپنی ہی کی ہوئی بات
کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ تبلیغ کا دار و مدار
اِس زبان پہ موقوف ہے۔ تیری اپنی
زبان تیرے قابو میں نہیں، اور کس کی ہوگی؟

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۲۷

یہ تو ایک دیکھنے کی چیز ہے کہ تیرے اِس
حکم پہ کیا حکم جاری ہوا! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۲۸

ملّی پیغام کو فنا نہیں ہوتی ، زندہ اور قائم رہتا ہے ۔ اتحاد بین المسلمین ملّی پیغام ہے ، ہوکر رہے گا ، انشاءاللہ ، یاحیّ یاقیوم

جب تک کوئی قوم ، کوئی بھی قوم ، متحد نہیں ہوتی ، ایک مرکز پہ متحد ہوکر ملّی تعمیر میں محو و منہمک نہیں ہوتی ، کماحقہٗ کامیاب نہیں ہوتی ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۲۹

خاموش ذکر کا یہ مطلب ہے کہ مذکور دھیان میں رہے کسی بھی حال میں کبھی اوجھل نہ ہو ، اصطلاح میں اسے محویتِ تام کہتے ہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۳۰

دل مانگو تو دِل حاضر، جان مانگو تو جان حاضر،
اہلِ وفا اِسے جذب کی تاثیر کہتے ہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۱

محبت کی دنیا میں تیرا میرا نہیں ہوتا، ٹوٹ بھی جائے
پھر بھی روا نہیں،

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۲

ہر شے گرے، گرا کرے، خودی کا وقار کبھی نہ گرے اور
خودی کے پاسبان خوددار ہوتے ہیں، کسی حیل و حجت
کو خاطر میں نہیں لاتے۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۳۳

غیرت کبھی غریب نہیں ہوتی اور امارت کبھی
غیور نہیں ہوتی ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۳۴

فاقہ فقر کی میراث ہے
مُنہ تک بھی بھرا ہو، فاقہ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۳۵

علم و حکمت عام ہے اور عشق و رقت ۔ خاص
اور خاص وہبی ہوتی ہے ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۳۶

چڑیا گھر کے درندوں میں صرف بھوک باقی رہتی ہے، شکار کی فطری خُو نہیں۔ قید، شکار کی صلاحیّت کو کم کرتے کرتے ختم کر دیتی ہے، نہ پُھرتی باقی نہ لپک،

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۷

بِلّی ایک چوہے کے شکار پہ کیا کیا کھیل کرتی ہے ! شیر کا کیا ہوتا ہوگا ؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۳۸

تیری تقسیم پہ کوئی کیا اعتراض کر سکتا ہے؟ دَم مارنے
کی جرأت نہیں۔ غریب کو سوکھی روٹی بھی نہیں،
اِن کے دستر خوان بھرپور،

نہیں نہیں، مَیں نے اِنہیں مال دیا ہے ـــــ رزق نہیں۔
پسند کا کھانا بھی بے چاروں کے بس میں نہیں۔ میوہ اِن کی
قِسمت میں کہاں؟ ہاں دوائیں کھاتے ہیں، صبح دوپہر شام
گویا اِن کا میوہ بھی دوائیں، اِن کا کھانا بھی دوائیں، گھبرامت،
مَیں نے اِن سے ہر نعمت چھینی ہوئی ہے۔ مٹھاس والی کوئی
چیز نہیں کھا سکتے۔ صرف چنے کی روٹی اور نمک۔ دیکھنے میں امیر
نظر آتے ہیں، حقیقت میں اِن سا کوئی مفلوک الحال نہیں۔
اِن کا مال سراپا فتنہ، دن کو چین نہ رات کو آرام، اوڑک
گولیاں کھا کر سوتے ہیں۔ ایسے مال اور ایسی امارت
کی ایسی تیسی!

الحمد للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۳۹

علاج ہو نہ ہو، مرض کے پیچھے پیچھے شفا آتی ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۴۰

تیرے انداز فقیرانہ اور راہبانہ لیکن دلبرانہ،
حقیقتاً جہانبانی کی تمام ادائیں گُدڑی میں پنہاں،
جہاں بان ہوتا مگر جہان نہ رکھتا،
جہانبانی کی تمام صلاحیتیں جہان پہ قربان
کر دیتا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۴۱

مال کا دان کیا دان ہے ؟

دان میں دان ـــــ ولی دان ، ماشاءاللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۴۲

ولی دان کی پیش کش بھی ولی دان ہے اور
ولی دان کبھی رد نہیں ہوتا ، ابدالآباد قائم
رہتا ہے ،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۴۳

حاضرین سے خطاب :

○ جھوٹ مت بولا کرو

marfat.com
Marfat.com

○ غیبت مت کیا کرو
○ چغلی مت کیا کرو
گویا آدھے سے زیادہ قرآن کریم حفظ کر لیا'
اگر نہیں تو کچھ بھی نہیں - اس امر کی بیعت
کر- یہ کام کبھی نہیں کرنے۔ اس بیعت ہی
پہ ہر بیعت کا دارو مدار ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۴۴

اے او متکلم! تیری اپنی کلام جھوٹ، غیبت
اور چغلی سے پاک ہو اور ہمیشہ پاک رہے
یا حیّ یا قیوم
اگر نہیں تو گویا متکلم نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۴۵

کلمہ طیبہ کی دولت تو تُو نے بخش دی الحمد للہ
اس کلمہ طیبہ کی برکات کا نزول فرما ، یاحیّ یاقیوم
آمین آمین آمین

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۴۶

موت ـــــ زندگی کی معراج ، اور
مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ـــــ ریاض الجنۃ ،
مبارکاً مکرماً مشرفاً

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۴۷

مصروفیت صحت کا راز اور خدائی مصروفیت ۔ بے تھکن

ماشاء اللہ ! الحمد للہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۴۸

فن کی تربیت فنکار ہی کیا کرتے ہیں. کسی فن کی تحصیل کی میعاد

کمترین ——— بارہ سال

اعلیٰ ترین ——— تازیست

بندہ ختم ہوجاتا ہے، فن کی تحصیل کا ذوق ہنوز ناتمام

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۴۹

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کل کائنات کے رسول ہیں

ہمارے رسول ـــــ ہمارے آقا

روحی فدا

صلے اللہ علیہ وسلم

اور یہ شرف کسی محبت ہی کی بنا پہ عنایت ہوتا

ہے، یا حی یا قیوم

اور یہ کلام اس مضمون پہ ختم الکلام ہے، ماشاء اللہ!

مبارکاً مکرماً شرفاً

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۵۰

دنیا کسی بھی داؤ کو کبھی خالی جانے نہیں دیتی اور دین کی آڑ میں تو ہے ہی سب سے اعلیٰ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۵۱

کمالات زندگی کا ایک ایسا چکر ہے کہ جو اس میں پھنس جاتا ہے پھر کبھی نہیں نکلتا۔
یہ مان: ہم جانتے نہیں اور جاننے نہیں کہ ہم جانتے نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۵۲

ابھی تک اس حال کا حال کماحقہٗ وارد نہیں ہوا، ہنوز تشنہ است، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۵۳

حال ـــ صاحبِ حال سے وارد ہوتا ہے۔ اس
حال میں بھی اگر تیرا حال مستحسن نہیں ـــ کوئی حال
نہیں، دنیا ہی کی ہیرا پھیری میں ملوّث ہے، یاحیّ یاقیوم
اس کمی کو پورا کر اور ابھی کر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۵۴

ہر کمی دور ہوئی، جو دور ہونی تھی ـــ جوں کی توں،

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۵۵

یہ کمی کوئی معمولی کمی نہیں اور میرے ہادی ہی
اسے پوری کرنے کے مجاز ہیں ـــــ کوئی دوسرا
نہیں، میرا یہ بھی ایمان ہے کہ سنتے ہی سنتے
پوری کردی، گویا ایک ہی ٹھوکر سے منہ کے
بل گرادی!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۵۶

سرِ بازار کھڑے ہم تیرا کیا لیتے ہیں
کچھ نہیں کرتے مگر مضطر کو دعا دیتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۵۷

یہ تو کسی کے بھی نزدیک کوئی بُری بات نہیں ،
آدمیت کا بُلند ترین احترام ہے اور آدمیت کا
احترام آدم کے ربّ کا احترام ہے ، یاربّ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۵۸

ترک ہُوا ترک ہے ، ترک کا مدعا اب بھی نہیں،
جب تک اس مدعا کا مفہوم کماحقہٗ ہر رگ و بر
کے ہر رگ و ریشہ میں نہیں رچتا ، کوئی مطلب
حل ہونے کا امکان نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۵۹

بڑے میاں یہ کہتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ابھی کرو،

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۶۰

باطن وہ ہے جو کبھی ظاہر نہ ہو اور باطن کا اظہار
مستوجبِ تعزیر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۶۱

تیری اپنی ہی فنا میں ہر فنا اور تیرا اپنا
ہی جمال ہر جمال کا منبع ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۶۲

مرنا کسے یاد نہیں، کوئی مرنے کو پسند نہیں کرتا۔ مرنے
سے پہلے مرنا ہر مشکل سے مشکل، ہر اعلیٰ سے اعلیٰ۔
ہر کوئی اس کا دعویدار لیکن کسی کو عبور نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

۵۰۶۳

غلامی کو آزادی میں بدل،
غلام کو آزاد کرنا ـــــ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَمْدًا کَثِیْرًا
طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ ۝ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

۵۰۶۴

یہ دنیا رونے کا مقام نہیں، ہنسنے کا بھی نہیں
فکر کا ہے اور عبرت کا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۶۵

تین چیزیں مت بدل
رنگ مت بدل
مخدوم مت بدل
خادم مت بدل

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۰۶۶

تیرا رب تیرا رازق ہے۔ رب ہی تیرا رازق ہے۔ پتھر میں بھی کیڑے کو نہیں بھولتا۔ رازق پہ ایمان لا۔ ربوبیت کو شرمسار کرنا کفر نہیں تو کیا ہے ؟

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۶۷

کسی دولت مند کو کسی خاطر میں مت لا۔
تیرا رب اُس سے کہیں دولت مند ہے،

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۶۸

بے زری کا گلہ کفر نہیں تو کیا
ہے ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۶۹

ہر کوئی ہر ماں کو ماں کہتا ہے لیکن مانتا نہیں،
اسی طرح ہر بہن کو بہن کہتا ہے، گردانتا نہیں،
اور ہر بیٹی کو بیٹی کہتا ہے، سمجھتا نہیں،
یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی ہر کسی کو ماں، بہن اور
بیٹی ہی کی گالی دیتا ہے۔
کیا یہ سچ نہیں ؟

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۰

ہزاروں بندے روز مرتے ہیں، ایک تم بھی ہو۔
اور اگر تو مان جائے ——— زندگی کا بول بالا ہو جائے۔
بالآخر اس نے مان لیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۷۱

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !
آج ۱۴ اگست ہے۔ آج کے دن ٹھنڈا سے لے
کر راجپورہ تک مسلمانوں کا قتلِ عام جاری تھا اور
میں موجود تھا،
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !
کیسے بتاؤں اور کیا بتاؤں کہ آج اس وقت کیا ہو رہا
تھا !
وحشت و درندگی کے ایسے مناظر تاریخ نے پہلے
کم دیکھے ہوں گے،
قاتل ساز قہقہوں کے ساتھ معصوم شیر خوار بچوں کو
نیزوں پہ اُچھالا گیا ـــــ جیسے خونخوار درندہ اپنے
شکار کو اُچھالتا ہے ـــــ اسے بے بس پا کر
اس سے کیا کیا کھیل کرتا ہے !

marfat.com
Marfat.com

کسی کی عزّت محفوظ رہی نہ آبرو۔ انسانی عصمت،
انسان نما درندوں کی ہوس کا شکار ہو گئی،
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
غیرت مند قوم کی غیرت مند بیٹیوں نے اپنی عصمت
بچانے کے لیے جو کچھ کیا، اس کے تصوّر ہی سے
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کسی نے اپنے آپ
کو چھری مار کر ختم کر ڈالا۔ کسی نے پتھر سے اپنا سر کچل
لیا۔ اور کچھ نہ ہو سکا تو ساگ چیرنے والی درانتیوں سے
ہی اپنے گلے کاٹ ڈالے۔ پناہ گاہ نہ ملی تو کنوؤں
میں چھلانگیں لگا دیں اور نہروں میں ڈوب گئیں۔
چھتوں سے کود کر اپنی زندگی کا چراغ بجھا دیا
لیکن دامنِ عصمت کو داغدار نہ ہونے دیا۔ باپ کی عزت
اور بھائی کی غیرت نے خود کو مجبور پایا تو اپنی ہی بیٹیوں اور
اور بہنوں کو اپنے ہی ہاتھوں ختم کر ڈالا۔

marfat.com
Marfat.com

میرے آقا، روحی فداصلے اللہ علیہ وسلم!

اس وقت اِس اُمّت پہ کڑا وقت طاری تھا۔ آپ کی امّت کے مُردوں کی بے گوروکفن لاشیں کھیتوں پہ خاک وخون میں لت پت لوٹتی رہیں، زندوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔ مگر بے کسی اور بے بسی کے اس عالم میں کوئی ان کا پُرسانِ حال نہ تھا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

چاروں طرف آگ بھڑکی ہوئی تھی جس میں زندہ جانیں صرف اور صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے جلائی جارہی تھیں، آگ لگانے اور بھڑکانے والے ہزاروں تھے، بجھانے والا کوئی نہ تھا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

میں یہ دردناک منظر دیکھ رہا تھا اور میری آنکھیں ان مظلوموں کے حالِ زار پر بے اختیار آنسو بہا رہی تھیں۔

marfat.com
Marfat.com

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !

اس دن ہی کے اس روح فرسا منظر کو دیکھ
کر زندگی نے دنیا کو اپنے لیے حرام قرار دیا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !

اس سے زیادہ لکھنے کی اس بندہ میں سکت نہیں،

یاحیّ یاقیوم

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !

میں اپنے ہم وطن اُن بچوں کے جذبۂ ایمانی کو سلام
کرتا ہوں جنہوں نے راہِ حق میں اپنی معصوم
جانوں کا نذرانہ پیش کرکے ملت کو ہمیشہ کے
لیے زندہ و سربلند کردیا۔

ان عِفّت مآب خواتینِ اِسلام کو سلام
کرتا ہوں جنہوں نے اپنی جانوں پہ کھیل کر
ملّت کی آبرو کو بے آبرو نہ ہونے دیا۔

ان باہمّت نوجوانوں اور جواں ہمّت بوڑھوں

marfat.com
Marfat.com

کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے اپنا سب
کچھ قربان کرکے ملّی غیرت و حمیّت و حُرّیت
کے جذبے کو ہمیشہ کے لیے مٹنے سے بچا لیا۔
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !
آپ کی امّت کے ان سب با وفا شہیدوں کو
ہم خاک نشینوں کا انتہائی محبت و عقیدت بھرا
سلام قبول ہو۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

احقر ابو انیس برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

۵۰۷۲

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !
یہ قربانی اسلام کے لیے دی گئی۔ قبول فرماکر اس
کا بول بالا فرمائیں، آمین
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !
یہ کبھی ہوسکتا ہے کہ یہ خون رنگ نہ لاتے؟ ضرور

marfat.com
Marfat.com

لائے گا، لاکر ہی رہے گا اور کبھی رائیگاں نہ جائیگا

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۳

میرے آقا! روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
کسی نے کسی کا کیا بدلہ چکانا ہے ؟
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
مَرد ہی مَردوں کا بدلہ چکایا کرتے ہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۴

دن کی دنیا ——— پرند و چرند
رات کی دنیا ——— درند و خزند

رات کے پرندے مخصوص ہوتے ہیں اور اسی طرح دن کے۔

marfat.com
Marfat.com

بعض ہمہ وقتی ——— دن کو بھی اور رات کو بھی۔
اُلّو دانش گاہ کا سیّارہ ہے اور اُلّو ہی کو شب بھر
کی سیاحت حاصل ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۵

تیرا باپ میرا مرید ہے۔
باپ کو کہو " غیبت اور چغلی مت کیا کرو "
تم بھی ان سے باز رہو۔ دس ہم خیال طلبہ کو
یہی دعوت دو۔
دس دن کے بعد پھر آؤ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۷۶

اگر کوئی بالا بخت ، ہر قسم کی بزرگی و کرامات سے بالا
ہو کر، صرف اور صرف غیبت اور چغلی سے باز آ
جائے ، تبلیغ کا مردہ جسم زندہ ہو کر حرکت میں
آجائے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۷

تجھے نظر آئے نہ آئے ——— ہر شے میں ہر قسم
کے جراثیم ہر وقت موجود رہتے ہیں ،
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۷۸

زندہ رہنے کے لیے جو بھی کھانا کھایا جائے، جائز ہے،
اگرچہ کیسا بھی ہو، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۷۹

فقیر اللہ کا میزبان ہے۔ جو بھی مہمان کو کھلائے
کھلائے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۰

تم بیٹھ جاؤ!
تمہاری سادگی ہمیں پسند ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۸۱

یہ بھیک نہیں تو کیا ہے ؟
اور تُو بھکاری نہیں تو اور کون ؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۸۲

تیری یہ دنیا ملعُون نہیں تو کیا ہے اور تیرا یہ دین،
دنیا نہیں تو کیا ہے ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۸۳

حیات جب موت سے بے خبر ہو جاتی ہے،
لاپروا ہو جاتی ہے اور یہی لاپروائی فتنات کی اصل ہے۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۸۴

حَیّ سے زندگی زندہ اور قیُوم سے قائم

ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۰۸۵

جسم الوجود کے ہر رگ وریشہ میں قائم، ماشاءاللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۰۸۶

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔

ارض وسما کی ہر شے "یاحیّ یاقیوم" ہی کے نور سے

زندہ اور قائم ہے ،

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۰۸۷

عَنَتِ الْوُجوہ لِلحیِّ القیّوم

محشر کو کل کائنات یاحیّ یاقیّوم ہی کی طرف منہ
کیے متوجہ ہوگی ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۸۸

ایک بات ایک گناہ ہے
جو کہتا ہے ، کرتا نہیں
جو سنتا ہے ، مانتا نہیں
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۸۹

خوشش کر قرض سے بچ!

بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو لینے پہ مجبور کر دیتے

ہیں ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۰

اپنے نفس کے لیے مانگنا ـــ حرام

غربا و مساکین کے لیے ـــ جائز

جہاد کے لیے ـــــ فرض

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۱

بندے کی اللہ سے ہمکلامی فیضِ موسوی کی حقیقت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۹۲

اندر بڑ جانا بھی ایک عمدہ حیلہ ہے ،

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۳

اللہ رب العالمین کا فضلِ عظیم اور قاسم الخیرات الحسنہ کی وسعت نہ انسانی فہم وادراک میں آسکتی ہے اور نہ سماوی مخلوق کے

وری الوریٰ ہے۔ ماشاء اللہ۔

بیمار و لاچار اور نادار مخلوق کے لیے کوئی جو کچھ بھی کرے' خواہ سوا من سونا روز خیرات کرے' کوئی مضائقہ نہیں ، پروا تک نہیں' کم ہی کم ہے۔

جب مانگا اپنے ہی لیے مانگا۔

بیمار و لاچار اور نادار مخلوق کے لیے کبھی مانگ کر تو دیکھ۔ انبار لگا دیتا' دریا بہا دیتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۹۴

عمل محدُود اور فضل لا محدُود

عمل نہیں، فضل مانگ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۵

سیمرغ ایک پرندہ ہے جسے موتیوں کا چوگا
روز دیا جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۶

صدقات و خیرات میں ہر صدقہ اور ہر خیرات
دی تو جاتی ہے، قبول نہیں ہوتی ——
لکھوکھا صدقات و خیرات میں سے اگر ایک بھی
قبولیت کے معیار پر پوری اتر جائے' ساری

marfat.com
Marfat.com

ئی ساری قبول ہو جاتی ہے، ماشاء اللہ۔

اگرچہ ایک دمڑی ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۷

میرے پیرومرشد قدس سرّہ العزیز اکثر ایک مالی کے گھر کھانا تناول فرماتے اور فرماتے آج مجھے بڑی دعوت کا شرف حاصل ہوا، ماشاءاللہ بڑی برکت والا کھانا تھا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۸

اگر امرآ کے ہاں سے دعوت نامہ آتا، انکار فرما دیتے کہ میرے نزدیک یہ دعوت قید سے کم نہیں، گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے، یاحیّ یاقیوم

marfat.com
Marfat.com

۵۰۹۹

میں کھانے کے لیے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم"
کے علاوہ کسی اور ادب کا پابند نہیں ہو سکتا۔
بھوک لگی، بے تکلّف اُٹھا، جو میسّر ہُوا کھایا۔
پیالہ چاٹا الحمدللہ کہا اور چل دیا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۰۰

پرانے زمانے کے صوفیائے کرام جب کوئی
شے کھاتے یا پیتے ہر لفظ اور ہر گھونٹ پہ
"یاحیّ یاقیوم" پڑھتے۔ ماشاء اللہ نور بن جاتا۔
کسی بھی قسم کی اذیّت نہ پہنچاتا اگرچہ زہر ہوتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۰۱

آدمی کو آدمی بنانا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ
گنّے سے گڑ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۰۲

اور آدمی ہی آدمی کو آدمی بنایا کرتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۰۳

حیلے جب ناکام ہونے لگتے ہیں قدرت
مسکراتی ہے اور نام کی لاج کا حیلہ، جو اصل
حیلہ ہے، کبھی ناکام ہونے نہیں دیتی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۰۴

جو کبھی نہیں بھولتی، جسے کوئی معاف نہیں کرتا،
انسانیت کی تذلیل اور روحانیّت کی بے آبروئی
ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۰۵

کلماتِ طیّبات کے حضور میں کوئی اور بات
چہ معنی دارد ؟ کلمات ہر بات پہ حاوی۔
کلمات میں نور ہوتا ہے، باتوں میں فتور۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۰۶

کسی خاص آدمی کو کبھی مت روک اور
یہ سب خاص آدمی ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الرحمٰن الرحیم
والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم
وآلہٖ وأصحابہٖ الفضل العظیم

۵۱۰۷

میرا کوئی خلیفہ نہیں، طریقت کی خلافت کا کوئی
پابند نہیں، اگرچہ ہر کوئی میرا خلیفہ ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الرحمٰن الرحیم
والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم
وآلہٖ وأصحابہٖ الفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۰۸

جو کوئی بھی اللہ ربّ العالمین کا ذکر کرے،
اللہ تعالےٰ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کرے
اور مخلوق کی بے لوث خدمت کرے،
میرا خلیفہ ہے۔ ماشاء اللہ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۰۹

بڑے بڑے دُنیا پرست دین ہی کو آڑ
بنائے ہوتے ہیں۔ کسی بھی حربہ کو کبھی
نظر انداز نہیں ہونے دیتے اور یہ

Marfat.com

جماعت ہر جگہ ہمیشہ موجود رہتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۱۱۰

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتْ
سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحْ

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ ط

(المائدہ آیت ۱۲۰)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ بھی ان میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَا

marfat.com
Marfat.com

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ (طٰہٰ آیت ۶)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ انکے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا (ہود آیت ۵۶)

زمین پر کوئی ایسا چلنے والا نہیں جس کی چوٹی (کے بال) وہ پکڑے ہوئے نہ ہو۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ (ہود آیت ۱۰۷)

بے شک آپ کا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (البقرۃ آیت ۱۱۷)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو صرف اتنا ہی کہتا ہے "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

تیری قدرت ہی کے نظارے تو دیکھنے کی
چیز ہوتے ہیں !
مطمئن رہ ــ مت گھبرا ــ کوئی خوف دل میں نہ لا
اللہ قوی العزیز اور سبحان العزیز الکبیر ہے۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۱۱

ہر مُلک اللہ کی مِلک ہے۔ گویا میرا ہی
ملک ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۱۱۲

اپنے ملک کی عزّت ووقار پہ ہر شے نچھاور
کر اور یہ قربانی کسی بھی طرح سلف صالحین
کی کسی قربانی سے کم نہیں۔ ماشاء اللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۱۳

ایک اصل کو چھپانے کے لیے، کوئی
سوا لاکھ بھی نقل بنائے، پھر بھی نہیں
چُھپتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۱۴

دوست کے بہروپ میں دوست دراصل
تماشہ بین ہوتا ہے۔ دیکھنے میں غمگسار
حقیقتاً پُرآزار۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۱۵

جب تک یہ خانقاہی نظام قائم رہا، فقر
کی تمکنت رہی۔ اللہ کرے یہ نظام پھر سے
قائم ہو اور پوری آب و تاب سے، ہر خانقاہ
میں، ہمیشہ جاری رہے! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۱۶

خانقاہ میں خانقاہی نظام ہی نافذالعمل ہوتا
ہے کوئی اور نہیں اور خانقاہی نظام میں اللہ
اللہ کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۱۷

دُنیا مَردُود ہے اور مَردُود کی کمائی کبھی کسی
فقیر کے راس نہ آئی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۱۸

نابینی
مفلوک الحال
بیمار و نادار
تیری وہ سفارشیں ہیں جسے اللہ کبھی ردّ نہیں
فرماتے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۱۹

فقیر کی روزی تقسیم کے لیے ہوتی ہے جمع
کے لیے نہیں اور تقسیم ہی کی بدولت اللہ اسے
دیتا ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۲۰

لو۔ صفد دینے کے لیے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۱۲۱

تم بولتے کیوں نہیں ؟
بولنے جوگا میں ہے ہی نہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

Marfat.com

۵۱۲۲

خواہشات کی قربانی سب سے بڑی قربانی ہے
اور مہاجر الی اللہ ہی خواہشات کو قربان کرسکتا ہے،
دنیا دار نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۳

تیری اپنی ہی وحدت میں وحدت اور
کثرت میں کثرت ہے۔ کبھی وحدت کبھی
کثرت، وحدت جلال، کثرت جمال۔
جذب جلال، سلوک جمال
ہردو کا وجود لازم و ملزوم

marfat.com
Marfat.com

عین حکمت اور سراپا حکمت،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۴

تیری زندگی کی سب سے بڑی خواہش مال و
اقبال ہے۔ کسی نہ کسی روپ میں ساری کی
ساری دنیا مال و اقبال ہی کی کثرت میں مبتلا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۵

کسی نے ابھی تک کسی بھی چیز کو بالکل نہیں چھوڑا،
جوں کی توں قائم ہے۔ اگر چھوڑ دیتے بتاؤں کیا
ہوتا ؟ چھوڑ کر تو دیکھ۔

marfat.com
Marfat.com

اِرم کا کاتب تیری کتابت کرتا۔ بات بات کی
تصحیح فرماتا اور تیرے حضور میں ہر وقت حاضر
رہتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۶

پہلے قرض ادا کر پھر خیرات ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۷

زندگی کی فنا کا عارف دنیا سے بیزار ہو کر ہی
مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا کے مقام پر فائز ہو سکتا
ہے ، کسی اور طرح نہیں اور اس مقام

marfat.com
Marfat.com

پہ ذکر کے سوا کوئی اور مقام قائم نہیں رہتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۸

اللہ کی راہ میں نکلے پچاس برس گزر گئے،
جب کہیں جگہ نہ ملی تو سڑک کے کھتانوں
میں ذکر الٰہی کی مجالس قائم کیں اور سرِ بازار، ہر
آئے گئے کو، ذکر و تبلیغ کی دعوت دی۔ یہ
بھی کافی ہے اگرچہ کافی وری الورای ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۲۹

بہروپ مت دھار،
تیری ہر شے قدرتی ہو نہ کہ مصنوعی،
تیرا لباس، پوشاک، رفتار و گفتار
فطری ہو، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۰

کِسی دَور کے دلرباتے من!
اب مجھے کسی سے بھی کوئی دلچسپی نہیں رہی
ملنا نہ ملنا برابر، بہرحال محبت بھرا
سلام لیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۳۱

کثرت کی کمترین تعداد ۱۰۰ بار

معروف ——— ستّر ہزار

اعلےٰ ——— سوا لاکھ

اعلےٰ سے اعلےٰ ——— لاتعداد

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۲

شہر میں کئی مزارات ہوتے ہیں، کسی ایک

پہ جایا کرو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۲۳

حضرات! آئندہ بالن چگ کر لایا کرو اور حضرت
بلخی بابا قدس سرہ العزیز، صابر صاحبؒ کے گرد و نواح
میں اپنے کھانے پکانے کے لیے بالن خود
چگ کر لایا کرتے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۴

حاضرین کو مبارک ہو کہ آج لندن سے ہماری
تین تبلیغی جماعتیں بلجیم اور ہالینڈ جا رہی ہیں
ماشاء اللہ۔ مبارکاً مکرماً مشرفاً۔ یاحیّ یاقیوم

(بشکریہ خواجہ مستنیر احمد)

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۳۵

کوئی بلا نہیں، کوئی وبا نہیں،
کوئی مُلک نہیں، کوئی حکومت نہیں،
ہر شے کا وجود ارادتِ ازلی ہی کے تحت
موجود اور محوِ عمل ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۶

کمالات ——— ورثے الورثے
مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا ——— بے مثل

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۳۷

موت ——— کمالات کی موت ،

الّا مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۸

مرے ہوئے کو مت مار۔ کوئی مُردے کو
کبھی نہیں مارتا ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۹

گھر ——— صرف ایک منظر
باہر ——— قدم قدم پہ ایک سے ایک بڑھ کر

marfat.com
Marfat.com

۵۱۴۰

یہ کیا عہدو پیمان ہیں ؟ بنی آدم کی
تاریخ میں چند قول زندہ ہیں — جو زندہ
نہ رہے وہ کیا تھے ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۱

جب تک خیال روح کے تابع نہیں —
غیر معتبر، اور کشف الروح — روح ہی کا خیال
ہوتا ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۲

جو فرد ہے ، مرد ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۴۳

صدقہ بلا کو اور تشہیر صدقہ کو کھا جاتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۴

ملازمت جائے تو جائے، بھاویں سو بار جائے،
پر والدین کی خدمت کبھی ہاتھ سے نہ جائے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۵

ضرورت پڑے تو کسی بھی حربے سے کبھی گریز نہ کرے
گویا عمر بھر کی کمائی انہوں ہی نے کھائی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۴۶

مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا کے مقام پر پہنچ کر کسی قسم کی تقریبات کا کوئی وجود باقی نہیں رہتا۔ مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا ہی کی دُھن میں محو ہو کر مُدغم ہو جاتی ہیں۔ نہ تفسیرات کی حاجت رہتی ہے نہ تشریحات کی۔ ہر عالم میں ھُو کا عالم جاری رہتا ہے، یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۷

اور یہ تقریب، ہر تقریب سے مُستغنی عَنِ التقریب، ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۸

میرے آقا، روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! تیری شمع ہی

marfat.com
Marfat.com

پروانوں کی زندگی ہے اور بسمل کی طرح لوٹنا۔
ان کی منزل۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۹

کشف الورید

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ

عَلَق کا عارف کشف الورید کا عارف ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۰

اور دنیائے طب کی ساری جدوجہد، ورید ہی کی ریسرچ میں محو ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۵۱

تحائف محبت کی روح ہوتے ہیں اور بعض اوقات
تحائف ہی محبت کی استوار کی ہوئی عمارت کو
مسمار کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۲

فقرا کے تحائف جب شاہی دربار میں پیش ہوتے،
پھولے نہ سماتے۔ اندرونِ محل، شاہزادیوں کے پاس
بھیجنے کا اہتمام کرتے اگرچہ سدّما کے ستّو ہوتے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۳

قول و فعل ہی ہر بلا کا موجب ہے۔ بندہ جب کسی بھی طرح
باز نہیں آتا، بنتے بنتے بلا بن جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۵۴

محفل کو سجایا، ڈھول بجا اور حال آیا۔
کام ــــ جو کرنے آیا تھا، وہ بھول گیا،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۵

یہ کوئی نئی بات نہیں۔ جب بھی کسی پہ کسی کی
محبّت غالب آئی، اسی طرح کرنے پر مجبور ہوئی
اور تیری محبت، اے کون و مکان کے مالک!
اینٹ سے اینٹ بجا دیتی ہے۔ تیری محبت
میں جلال ہی جلال اور اُنؐ کی میں جمال ہی
جمال، اور جمال، جلال پہ حاوی ہے۔ اگر جمال
نہ ہوتا، ساری دُنیا رُل جاتی۔

یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

اے میرے آقا، صلے اللہ علیہ وسلم! آپ کے
جمال ہی نے اجڑی ہوئی کائنات کو بسایا اور
خالی پیمانوں کو لبریز کیا، یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۶

تم کس کے ہو؟
کسی کا بھی ہوں، شام کو میرا آٹا دیکھ لینا، جھولی بھری
ہوگی، یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۷

بیوگی کی عصمت کے جلال کے نور کی تاب، ارض وسما
کی کوئی مخلوق نہیں لاسکتی۔ یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۵۸

بیوگی کا ادب ، ہر کسی پہ واجب الادا ، ماشاءاللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۵۹

جنگل کی مجلس میں ایک ذاکر ہی نہیں مذکور
کی رنگا رنگ مخلوق بھی ذکر میں شامل رہتی ہے
چڑیوں کی چہچہاہٹ ، اگرچہ وہ بیچاری کسی بھی زُمرے
میں شمار نہیں ہوتیں ، سب سے مقبول ، ماشاءاللہ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۰

برج والے کاکے نے فقیری کے دعوے کا اعلان

marfat.com
Marfat.com

کردیا۔ روپڑ کی طرف چلا گیا۔ جانتا تو کچھ بھی نہ تھا،
موردں کے پروں کا جھاڑو بناکر سورج کی طرف دیکھنا
شروع کیا۔ اسی بنا پر اس کی فقیری کا چرچا ہوا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۱

عارف ہو نہ ہو، یہ کلمات، عرفان کی حقیقت
کے ترجمان ہیں۔ لاالہ الا اللہ، واللہ اکبر
ولاحول ولاقوۃ الا باللہ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۲

میرے آقا روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم کا
فیضانِ فیض، مبارکاً مکرماً مشرفاً یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

دنیا بھر کی نمائش ہوئی۔ ایک ایک چیز کو اعلےٰ
سے اعلےٰ پاکر بڑا دل للچایا کہ وہ لیتے اور وہ ——
راس پاس نہ تھی، کیونکر کچھ لیتا ؟
اِدھر آ۔ غور سے سُن !
لینے والی چیز تو لی ہی نہیں اور وہ میرے آقا
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے درِ اقدس کی خاک تھی،
جسے وہ ملی، شفا ملی اور گویا ہر شے ملی ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۳

معروف ہے کہ اس پٹکے کی بُنائی کے لیے مائی
لوئی نے شب و روز چرخہ کاتا اور کات کات کر چھ مہینوں
میں ایک گلوٹا بنایا۔ واللہ اعلم بالصواب، یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۶۴

کسی بھی فن کی انتہائی ریسرچ کے لیے رات کو
مزدوروں کی مجلس میں بیٹھ ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۵

پسند اور ناپسند نفس ہی کی دو حالتیں ہیں۔ نفس جسے
پسند کرتا ہے، اگرچہ ناپسند ہو، پسند کرتا ہے ۔ پسند
وہ ہے جو اللہ کو پسند ہے ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۶

قیاس آرائی بدگمانی ہے ۔ اکثر غلط ہوتی ہے۔
مت کیا کرو ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۶۷

فقیروں کی بھی کوئی جائیداد ہوتی ہے ؟ جس بھی ویرانے
میں آئے، ڈیرے جمائے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۱۶۸

میرے بیٹوں نے بھی یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ فیشن
کسی کا بھی ہے، اپنانا ہے لیکن سُنّت کی اتباع
کبھی نہیں کرنی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۶۹

غلطی ہر مقام پہ غلطی ہے، بھاویں کہیں بھی ہو، اور
غلطی کرنے والا کسی بھی مقام پہ غلطی کرنے سے باز نہیں آتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۷۰

غلطی کرنا میری عادت ہے اور میں اپنی عادت
سے کبھی باز نہیں آتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۱

نیکی کرنا — ان کی عادت اور بدی کرنا میری
پھر ہم کیونکر باز رہ سکتے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۲

گھوڑے کی طاقت کا سکّہ دُنیا بھر میں مانا ہوا ہے۔
کوئی مخلوق اس کی ہمسر نہیں اور ——
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۷۳

نور والے، یادش بخیر، قدس سرہ العزیز!
تیرے نام سے تیرا نام زندہ ہے، ماشاءاللہ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۴

پُشت کی جانب دونوں ہاتھ باندھ کر چلنا مذموم ہے۔ بند کرو، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۵

تیرے ہاتھ سدا کُھلے رہیں، کبھی بند نہ ہوں اور قاسم الخیرات الحسنہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خیرات کا باڑہ، شب و روز بٹتا رہے اور قاسم کے پاس تقسیم کے لیے کوئی شے باقی نہیں رہتی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۷۶

جو کام، کارکن کے ماتحت نہیں ہوتا، کارکن
اس کا ذمہ دار نہیں۔ کامیابی کا یہی ایک اصول
ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۷

نحس کی ہر شے میں نحوست ہوتی ہے۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۸

یَا خَبِیر اَخبِرنِی، مجھے کسی بھی بات کی کوئی خبر
نہیں، یاخبیر یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۱۷۹

مہمان اگرچہ چور ہو، موقعہ پہ چوری کرتا ہوا پکڑا
جائے پھر بھی میزبان کا فرض ہے کہ اس کی
تعظیم میں فرق نہ آنے دے۔ چہ جائیکہ سرزنش،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۸۰

اور نمک حرام، ادب کے کسی بھی زمرہ میں شمار
نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پہ گلہ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۸۱

تیری قدرت کے جو مناظر جنگل کے ویرانوں
میں دیکھے جا سکتے ہیں، شہروں میں نہیں۔۔۔

marfat.com
Marfat.com

جنگل کے سوا، کوئی بھی آبادی اس کی متحمل نہیں
ہوسکتی یاحیّ یاقیوم (بالخصوص رات کو)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّ اللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۸۲

جنگل میں کوئی بھی مخلوق کسی مخلوق سے محفوظ نہیں ہوتی۔ جنگلی جانوروں کی دہشت سے سہمی رہتی ہیں اور شب و روز اسی طرح ہوتا ہے۔ جانور ہی جانوروں کو ڈرایا، مارا اور شکار کیا کرتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّ اللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۸۳

انسان ٹینکیں مارتے نہیں تھکتا، حقیقتاً ایک

marfat.com
Marfat.com

کمزور مخلوق ہے ، کمزور ترین بھی کہیں تو بے
جا نہیں ـــــ اور تو کیا، سات پردوں میں
چھُپ کر بھی، ایک ادنےٰ ترین مخلوق (مچھر)
کے ڈنک مارنے سے اپنے آپ کو بچا
نہیں سکتا۔
کسی مقام پہ کسی مخلوق کو گانے بجانے میں مصروف
دیکھ کر ہا ہا کر کے حواس باختہ ہو جاتا ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۱۸۴

بَنیّے کی تجارت صرف اس اصول پہ قائم رہی کہ
وہ کبھی دھوکا نہ دیتا، وَعدہ کی خلاف ورزی
نہ کرتا، نیز یہ کہ معمولی سے نفع پہ، اگرچہ

marfat.com
Marfat.com

دمڑی ہوتی ، اکتفا کرتا اور ہم اِس پہ
قائم نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۱۸۵

خوفِ خدا اور عشقِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم، کہنے
کو یہ عام بات ہے لیکن اہم ترین ——
ساری دنیا اسی کی متلاشی لیکن کسی کو بھی اس
پہ عبور نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۸۶

چار قسم کے پانی ہیں :-
حوضِ کوثر : جو ایک بار پی لیتا ہے اسے
کبھی پیاس نہیں لگتی، اس پہ عرش ہے اور اس کے

marfat.com
Marfat.com

ساقی میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

حوضِ اصفےٰ : یہ فرش پہ ہے اور اس کے ساقی ——— ؟ میں بتا نہیں سکتا ——— جو ایک بار پی لیتا ہے، کبھی مردود نہیں ہوتا، نامراد نہیں ہوتا اور محروم نہیں ہوتا ——— علم و حکمت اور عشق و رقت کے بند دریا کھُل جاتے ہیں۔

آبِ زم زم : اس میں زندگی کے تمام ذرّات۔

عام پانی : عام پانی عام ہے۔کسی مقام پہ کسی کے نزدیک خاص اور باقی ہر کسی کے لیے عام

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

تعداد کوئی چیز نہیں۔ لاکھوں ہوں یا کروڑوں،

marfat.com
Marfat.com

میعاد اگرچہ ایک ہو، کافی ہے ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۸۸

حضرات یہ بے آباد کھتان ہیں
صدیوں بعد، اللہ تعالےٰ انہیں ذکرِ الٰہی کی
مجالس کا شرف بخشنے والا ہے، ماشاء اللہ!
اور یہ اسکی عنایتِ بے پایاں پہ پھولے نہیں
سماتے کہ ان میں شب و روز ذکرِ الٰہی ہوا کرے
گا اور اِنس و جان مجلس میں شریک ہوں گے۔
ماشاء اللہ۔
یہ مسجد، ذکرِ الٰہی اور دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے
لیے مخصوص ہے۔ یاحیّ یاقیوم
لمبائی ——— ۳۰۰ فٹ
چوڑائی ——— ۳۰ فٹ

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ آپ سب کو فیض یاب فرمائے۔

یا حیّ یا قیوم آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

یا حیّ یا قیوم آمین

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۱۸۹

میرے ابّو، شمسؒ کے شمس الارض تھے، ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم مبارکاً مکرماً مشرفاً

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۱۹۰

ہر بات جھوٹی، ہر قول جھوٹا، ہر وعدہ جھوٹا، پھر
کیونکر کوئی زندگی پروان چڑھے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۱۹۱

یہ کلمات اکثر پڑھا کرو اور ضرور پڑھا کرو

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ فَاعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ
عَفُوٌّ کَرِیْمٌ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ

اٰمین یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۹۲

کوہستان و ریگستان میں استقلال اور میدان متبدّل۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۱۹۳

یا حیّ یا قیوم کے آداب کی پابندیٔ منہیات

سے اِجتناب، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۴

تبلیغ چند باتوں پہ موقوف ہے، چند منٹوں
میں سیکھی جاسکتی ہے، باقی سب عبارت جو
سنتے ہی بات کو نہیں مانتا پھر کیسے مانے گا؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۵

مَیں بین الاقوامی تبلیغ کا امیر ہوں۔ مَیں
پَرلے درجے کا حاسد ہوں۔ کوئی

marfat.com
Marfat.com

بھی میرے حسد سے محفوظ نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۶

حضرات! کس حکم کا انتظار ہے؟ جو ذکر آپ
اپنے گھر میں کیا کرتے ہو، کرو
اگر کچھ بھی نہیں کرتے تو ضرور کیا کرو

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۷

تبلیغ کے دوران کی فتوحات، تبلیغ ہی کے مصرف
میں لائی جائیں نہ کہ ذاتی، لندن کے ایک چکّر میں
سوا لاکھ بھی روزانہ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

Marfat.com

۵۱۹۸

جو دین کے لیے چل کر آتا ہے، دین اسے
آنکھوں پہ بٹھا لیتا ہے، دین نے کبھی کسی کی
بے قدری نہیں کی۔ دین کے لیے آ، دین
کی مجلس میں بیٹھ، بھاویں ساری عمر بیٹھ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۹

سیّارے اور ستارے فلکیات کی زینت ہی
نہیں، جگر پارے ہوتے ہیں اور فلکیات کی نظامت
مامُور من اللہ، یعنی ہر شے کسی نہ کسی ضروری کام
میں مامُور۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۰۰

حال کا نمونہ صاحبِ حال ہی دے سکتا
ہے، اکتسابیت نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۱

ظاہر کی ہر شئے ظاہر ہوتی ہے اور باطن کی
پوشیدہ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۲

آئندہ پوچھنے کی جرأت نہ کرنا۔ آکر پوچھا کرو،
شکریہ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۰۳

ہم شب و روز طبّی مشورے دینے میں مصروف۔ نہ
کسی سے اُجرت نہ معاوضہ۔ شکریہ تک نہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۴

جنگل کی آگ کو کون بجھا سکتا ہے ؟ اور کُلّی
کے لیے ایک ڈول کافی ـــــ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۵

غریب کی دنیا چند چیزوں پہ مشتمل ـــ کسی ایک
چیز کو پاکر مطمئن ہوجاتا ہے، دعائیں دیتے نہیں تھکتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۰۶

امیر کسی بھی حال میں، کبھی مطمئن نہیں ہوتا، گِلہ
کرتا ہی رہتا ہے۔ غریب کی دنیا میں شُکر
ہی شُکر، امیر میں شُکر کا نام تک نہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۷

سُلوک کی منزل میں چند مُرید ہوتے ہیں،
ایک دو تین۔ باقی ——— جماعت، جماعت
کے بغیر سجتی بھی نہیں اور جماعت، بہرحال فیض بار،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۰۸

اس دُنیا میں شاید ہی کوئی ایسا آدم زاد ہو
جو دوسرے کا حاسد نہ ہو۔ نہ باپ نہ بیٹا،
نہ پیر نہ مُرید۔ یاحیّ یاقیوم
جو کام کسی ایک کو کرنے کو کہا جاتا ہے تو
دوسرا جل کر راکھ ہوجاتا ہے کہ مجھے کیوں
نہ کہا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۹

حضرات! دین اسلام کی دعوت ایک اہم فریضہ
ہے۔ ایک مرکز پہ متحد ہوکر، ایک بن کر کرو۔ پھر
کیونکر کوئی اسے قبول نہ کرے؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۰

ایک فقیر کی خدمت میں حاضر ہو کر دیکھا
کہ ایک قد آدم رنگین تصویر آویزاں ہے۔
عرض کی: یہ کیا؟
فرمانے لگے: میں ایک بازار میں سے
گزر رہا تھا کہ ایک عورت کی طرف نظر اُٹھ
گئی۔ بڑا شرمندہ ہوا۔ قد آدم رنگین تصویر
تیار کرائی اور اپنے حجرے میں لگالی۔ باربار
شرمندہ ہوتا اور ہر ملنے والے کو یہ بتاتا اور اپنے
نفس کی گوشمالی کرتا، حتّٰی کہ اب، کسی کی طرف
کبھی نظر نہیں اُٹھتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّ اللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۱

حضرتِ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس

marfat.com
Marfat.com

(صلے اللہ علیہ وسلم) نے حضرت جبرائیلؑ سے پوچھا کہ تمہاری کتنی عمر ہے؟ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کی حضور! مجھے کچھ خبر نہیں، ہاں اتنا جانتا ہوں کہ

اِنَّ فِی الْحِجَابِ الرَّابِعِ نَجْمًا یَطْلِعُ فِی کُلِّ سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مَرَّةً رَأَیْتُهٗ اِثْنَیْنِ وَسَبْعِیْنَ اَلْفَ مَرَّةٍ۔

ترجمہ: چوتھے حجاب میں ایک ستارہ ستر ہزار برس کے بعد چمکتا تھا۔ میں نے اسے بہتر ہزار مرتبہ چمکتے دیکھا ہے۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ سُن کر فرمایا!

وَعِزَّةِ رَبِّیْ اَنَا ذٰلِکَ الْکَوْکَبُ

ترجمہ: مجھے میرے ربّ کی قسم ہے، میں ہی وہ ستارہ ہوں۔ (تفسیر روح البیان جلد اوّل)

جو نُور، اس دنیا کے پیدا ہونے سے بھی پہلے کروڑوں برس چمکتا رہا، کیا اب نہیں چمکتا؟

marfat.com
Marfat.com

اس فکر پہ، دنیا بھر کے مفکّرین، سب
مل کر بھی جتنا بھی فکر کریں، کم ہے۔

ماشاءاللہ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۲

دنیا تو ان کے پاس ہے ہی نہیں، بچی کھچی چیزوں کو چاٹے جاتے ہیں، کھُرچ کھُرچ کر چاٹ رہے ہیں۔ اگر دیندار ہوتے یا اِن کی قسمت میں دین ہوتا، دین انہیں کبھی ایسے حال میں نہ رکھتا، یاحیّ یاقیوم۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۳

فکر نے فکر کو معروف کیا

دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، فکر ہی کا مرہونِ منت ہے۔

فکر نہ ہوتا تو زندگی پہ جمود طاری رہتا۔ نہ کیف و سرور، نہ کوئی منزل ہوتی نہ مقام۔ فکر ہی نے زندگی کو زندگی بنایا ہوا ہے' یا حی یا قیوم

الحمد للہ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۴

زمین۔ ازل سے قائم ہے، ابد تک رہے گی۔
زمین کبھی نہیں بدلتی۔ مالک بدلتا رہتا ہے، یا حی یا قیوم

الحمد للہ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۵

ایک دُنیا دار، دین کی دُنیا میں ہلچل مچا دیتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۶

دُنیا تکلیف کا گھر ہے۔ اگر ہر کسی کی تکلیف رفع ہو جاتی، دنیا کس کام کی رہتی ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۷

سالک، سلوک کی ہر منزل کا مُبتدی ہے اور ہر مُبتدی، منتہی نہیں ہوتا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۸

حال کی دُنیا میں کوئی نہ کوئی حال ہمیشہ قائم
رہتا ہے۔ یاحیّ زندہ
یاقیوم قائم ہے

حال، ماضی کا شاہد ہے۔ جو چیز ماضی میں تھی،
حال میں بھی ہے۔ اگر حال میں نہیں تو ماضی میں
بھی نہ تھی۔ حال کو دیکھنا ہو تو ماضی کو دیکھ۔

حال کو ماضی پہ فوقیت حاصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۹

کتاب المبین ظاہر
کتاب المکنون باطن
کتاب اللہ ہر دو کی شاہد یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۲۰

کلام جب پایۂ تکمیل تک پہنچ کر بھی جاری رہتی ہے گویا ابھی تشنہ ہے۔ اگر واقعی پایۂ تکمیل پہ پہنچ جاتی، ختم ہو کر کسی اور باب کی مفتاح بنتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۱

بعض مقام ایسے اہم ہوتے ہیں کہ دیکھنے میں تو کچھ نہیں، پر ارض و سما کے ہر مقام پہ گزر رکھتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۲

ایک مولوی صاحب نے کسی سے کہا:

marfat.com
Marfat.com

اذان دو۔ وہ بولا : مجھے شرم آتی ہے
مولوی صاحب نے جواب دیا : اگر تجھے
شرم آتی ہے تو چلو میں بھی بے شرم
ہو جاتا ہوں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ القوی فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۳

کسی کے مرنے کا کسی غیر کو کوئی غم نہیں ہوتا،
رسمی تعزیت ہوتی ہے ۔
غم میں سرِفہرست بیوی کا غم ہوتا ہے۔
تعزیت کی مجلس میں اگر ذکر الٰہی نہ ہوا اور مُردے
کی بخشش کے لیے کوئی تحفہ پیش نہ کیا تو مجلس چہ
معنی دارد ؟
کسی کے کسی نقصان میں کوئی شریک نہیں ہوتا۔

marfat.com
Marfat.com

تماشبین ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۴

عرش تیرے فہم سے بالا،
فرش تیرے سامنے۔
صحرا نوردی کی کوئی کسر باقی نہ رہی۔
نہ شہر میں پایا نہ جنگل میں،
نہ تن میں دیکھا نہ من میں۔
ڈھونڈ ڈھونڈ تھکے، کوئی سراغ نہ ملا۔
آخر روح ہی نے یہ بتلایا،
نہ اِدھر دیکھ نہ اُدھر،
اپنے دَم میں دیکھ۔
یہ گوہر اس دم ہی میں پوشیدہ ہے۔
جس نے بھی دیکھا، دم ہی میں دیکھا،

marfat.com
Marfat.com

یہ جب بھی کبھی، جہاں کہیں جلوہ نما ہوا، دم ہی کے
اندر ہوا۔

دَم کی پرواز، عرش تا تحت الثریٰ
دَم جب باہر آتا ہے، مفارقت کی تاب نہ
لاتے ہوئے گھبرا کر، دما دم، اپنے مقام پر
لوٹ جاتا ہے۔ اندر سے باہر اور باہر سے اندر،
بار بار آنا اور ہر بار جانا دم کی زندگی ہے۔
دم کبھی ناپاک نہیں ہوتا۔ اپنے ربّ کے حضور
سدا سجدہ ریز رہتا ہے۔
دم ہی نے زندگی کے کھیل کو رچایا اور بسایا ہوا
ہے اور اسی نے زندگی کو زندہ اور قائم کیا ہوا ہے
دم جب زندہ اور قائم ہو جاتا ہے، حقیقت کا
ترجمان ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۲۵

حیّ نے اس زندگی کو زندہ کیا قیّوم نے قائم۔
دم بدم زندگی اور قدم بہ قدم قائم۔
اگلے دم کی کسی کو خبر نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۶

فقر ہمیشہ وحدت میں رہا۔ کوئی کثرت اس پہ اثر انداز
نہ ہوسکی، کثرت میں وحدت قائم رہی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۷

کثرت جب کہیں بھی سما نہ سکی، تیرے دل کے
دم میں سما گئی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۲۸

ذکر جب تک دَم کے اندر قائم نہیں ہوتا ،
حقیقتاً قائم نہیں ہوتا اور یہ میرے آقا ،
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے کرم وعنایت پہ
موقوف ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۹

کیا نہری کھتانوں کے درختوں تلے بھی بیٹھنے کی
اجازت نہیں ؟
پرند ہوتے تو اُڑکر بیٹھ جاتے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳۰

خانہ بدوشوں کی مساجد کی نشاندہی مخصوص ہوتی
ہے کہ یہ مسجد ہے۔ محراب ومنبر نہیں ، درختوں

marfat.com
Marfat.com

کی کٹی ہوئی ٹہنیوں اور سرکنڈے کے کانوں کی
عمارت، گھاس پھونس کی ہوتی ہے سنگِ مرمر کی نہیں،
اور مالک کی بلا اجازت کون بنا سکتا ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳۱

اَللّٰھُمَّ یَا عَزِیزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ
فِیْ عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیزُ

جب بھی قرآن کریم میں "عزیز" کا اسم
آیا ہر عزیز کے ساتھ کسی جمالی صفت سے
موصوف فرمایا کہ میں عزیز ہوں مگر حکیم، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۳۲

بھیڑ کا دودھ اگرچہ حلال ہے ، ہم نہیں پیتے

بھیڑ کی صُحبت میں پلا ہوا بچہ، شیر نہیں بن سکتا ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳۳

باز کا پس خوردہ ـــــ کوّے اور شیر کا ـــــ
گیدڑ کھاتے ہیں ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳۴

گلگی میں مرکز کا قیام اس بات کی دلیل ہے کہ
ہم ایک دوسرے سے متفق نہیں، نہ ہی کسی سے

marfat.com
Marfat.com

محبت کرتے ہیں۔ بندے بندے نے ہر گھر میں
ایک بستی بسائی ہوئی ہے۔ کئی ایک گھروں میں دو دو۔
کوئی جماعت دوسری سے متفق نہیں۔ نہ اللہ کا ذکر مقصود
ہے نہ دین کی تبلیغ اور نہ ہی مخلوق کی خدمت۔ ہر معاملہ
میں اپنی ہی ذات مقصود ہے۔ کچھ رہے نہ رہے، میری ذات
ہر ذات پہ حاوی رہے۔ اللہ سے ڈر۔ تیری ذات میں تیرا
اپنا ہی نفس جلوہ گر ہے۔ اس کی مخالفت کر۔ یاحیّ یاقیوم
بات بات پہ ڈر۔ ہر بات پہ ڈر۔ جو خود نہیں کرتا، دوسرے
کو مت کہہ۔ یاحیّ یاقیوم
ذکر تو ہر کوئی کر سکتا ہے، کوئی مشکل نہیں البتہ نفس کی
مخالفت بہت مشکل ہے۔ کوئی بندہ ایسا نہیں ملا جو
اپنے نفس کا مخالف ہو۔ یاحیّ یاقیوم
زبان پہ ہر شے، عملاً کچھ بھی نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۳۵

اَللّٰھُمَّ یَاعَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَۃِ وَالْعَظْمَۃُ
فِیْ عَظْمَۃِ عَظْمَتِکَ یَاعَظِیْمُ

عظمت کی تمام ادائیں عظیم ہی میں پنہاں ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۲۳۶

سیرت کی جو کلام، بادہ و ساغر کی جزئیات
سے مُزیّن نہیں، تشنہ ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۲۳۷

تیرے تن کی دُنیا میں، جنگل کے رنگا رنگ
پرندوں کی بھرمار ہے، جو تجھے دَم بھر کے لیے
بھی یکسُو نہیں ہونے دیتے۔ ان سب کو پکڑ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳۸

زندگی امرونہی پہ مشتمل ہے۔ ایک امر ہے
ایک نہی۔ ہر امر میں نہی اور ہر نہی میں امر ہے

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۳۹

یاد اَمر ہے، غفلت ــــ نہی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۴۰

میرے آقا روحی فداہٗ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے
خیال میں محو رہنا امر اور ماسوا میں مشغولیت
نہی۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۱

تیرے دم میں ذِکر کا قائم ہونا ـــــ فضلِ عظیم،
اور یہی میرے آقا روحی فداہٗ صلے اللہ علیہ وسلم کا
کرم عظیم ـــــ اور یہ نقل نہیں، حال ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۲

پرندے اور تیری محبّیت میں مخل ؟

marfat.com
Marfat.com

افسوس نہیں تو کیا ہے ؟
حلال ہیں تو بھون کر کھا ۔
حرام ہیں تو کوؤں کو کھلا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۳

فقرا جو کچھ بھی کرتے ہیں، بے خود ہوکر کرتے ہیں، ہر اُجرت و عوضانہ سے بالا ہو کر افادۂ عام کے لیے کرتے ہیں۔ کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کی غرض و غایت نہیں رکھتے اور یہی بے خودی ان کی زندگی ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۴۴

شامت کوئی شے نہیں —— تیرے اپنے
ہی اعمال کا ردِّ عمل ہے ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۵

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کی باتیں اللہ کو
بے حد پسند ہیں لیکن اگر ان پہ خود عمل نہ
کیا جائے تو یہی ناپسند ، یا حیّ یا قیوم
جس بات میں جان نہیں ہوتی، مُردہ ہے
اور ان میں سے کسی میں بھی جان نہیں ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۴۶

ہر شے گرم ہو کر پکتی ہے۔ گرمی مقصود ہے
دھوپ ہو یا آگ۔ دھوپ میں دیر لگتی ہے،
آگ پل بھر میں پکا دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۷

جسے تو دینِ متین کہتا ہے، اسی میں تجھے بات بات
پہ اختلاف ہے اور سب اختلافات ہمارے
اپنے ہی پیدا کردہ ہیں۔ فِرقہ، فرق سے ہے
اور ہر فرق کے مُوجد ہم اگر ہم فرق نہ کرتے،
کبھی فرقوں میں نہ بٹتے۔ سب مِل کر اللہ کی رسی کو
مضبوط تھامے رکھتے اور ہمیشہ دُنیا میں کامیاب ہوتے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۴۸

دم عام ہے، کسی گنتی میں شمار نہیں ہوتا۔ یہی
دم جب "حی" کو ازبر کر لیتا ہے، خاص
ہو جاتا ہے اور "قیوم" کے راز کو پاکر خاص الخاص

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۹

دل عام ہے، کسی شمار میں نہیں گردانا جاتا۔
سنسان ہے، ویران ہے، شیطان کا مسکن ہے
لیکن اسی دل میں جب اللہ اپنا ڈیرا جما لیتا ہے۔
عرش بن جاتا ہے اور اللہ ربّ العالمین کے علاوہ
کوئی اور عرش پہ مقیم نہیں ہو سکتا اِلّا حزبُ اللہ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۰

بہترین یا بدترین

ذکر و تبلیغ ـــــ بہترین

اور خرافات ـــ بدترین

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۱

کسی مکڑوب سے پوچھ !
سُکھ بھری رات کوئی رات نہیں ہوتی۔
دُکھ بھری رات ـــــ برکت بھری، عقدہ کشا
اور رحمت کا موجب، ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۲

کرب و بلا فقرالی اللہ کی ابدی میراث ہے جو
کبھی نہیں چھنتی اور یہی ان کی زندگی کے دو گوہر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۳

شامِ غریباں سے دلسوز شام، حضرت آدم علیہ السلام کی
اولاد میں کبھی نہیں دیکھی اور نہ ہی اس سے کوئی مضطر
منظر کسی شہود نے پایا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۴

یا رَقِیبُ کا میرے نزدیک یہ مطلب ہے کہ اپنے کسی
رقیب کو اپنے دل میں آنے نہیں دیتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۵

مان تان زندگی کے دو بُت ہیں۔
کعبہ کے پاسبان کسی بُت کو قریب پھٹکنے تک
نہیں دیتے کہ جب تک ایک بھی بُت باقی ہے
بُتکدہ ہے۔ بڑا بُت باقی تھا ٹوٹ گیا۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۶

کعبۂ دل جب ہر بُت سے خالی ہوا، حریم ہوا
اور اس کعبۂ دل کا مقیم یا حیّ یا قیوم ہے۔
مبارکاً مکرماً مشرفاً یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۷

یہ کہہ: نہ کسی کے پیر ہیں نہ فقیر، گردِ راہ ہیں
اور گرد ہی گرد کا استقبال کیا کرتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۸

برملا کہہ: نہ پیر ہیں نہ فقیر، دنیادار ہیں اور گنہ گار۔
پھر کسی پہ کوئی اعتراض نہیں۔ فقیر گنہ گار ہو سکتا ہے
مگر دُنیا دار نہیں، اور کسی بھی طرح نہیں،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

Marfat.com

۵۲۵۹

دُنیا کے کام دُنیا کرتی ہے اور نہایت خوش اسلوبی سے کرتی ہے، سر کھجلانے کی بھی فرصت نہیں ہوتی۔ دین کے کام دیندار کرتے ہیں پر اتنے مصروف نہیں ہوتے جتنے دُنیادار دُنیا کے کاموں میں، اللہ کے کام اللہ کے ہوتے ہیں، کوئی اور ان میں مخل نہیں ہو سکتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۰

جو کسی کے نزدیک کسی بھی کام کا نہیں ہوتا، اللہ ہی کا ہوتا ہے اور اللہ اسے اپنے کام کے سوا کسی اور کا رہنے بھی نہیں دیتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۶۱

کیا تو یہ نہیں جانتا کہ الحسیر راکھ ہی سے پیدا ہوئی ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۲۶۲

اللہ کا ذاتی اسم اعظم "اللہ" اور صفاتی "یاحیّ یاقیوم" ہے، ماشاءاللہ ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۲۶۳

اسم اعظم امرِ مخفی ، اکتسابیت کے فہم و ادراک سے بالا، نہ آسکتا ہے نہ سما، عنایتِ الٰہی پہ موقوف ۔ اللہ ہر عنایت کا قاسم ــــ کسبی ہو یا وہبی ' اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ : ماشاءاللہ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۲۶۴

بندہ کسی نہ کسی طرح جان تو سکتا ہے ، کما نہیں سکتا۔

جس شے کا حاصل کرنا مُشکل ہے ، اس کا کمانا بھی مُشکل ہے۔

اگر معمولی بات ہوتی اور آسان کام ہوتا، ہر کوئی کر لیتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۵

جن عنایات کو ترستے عمریں گزریں ،دن میں وہ سوسو بار ہوئیں، ماشاءاللہ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۶۶

کیا اس نے تجھے آج کا رزق تقسیم و عنایت نہیں
فرمایا جو اِدھر اُدھر مانگتے پھرتے ہو ؟ تجھے شرم
آئے نہ آئے، قدرت کو ضرور آتی ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۷

جمع کرنا میری فطرت ہے، باز نہیں رہتا ورنہ
اللہ نے تو ہر کسی کو کفایت کے درجہ کی روزی
دی ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۸

اللہ ہر بندے سے یہ پوچھے گا کہ وہ کیا عمل لے کر
اس کے پاس آیا ہے ؟ میرے پاس صرف ایک

marfat.com
Marfat.com

ہی جواب ہوگا کہ تیری دنیا کی ہر شے جو بھی مجھے دی
ہوئی تھی، تیرے دین اسلام کی دعوت وتبلیغ کے
لیے قربان کر کے آیا ہوں اور اپنے لیے بطور کفن،
ایک پھٹی پُرانی الفی، جو میں نے پہنی ہوئی تھی، لایا
ہوں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۹

فصل اُگتی ہے، پلتی ہے، پک کر کٹ جاتی ہے،
پھر اُگتی ہے پھر اسی طرح حتیٰ کہ فصل کی زندگی بار
بار اُگتی اور کٹتی رہتی ہے۔

تیرے کھیت میں کوئی ایسی فصل اُگے جو
کبھی نہ کٹے، ہمیشہ ہری بھری، سدا بہار رہے
اور یہ فصل دین اسلام کی دعوت وتبلیغ کی

marfat.com
Marfat.com

فصل ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۰

یہ حال ساری دُنیا کا حال ہے، کوئی بھی اس سے مستثنےٰ نہیں۔ کسی اعلےٰ درجے کے مبلّغ کو بھی کوئی کام کرنے کو کہا جائے، اگرچہ مردار گھسیٹ کر روڑی پہ پھینکنا ہی کیوں نہ ہو، دوسرا رونے لگ جاتا ہے کہ اس کی بجائے اسے کیوں نہ کہا گیا، گویا اجتماعی اتحاد کا جنازہ اُٹھ گیا۔

یہی حکمت تھی اور ہے کہ ہر گھر میں اور گھر گھر میں علیحدہ علیحدہ امیر جماعت ہو۔

ہر کوئی بڑا ہو یا چھوٹا، عالم ہو یا جاہل امارت ہی کے

marfat.com
Marfat.com

جنون میں مبتلا ہے اور امارت کی یہ طلب کسی
کو بھی کچھ کرنے نہیں دیتی۔ خود تو کچھ کر نہیں سکتا
کسی اور کو بھی کرتے دیکھ نہیں سکتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۲۷۱

دین رہے نہ رہے، بھاویں کچھ بھی نہ رہے،
میری انا قائم رہے پھر مجھے کسی کی کوئی پروا
نہیں، نہ ہی کسی بات کا غم، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۲۷۲

تیری منزل ایک دوسرے کو ایک دوسرے سے
گرانا، دین کی آڑ میں دُنیا کمانا، ملّی اتحاد کو پارہ
پارہ کرنا اور ایسی ایسی باتیں اور من گھڑت مسائل

marfat.com
Marfat.com

جو آج تک کسی کے فہم و گمان میں بھی نہ تھے'
منصۂ شہود پہ لانا اور گرمانا ہے۔ پھر کس بل بوتے
پہ کسی کامیابی کی کیا اُمید؟ جن کی نقلیں کرتے
ہو ان کی ایک بھی بات تم میں نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۳

فقیر اگر اللہ کا فقیر ہے کبھی نہیں بدلتا، بدل بدل
کر بدلا ہوتا ہے پھر کبھی نہیں بدلتا۔ اپنا حال
ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔
فقیر کا حال اور پیرہن ابدی ہوتا ہے، کوئی
تلقین اس پہ اثر انداز نہیں ہوتی کسی بھی حال
میں فقر کی قبا کو کبھی داغدار ہونے نہیں دیتا۔
کسی بھی شے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتا اور مسافر

marfat.com
Marfat.com

کی طرح بے خانماں رہتا ہے۔
ایک یہی تو اللہ کی ایسی مخلوق ہے جو قول
کر کے کبھی نہیں پھرتی۔ ماشاءاللہ۔ یاحیّ یاقیوم
مرنے کے بعد کسی کے ساتھ کیا کچھ ہوگا۔ اللہ
ہی بہتر جانتا ہے البتہ تیرے ذکر کے سوا
اے میرے ربّ العالمین تیری قسم! ہمیں کسی
بھی شے سے مطلق دلچسپی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷

نہ کسی حور کی آرزو رکھتے ہیں نہ غلمان کی،
نہ مشروبات کی نہ تعریفات کی۔ تیرے حبیب اور
اپنے آقا و مولیٰ فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے
خیال ہی کی لگن میں مگن ہیں۔ یہی ہماری دنیا و
آخرت کا سرمایہ ہے، ماشاءاللہ یاحیّ یاقیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۷۵

جنت تو کسی نے دیکھی نہیں وہ الوریٰ ہوتی ہو گی
کسی بھی شے کی کمی نہ ہو گی لیکن کسی کا کسی کے
خیال میں محو رہنا کسی بھی طرح جنت سے
کم نہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۶

اے او انمول ہیرے !
اقرار تیری زندگی کی بندگی تھی جو بھول گیا۔ ایسا
بھولا کہ بھول ہی گیا۔
ہر مخلوق کو شاہد بنا کر قَالُوا بَلیٰ کا اقرار کیا۔
یاد نہیں تو یاد کر ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۷۷

جب تک اسے تسلیم نہیں کر لیتا اگرچہ روز روز
اور ہر روز سو بار بھی کہا جاتے، کم ہے قالوا بلیٰ
کے اقرار کو مان۔

اور حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کی محبّت پہ
دنیائے دُوں کی ہر محبّت قربان کر اور ہر سبیل
اس ہی سے بلوغ المرام ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۸

کشف الرّوح معتبر،
جملہ مکشوفات غیر معتبر،
اور اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یامنّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۷۹

دو مبلغین کرام ،
عربی لباس میں ملبوس،
سات سمندر پار،
شمع رسالت کے پروانے' ایک ہی پیر کے
دیوانے۔ نہ آپس میں رشتے داری نہ برادری
الاّ اسلام' نہ ایک دوسرے سے کسی قسم کا لین
دین نہ جائیداد کی کسی تقسیم کا تنازعہ نہ کسی اور قسم
کی عداوت ——
نہ عالم نہ جاہل نہ پیر نہ فقیر،
اتحاد بین المسلمین کے علمبردار، لیکن ایک دوسرے
سے دست وگریباں۔ افسوس ایسا کیوں ہوا؟
یہ سب امارت اور حسد ہی کی کارگذاری ہے۔
نفس جب تک مطمئن نہیں ہوتا شیاطین وخناس ہی
کا پروردہ ہوتا ہے، پھر جو کچھ بھی کسی سے سرزد ہوتا

marfat.com
Marfat.com

ہے، نفس ہی کے تابع ہوتا ہے۔

دو میں سے ایک بازی لے۔ یہ کہہ دے کہ

تو امیر میں تیرا خادم۔ دین کی دعوت و تبلیغ

کے سلسلے میں جو حکم دو گے تعمیل کروں گا۔

ماشاءاللہ——

اگر اب بھی ایک دوسرے سے متفق نہیں تو

اپنے حال زار پہ روئیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۵۲۸۰

یہ ایک بے جان بُت تھا۔ جب اس میں اللہ

نے اپنی روح پھونکی، یاحیّ کہہ کر زندہ اور

یا قیوم پڑھ کر قائم کیا اور یاحیّ یاقیوم ہی نے

اس دُنیا کے کھیل کو رچایا اور لبسایا ہوا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اس کھیل کو دلکش و رنگین بنانے کے لیے باہم
ایک مطلب کا رشتہ جوڑا۔ حقیقتاً مطلب ہی
مطلب کا رشتہ دار ہے۔ ورنہ اس دنیائے دول
میں کوئی کسی کا کچھ نہیں لگتا۔ مردہ سے چونکہ کسی
کو کوئی مطلب نہیں رہتا قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے۔

دُنیا کے سب رشتے بُت ہی کے رشتے ہیں۔
روح ان سے نالاں بھی ہے اور مجبور بھی۔ پیچ و تاب
کھاتی ہے کہ کیوں کسی سے کوئی رشتہ جوڑا۔

حیت نے قیوم سے رشتہ جوڑ کر بزمِ کائنات
کو رونق بخشی۔

حیت جب اس بُت سے علیحدہ ہو جاتا ہے یہ مر جاتا ہے۔
اس بت کی زندگی یا حیت یا قیوم ہی سے زندہ

marfat.com
Marfat.com

اور قائم ہے۔
روح اللہ کا ذاتی نور اور امرِ ربی ہے، کبھی
نہیں مرتی۔ ہمیشہ زندہ اور قائم رہتی ہے۔

بُت ——— فنا پذیر

روح یاحیّ یاقیوم ہی سے بلند و بالا ہے۔
یاحیّ یاقیوم جب اپنے سرمدی فیض کے
فضل و کرم سے، ہر ماسوا کی نفی کرکے اپنا اثبات
قائم کرلیتا ہے، کسی اور کو قریب تک پھٹکنے نہیں
دیتا، آپ ہی آپ رہ جاتا ہے۔

تمام صفات حیّ القیوم ہی کی صفات ہیں۔

یاحیّ یاقیوم،

---

marfat.com
Marfat.com

ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ ہمارے محسن محترم جسٹس حاجی محمد صدیق صاحب
اپنے خالق حقیقی سے جاملے

انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۲۸۱

جسٹس محمد صدیق مرحوم اپنی زندگی میں یہ عمل ہمیشہ لکھا
اور پڑھا کرتے تھے ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ
کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یہ عمل اللہ تعالےٰ اور اس کے حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کو اس قدر پسند ہے کہ مرنے کے بعد بھی اسے زندہ اور جاری

marfat.com
Marfat.com

رہنا چاہیئے کیونکہ اس عمل کا عامل مَرا نہیں کرتا، نقلِ
مکانی کیا کرتا ہے۔

چنانچہ جسٹس [illegible] مجدد صدیقی مرحوم رحمۃ اللہ علیہ کی قبر
[illegible]

[illegible]

تاریخ وفات ۱۶ محرم الحرام [illegible]

[illegible]

الحمد للحی القیوم

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۲

درود شریف اور استغفار کے عمل اور اس پر [illegible]
کی بدولت اُن کی میت پہ آثار زندوں کی طرح تھے۔

انشاءاللہ! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۸۳

میرے محترم جج صاحب الحاج محمد صدیق مرحوم کی زندگی میں صرف یہی تمنا تھی کہ کوئی ایسا خاص آدمی ملے جو موضع گوندل والی مسجد کو آباد رکھے، دین کی تبلیغ کرے اور ذکرِ الٰہی کی مجلس قائم کرے تمنا جیتے جی تو بر نہ آئی۔ لیجئے! اب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ وہ بندہ جس کی تمنا آپ نے کی تھی، حاضر ہے۔

ایک چنا ہوا مبلغ وہاں مقیم رہے گا، ایک ہی کام کرے گا — ذکرِ الٰہی کی مجلس کا انعقاد اور اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ، ماشاء اللہ!

اس کے سوا کسی اور کام میں کبھی مشغول نہیں ہوگا۔

اور ذکرِ الٰہی کا مقبول الاسلام نصاب —— درود شریف اور استغفار ہوگا۔ یاحی یاقیوم

marfat.com
Marfat.com

تقرری میاں عبدالرشید توپچی !

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

تیری ساری عمر اللہ ہی کی راہ میں گزر چلی۔ کبھی کہیں، کبھی کہیں، ابھی تک کسی مستقل ٹھکانے پہ نہیں پہنچے۔ لیجئے ! یہ گوندل ضلع سیالکوٹ تیرا اصلی مقام ہے۔ جج صاحب جسٹس محمد صدیق مرحوم کی تعمیر کردہ مسجد کو آباد کر۔ اس مقام پہ پہنچ کر درود شریف و استغفار۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّ اٰلِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ - یاحیّ یاقیوم

کا عمل شب روز جاری رکھو۔ مسجد میں پانچوں وقت اذان دو، امامت کراؤ۔ لوگوں کو نماز کی طرف بلاؤ اور دین اسلام کی عام فہم باتوں کی تعلیم دو۔ یہ ایک وسیع علاقہ ہے۔ دریا کا کنارہ، گنجان باغات۔

marfat.com
Marfat.com

اپنے کھانے پینے کا انتظام تو نے خود کرنا ہے اور
کسی کے گھر جا کر کسی کی دعوت نہیں کھانی اور کسی بھی
عمر کی کسی عورت کو کبھی تنہائی میں نہیں ملنا۔

یا حیّ یا قیوم

نفس اپنی کسی مرغُوب شے سے کبھی باز نہیں رہتا اور
ہر مرغوب سے مرغوب تر شہرت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۸۴

تزکیۂ قلب کا انحصار مزکّی کی نظر پہ موقوف ہوتا ہے، مطالعہ پہ نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۵

ایک کشف، ایک عنایت ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۶

علم پہ عمل کر۔ عمل سے مراقبہ اور مراقبہ سے فیض ہے اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے جود و کرم سے ہر فیض، فیض بار، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۸۷

دربار میں جو مرتبہ بھنگی کو حاصل ہے، کسی بھی اہلکار کو نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم · فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۸

بندہ کسی بھی امر پہ کچھ بھی کرنے کی کوئی قدرت نہیں رکھتا، البتہ ہر آنے والے کا استقبال کر، دُعا کیا کر اور ضرور کیا کر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۹

اللہ بندے کو دیکھتا ہے کہ کیا کرتا ہے؟
اس مقام پہ بندہ اللہ کو دیکھتا ہے کہ کیا کرتا ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۹۰

اعلےٰ درجے کے اعزاز کے ہمراہ اعلےٰ درجے ہی
کی سزا بھی ہوتی ہے مثلاً حضرت موسےٰ علیہ السلام
سے اللہ کی ہمکلامی۔ اعلےٰ درجے کا اعزاز اور سامری
کی سزا بدترین سزا، ایسی کہ کسی کو نہ ملی۔ اگر کوئی
اس سے ملنے آتا، کہتا: مجھ سے دور رہنا، مجھ سے
نہ ملنا، ورنہ تجھے بخار چڑھ جائے گا، مجھے بھی،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۱

ایک سلام کر کے کتنی دُعائیں لیں!
ہر کسی کو سلام کیا کرو،

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۹۲

تیری غیرت یہ کیسے گوارا کر سکتی ہے کہ کوئی غیر تیرے
گھر میں داخل ہو؛ میرا دل تیرا گھر ہے کوئی غیر اس میں
داخل نہ ہو، یاحیّ یاقیّوم

تیرے بس میں تو کوئی چیز نہیں یہاں تک کہ کسی درخت
سے خشک پتے کا گرنا، یاحیّ یاقیّوم

رُت بدلتی رہتی ہے اور بدلنا اس کی فطرت ہے
گرما کی دھوپ میں قدم رکھنے کی جرأت نہیں ہوتی
اور سرما میں یہی راحت بخش، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فانّہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۹۳

کل کا فکر اور کل کی خبر توکلت علی اللہ کی خلاف ورزی نہیں تو کیا ہے ؟

کل جو آئے گا ، کل کی ہر شے ساتھ لے کر آئے گا ۔

آسرا کسی کا بھی ہو، توکّل کے منافی ہے اور توکّل کو باطل کرتا ہے ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۹۴

حال بدلتا رہتا ہے، دن میں سو بار بھی کہیں تو
بے جا نہیں ۔ اگلے دم کی خبر نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۵

دریا کا پانی پاک ہے۔ بہتا ہوا بھی پاک ہے۔ یہ سب
کچھ ٹھیک ہے مگر حتی الامکان اس میں گندگی پھینکنے
سے پرہیز کر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۶

ناقص کی ہر سبیل میں نقص کا احتمال ہوتا ہے۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۹۷

نفس کی مخالفت، طریقت کا اوّلین مقام ہے۔ بات بات پہ اور ہر بات پہ مخالفت کر۔ نفس بڑے سے بڑے مجاہدہ کی تاب لا سکتا ہے مگر ملامت کی خجالت کی نہیں۔ خجالت نفس کی مخالفت کا وہ حربہ ہے، جسے پاکر کبھی جانبر نہیں ہو سکتا۔ سہم جاتا ہے۔ سکنے لگتا ہے۔ بالآخر نادم ہو کر دم توڑ دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۸

جب کہیں ذکرِ الٰہی کی مجلس قائم ہونے لگتی ہے جنات و شیاطین کو وہاں سے دُور ہٹا دیا جاتا ہے تاکہ ذکر میں مخل نہ ہوں اور یہ ذکرِ الٰہی کا وہ اعزاز ہے جس پر فرشتے

marfat.com
Marfat.com

جتنا بھی ناز کریں، کم ہے، ماشاء اللہ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۹

ہر مجلس میں کوئی نہ کوئی آدمی ضرور ایسا ہوتا ہے جس کی برکت سے مجلس قائم و برقرار رہتی ہے اگرچہ وہ دیکھنے میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ صابر صاحبؒ کی مجلس میں میرے حضرت صاحبؒ، شامل ہونے والوں میں سے کسی ایک سے فرماتے: یہ مجلس ان کی برکت کی بدولت ہوئی،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۰۰

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

جانتا تو ہے ، مانتا نہیں ،

مان لے تو قدم قدم پہ عظمت کا ظہور ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۳۰۱

غُلام جب تھک جاتا ہے ، سو جاتا ہے لیکن میرا
مالک ایسا ہے جو کبھی نہیں تھکتا اور نہ ہی کبھی سوتا ہے
ہمیشہ جاگتا رہتا ہے ، ماشاء اللہ ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۳۰۲

یاحیّ کو فنا نہیں !
یاقیوم کو زوال نہیں ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۰۳

یہ عادت ہے عبادت نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۲۰۴

اولنا بدلنا تیری عادت ہے اور ہمیشہ بدلتی رہتی ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۵

انسانی کلام امکانی ہوتی ہے اور انسان ہی اس کے مکلّف،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

❀ ❀

marfat.com
Marfat.com

۵۳۰۶

غافل اگرچہ زندہ ہو، مُردہ ہے، زندہ مُردہ

دونوں برابر یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۳۰۷

مُفت خوری، حرام خوری کی ابتدائی منزل ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۰۸

خدمت کسی کی بھی ہو غیبت کو کھا جاتی ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۰۹

تیری قدرت و قوّت و عظمت انسانی تخیّل سے
بالا۔ کسی کے فہم و ادراک میں نہ آ سکتی ہے نہ سما۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الذی
فاقہ حسبہ الکرفیہ
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۲۱۰

بڑے بڑے دانشور اس عمل کی تاب نہ لاتے ہوئے
گھٹنے ٹیک گئے۔ لیکن ہار کر بھی نہ ہارے،

مَر کر بھی ان کے عوم جوں کے توں جاری ہے
کوئی فنا انہیں فنا نہ کر سکی،

اور ان ہی کے دم سے عاشقانِ طریقت کی قبور

marfat.com
Marfat.com

زندہ جاوید اور اس دُنیائے دوں میں حرکت و
برکت ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۱

کسی بھی شے کو گھومنے کے لیے تپش درکار ہوتی ہے
تیرے اپنے ہی عمل سے تیری دنیا میں حرکت و برکت
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۲

یَا قَاھِرُ ۔ کا یہ مطلب ہے کہ قَاھِرٌ عَلٰی اَعْدَاءِ
رَبِّ العَالَمِیْن۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۳

محوّیت جب تام ہونے لگتی ہے ، مدہوش ہوتی
ہوئی ہوش میں آنے لگتی ہے۔
عقل جب بیدار ہونے لگتی ہے ، اسرار و رموز کی
ترجمان ہونے لگتی ہے ——————

تن مفلوک الحال ہو جاتا ہے ، من مکشوف الاسرار،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۴

اُن کی سماعت اتنی تیز ہوتی کہ سینکڑوں میل کی
مسافت کی دُوری کے باوجود، جب چاہتے ایک دوسرے
سے ہمکلامی کرتے۔ اور تم ؟ دکھائی دینے والوں کو بھی
سُن نہیں سکتے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۵

ہم کھانا بھی کھاتے ہیں اور مُردار بھی۔ مُردار کے کھانے
سے نہ صحت ہوتی ہے نہ قوّت بلکہ جملہ امراض کا
مُوجب۔
میرے محترم! مردار مت کھا اور مردار کھانا ــــ غیبت
کرنا یا سُننا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۶

مردار کھا کر کوئی کیا نیکی کر سکتا ہے؟
تجھے مُردار سے کراہت نہیں آتی جو نوچ نوچ کر کھائے
جا رہے ہو اور پھر اپنے مردہ بھائی کا! اس پہ مُستزاد یہ
کہ صحت و قوت کی بھی اُمید رکھتے ہو جبکہ مردار میں زندگی
کی حیاتین نہیں ہوتیں۔ اسے کھانا تو درکنار دیکھنے کو

marfat.com
Marfat.com

بھی جی نہیں چاہتا، دیکھتے ہی اُلٹی آجاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۳۱۷

تیری بارگاہ میں کوئی بھی شے ——— کوئی شے نہیں،
قدر بھی نہیں۔ تو خود ہر شے پہ قادر اور قادر المُقتدر ہے۔
جب چاہے جیسا چاہے، کرے اور ہر قدر تیرے اپنے
ہی حکم کے تابع ہے اور تیرا حکم ہر شے پہ محیط۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۱۸

صدقہ، بلاکو اور شہرت، صدقے کو کھا جاتی ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۱۹

سوشلہ قریب المرگ
حرص، جوں کی توں

اس نامراد کو رگڑ اور غبار بنا کر ہوا میں اُڑا۔
اگر یہ نہیں کر سکتا تو جو چاہے کر، میدان سے بھاگ
اور جہاں چاہے رو، پر بھول کر بھی کسی ایسے
دنگل میں اترنے کا نام تک نہ لے۔

بڑے بڑے جوگی اس حرص کو مارتے مارتے
مر گئے، یہ نہ مری۔ میرے آقا رومی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی اُمّت کے غلاموں نے اسے مارا اور ایسے مارا
کہ مارنے کی حد کر دی، بالکل ہی نیست و نابود کر دیا۔
نام و نشان تک باقی نہ رہنے دیا، تخم تک جلا

marfat.com
Marfat.com

اور مخلوق میں ہر مخلوق شامل ہے۔
جو خود نہیں کماتا، کسی دوسرے کو بھی کمانے
نہیں دیتا اور نہ ہی کوئی اور کما سکتا ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۲

رُوح جب کسی روح سے اتحاد کرلیتی ہے، نفس مجبور
ہوکر متحد ہوجاتا ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۳

طریقت الاسلام اور فقر الی اللہ کا بلند ترین مقام شکر ہے
اور جملہ مقامات اس کے تابع، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۲۴

ہر حال میں شکر کر۔ خوشحالی میں تو کرتا ہی ہے،
بدحالی میں بھی کر، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۵

ہم مُسلمان تو ہیں، ہم میں مسلمانی نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۶

اسم اعظم ہر اسم پہ حاوی ہے، ماشاءاللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۷

ہر قرآنی آیت کا کوئی نہ کوئی مراقبہ ہے جو فہم و ادراک

marfat.com
Marfat.com

میں آسکتا ہے ، اللّٰہُ حاضِرٌ اللّٰہُ ناظِرٌ

اِمکانی بھی ہے اور غیر اِمکانی بھی اور یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

اس کی عملی تفسیر یاحی یاقیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۸

جو کہتے ہیں وہ جانتے نہیں ،

جو جانتے ہیں وہ کہتے نہیں ،

جانتے ہوتے تو کبھی نہ کہتے۔یاحی یاقیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۹

اسباق کی تکمیل ——— نفی واثبات

عرفان ——— حجۃ البالغہ

شکریہ ، یاحی یاقیوم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۳۰

گفتار کا قاری ــ عمل سے عاری ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۳۱

دل اللہ کا گھر ہے ۔ خیال نے دل کو مشغول کیا
ہوا ہے۔ جب کوئی بھی خیال دل میں نہیں رہتا،
اللہ رہتا ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۳۲

جہاں کوئی بھی نہیں رہتا، اللہ کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم
رہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

﴿۵۲۳﴾

ہجرت میں حکمت ہوتی ہے، کوئی بھی حرکت
حکمت سے خالی نہیں، دیدِ ہستی کے مہاجر اپنی کوئی
مرضی نہیں رکھتے، اللہ ہی کی مرضی ان کی مرضی
ہوتی ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاطر خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

﴿۵۲۴﴾

زندگی جب وحدانیت کو ازبر کرلیتی ہے، رضا و
قضا سے بالا ہو جاتی ہے۔ نہ رضا و قضا پہ دسترس
رکھتی ہے نہ عطا و بلا پہ۔ ہر شے کو اللہ ہی کی عنایت
سمجھ کر شکر کرتی ہے، "اگر مگر" نہیں اور کسی بھی شے
کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتی۔ زندگی جب یہ
مان لیتی ہے کہ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا، ہو رہا ہے
یا ہوگا، اللہ ہی کی طرف سے ہے، عین حکمت

marfat.com
Marfat.com

پہ مبنی ہے اور اسی میں اس کی بھلائی ہے۔ مطمئن ہو جانی ہے۔ کسی کا اس مقام پہ کھڑنا، ثابت قدم رہنا، کبھی نہ پھسلنا، کبھی نہ گرنا۔ توحید الٰہی اللہ کا اعلےٰ ترین مقام ہے اور اس مقام پہ صرف اس مقام پہ، ایمان کو تقویت بخشنے کے لیے اللہ تعالےٰ جن انوار کا ظہور مومن کے دل پہ وارد فرماتے ہیں، حق ہوتا ہے، یاحی یاقیوم

سیلکڑوں برس گزرے، اس مقام کی خبر کتاب میں تو ہے، حال میں نہیں۔ ہوگی ضرور مگر دیکھی نہیں، یاحی یاقیوم حضرت سید الطائفہ جنیدؒ کسباً شاہی پہلوان تھے۔ اللہ نے نہیں اسم با مسمےٰ بنا کر طریقت التوحید کی پہلوانی کا بھی شرف بخشا، ماشاءاللہ۔ یاحی یاقیوم

مبارکاً۔ مکرماً۔ مشرفاً

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۳۵

جو کسی بھی حال میں کبھی توحید پہ اعتراض نہیں کرتا، موحّد

ہے، یا حیّ یا قیوم

کسی کا یہ کہنا کہ وہ کسی بھی طرح کبھی توحید پہ اعتراض نہیں کرتا، زبانی ہے ——— عمل کرتے نہیں دیکھا، یا حیّ یا قیوم موحّد کو اعلےٰ درجے کا توکّل اور متوکّل کو اعلےٰ درجے کا ایمان ہوتا ہے اور یہ سب عنایات فضلِ ربّانی اور حضورِ اقدس و اکرم اکمل و اجمل، اطیب و اطہر روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے جود و کرم سے عنایت ہوتی ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۳۶

کسب کی صفات پوری طرح نسب پہ جلوہ گر رہتی ہیں،

یا حیّ یا قیوم الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۲۷

توحید اِلی اللہ کے مقام پہ ہر آدمی، نیک ہو یا بد، آدمیت کے اعتبار سے واجب الاکرام ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۸

کسی راہ سے گزرنے والا راہی چلتے چلتے کسی سے کیا علم حاصل کرسکتا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۹

غریب کی دُنیا عجیب ہوتی ہے اور غُربت ہی میں عجائبات ہوتے ہیں، یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

امیر کی دنیا صرف زر ہی زر اور ڈر ہی ڈر،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۴۰

ہر آدمی اپنی پسند کے آدمی کو ہی پسند کرتا ہے، ہر آدمی کو نہیں اور یہ ہر آدمی کی سب سے بڑی غلطی ہوتی ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۴۱

بین الاقوامی تبلیغ کے لیے بین الاقوامی اخلاق کی ضرورت ہے اور اسلام کا ہر اخلاق بہترین اخلاق ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۴۲

اتحاد بین المسلمین، اسلام کی اور نفاق، شیطان کی منزل ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۴۳

مسلمان کو اللہ نے تسلیم و رضا کی نعمت بخشی ہوئی ہے ورنہ اللہ کی غیرت کو جوش میں لانے اور گرمانے کے لیے کیا کچھ نہیں کر سکتا؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۴۴

نقلِ مکانی کا یہ مطلب ہے کہ کام جُوں کا تُوں جاری رہتا ہے، مکان بدل دیا جاتا ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۴۵

بندوں ہی کے ہمراہ برکات اور بندوں ہی کے ہمراہ
فتنات ہوتے ہیں اور یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۴۶

غور فرمائیں کہ مرنے کے بعد ہی کسی کے ثواب و عذاب
کا اجرأ ہوا کرتا ہے، زندگی میں نہیں۔ زندگی میں یہ
اعزاز صرف مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کے حامل کو حاصل
ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۴۷

اس مقام پر اللہ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا اور کوئی موجود نہیں
ہوتا۔ یہ مقام صرف اور صرف میرے آقا روحی فداہ

marfat.com
Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی عاطفت و قیادت میں طے ہوتا

ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّ اللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۸

حال و قال لازم و ملزوم ہیں۔ حال نہ ہوتا تو قال بھی نہ ہوتا۔

اِس حال میں نہ حال رہتا ہے نہ قال، اگرچہ حال ہی نے

قال کو گرمایا ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّ اللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۹

الف کو تو تُو نے پہچان لیا، ب کو پہچان کر تبلا

ب جملہ علوم کی رازداں، ماشاء اللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّ اللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۰

اللہ تعالےٰ کی کتاب قرآن کریم سے باعظمت، باعزت
اور باغیرت اور کون ہوسکتا ہے؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۱

جب تک کھیتی باڑی — بارش، سیلاب اور چشمہ
تک محدود رہی، کسان مفلوک الحال رہے۔ زراعت
ہی نے غیر مزروعہ بنجر قدیم کو آباد کرکے کسان کو
خوشحال بنایا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۵۲

روح جب ہر قسم کی آلائش سے منزہ ہو کر مطہر ہو جاتی ہے، قوی العمل ہو جاتی ہے۔ تن کے موٹاپے کو کسی خاطر میں نہیں لاتی جو دیکھنے میں تو صحت مند لگتا ہے، حقیقتاً بیمار، نحیف و لاغر ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۵۳

حضرات میں ہر شے کو خیر باد کہہ کر اللہ کے لیے اللہ ہی کی راہ میں نکلا ہوا ہوں۔ کسی اور قسم کا کوئی کام مطلق نہیں کر سکتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۵۴

ہر طریقت کا مدعا و مفہوم، دُنیا سے بے رغبت
ہو کر، دین کو بُلند کرنا اور دل کو روشن کرنا ہوتا ہے۔

اگر یہ نہیں تو یا کچھ بھی نہیں!
جس کسی نے بھی اس کو مانا، طریقت اُس کو مان گئی،
کسی اور طرح کبھی نہیں مان سکتی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۵۵

نکٹائی اسلامی لباس نہیں، نصاریٰ کا امتیازی نشان ہے
داڑھی سُنتِ مؤکدہ ہے اور مُسلمان کی امتیازی شان،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۶

بہروپ مت دھار! فقیر کا لباس فقیر ہی کو زیب
دیتا ہے، کسی اور کو نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۷

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم مجسّم مکارمِ اخلاق ہیں
ان کے کسی بھی اخلاق کے استقلال کو اپنا۔ فصاحت و بلاغت
کسی اخلاق ہی کی حمایت میں ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۸

نشانِ راہ

جو صرف آج ہی کے لیے زندہ ہے اور جس کا یہ دَم
آخری دَم ہے، قابلِ رشک نہیں تو کیا ہے؟ بیشک یہ
اللہ کی بہترین عنایت ہے، بہترین شُکر کر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۶

بہروپ مت دھار! فقیر کا لباس فقیر ہی کو زیب دیتا ہے، کسی اور کو نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۷

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم مجسّم مکارمِ اخلاق ہیں ان کے کسی بھی اخلاق کے استقلال کو اپنا۔ فصاحت و بلاغت کسی اخلاق ہی کی حمایت میں ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۸

نشانِ راہ

جو صرف آج ہی کے لیے زندہ ہے اور جس کا یہ دَم آخری دَم ہے، قابلِ رشک نہیں تو کیا ہے؟ بیشک یہ اللہ کی بہترین عنایت ہے، بہترین شُکر کر۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۵۹

تن کی ہر شے مٹی ،
ذکر مٹی اور فکر مٹی
خیال مٹی اور گمان مٹی
مال مٹی اور اسباب مٹی
رنگ مٹی اور رُوپ مٹی
انگ مٹی اور سنگ مٹی
یار مٹی اور اغیار مٹی
مٹی سے بنا تھا، مٹی بن گیا، نشان تک باقی نہ رہا اور
تن اپنے اس افسوسناک حال پہ جی بھر کے رویا۔

روح ۔ امر ربی، اللہ کا ذاتی نُور ، باقی
ذکر باقی اور فکر باقی ـــــ خیال باقی اور گمان باقی
ہر شے باقی اور باقیات الصالحات ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۶۰

جو کسی بھی عنایت پہ شکر نہیں کرتا، ناشکرا ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۶۱

ایک آدمی کو دیکھا کہ راہ گزرتے سانپ پہ زمین سے مٹی کی ڈلی اُٹھا کر پھینکی، وہ وہیں رُک گیا۔ پھر اُسے ہاتھ میں پکڑ کر دُور پھینکا اور کہا بھاگ جا۔ وہ دُور چلا گیا۔ ایک دوسرے کو دیکھا کہ ایک ناگ کو اشارہ کیا۔ وہ وہیں غلامانہ انداز میں سر جھکا کر چپکا بیٹھا رہا۔

معلوم ہوا کہ ہر شے کسی نہ کسی حکم کی تابع ہے، خودسر نہیں جتنی کہ جنگل کے موذی جانوروں پر بھی حکم کا پوری طرح اطلاق ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۶۲

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کی تشریح میں مبصّر نے کہا

"اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ، ربّ
ذوالجلال والاکرام! تجھے کون روکنے کی جسارت کرسکتا ہے؟
جو چاہے کیے جا"

ایک بالکل ہی ان پڑھ ملنگ سُنتے ہی بولا

"بادشاہو! دَبّی جاؤ! تینوں کون روک سکدا اے"

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۳۶۳

اللہ تعالےٰ کو تو پتہ ہی ہے کہ کوئی اس کا ذکر کرتا ہے،
مخلوق کو بتانا مقصود ہے کہ وہ سُن کر اللہ کی طرف راغب ہو،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۶۴

شیر شکار کر کے گوشت کھاتا ہے، کسی کا مارا کبھی
نہیں کھاتا اور شیر کا مارا، کئی کئی دن، گیدڑ کھاتے ہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۶۵

فقیر کی ہر شے اللہ کے لیے اور اللہ ہی کی ہوتی ہے
اور فقیر کے ترکہ میں گُدڑی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۶۶

مسجد کو مسمار کرنا گناہ، اور گرا کر عمدہ بنانا مُستحسن
ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۶۷

فصل بوتے عمر گزری ، مالیہ کبھی ادا نہ کیا !

واجب الادا ـــــ واجب ہوتا ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۸

قرآنِ کریم کے حافظ کا نُور اس کی پیشانی ، آنکھوں
اور رُخساروں پہ نمایاں ہوتا ہے ۔ مکروہات و منہیات
اس نور کو دھندلا کر دیتی ہیں ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۹

جسم الوجود کے فاسد مادے ، جن میں خون اور گوشت
بھی شامل ہے ، جب جلنے اور چمکنے شروع ہوتے ہیں

marfat.com
Marfat.com

توکسل وحُبن (جو ایک مادہ ہے) دونوں جل جاتے ہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۷۰

صِفر کچھ بھی نہیں ہوتی۔ جب صفر کی زیر کو زبر کر دیا جاتا ہے، مُنَفّر ہو جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۷۱

نہ باتیں کرتے ہیں نہ مُلاقاتیں۔ ذکر ہی کی باتیں اور ذکر ہی کے لیے ملاقاتیں ہیں، کوئی اور غرض و غایت مُطلق نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۷۲

عظمتِ تمکنت تیرے اپنے ہی اندر ہے، باہر کوئی
شے نہیں ۔ بِسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

یا حیّ یا قیوم

صَلے اللہ عَلیہ وسَلّم

اِن میں سب کچھ ہے اور ہر شے سے ہَے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۳

اِن میں سے کوئی ایک یا دو یا تینوں، جس بھی مقام
پہ مُتحد ہو جاتے ہیں، بگڑی بنا دیتے ہیں اور سوئی
ہوئی قسمت جگا دیتے ہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۷۴

یہ تمہید و نصاب و تکمل، مجمع الزوائد والفوائد،
روح افزا بھی ہے اور اُمید افزا بھی۔ اس
معجُون کے مرکب سے بہتر کوئی اور مرکب نہیں،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۵

کِسی ایک ڈیرے پہ ڈیرہ جما اور ڈیرے میں ایک،
دو، تین ہوتے ہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۶

بعض کام، مثلاً یہ کام، نفل نماز سے افضل ہے،
ماشاءاللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۷۷

جس دُنیا کی تگ دَو میں تیرے بال سپید ہوئے
اور قبر میں ٹانگیں لٹکائے بیٹھا ہے، پھر بھی باز
رہنے کا نام تک نہیں لیتا —— میں اس پہ تھوکتا
بھی نہیں کہ کہیں میرے اس تھوک کے چھینٹے مجھ
پہ نہ پڑیں !
فقیر کی ہر شے اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کی ہوتی
ہے اور یہ دُنیا، جس پہ تُو پھولے نہیں سماتا، مردار و

مردار و مردار ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۷۸

تیرے پاس اتنا مال تھا! تو نے خرچ کیوں نہ کیا؟
مال سے فارغ ہوتا، آج فارغ البال ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۷۹

دیکھنے کی چیز تو تیرا مال ہے! دین کے پاس تو ہوتا ہی نہیں،
دُنیا نے بھی اس کو مات کر دیا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۰

نفاست فطرت کی پسندیدہ خصلت، اور کسی کو بھی ناپسند نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۱

ہر ناکام حسد ہی کے باعث ناکام ہوا،

جو بھی کسی منزل میں ناکام ہو جاتا ہے ہر کسی کو ناکام کرنے کی کوشش جاری رکھتا ہے۔

ناکام کا کام، ناکام کرنا ہے

marfat.com
Marfat.com

حسد، شیطان کی فطری خصلت ہے، وہ اس سے
کبھی باز نہیں رہتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۸۲

ہر مشکل سے مشکل سُنّت کی اتباع اور ہر پابندی سے
مشکل پابندی مداومت ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۸۳

جہاں مشکل ہے، مشکل کشا بھی ہے۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۸۴

قابلِ فخر یہ فخر ہے، میرا باپ پانڈی تھا، لکڑھارا تھا،
شب و روز مزدوری کر کے بچوں کو پڑھایا۔ وہ
جج بنے، جرنیل بنے۔ یہ کیا فخر ہے کہ میرا باپ نواب
تھا اور جاگیردار؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۸۵

دین کے تین جوہر ہیں۔
قرآن کریم کا جوہر، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جملہ اسماء حسنیٰ کا جوہر یاحیّ یاقیوم
جملہ صلوٰۃ شریف کا جوہر صلے اللہ علیہ وسلم
ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۸۶

حاصلِ کلام

مسلمان مسلمان سے متحد نہیں،
ایک مطلب دوسرے مطلب کی طرف متوجّہ ہے،
ہر بات اور ہر ملاقات میں جھوٹ، غیبت، چغلی،
اور حسد کا عنصر کسی نہ کسی انداز میں موجود رہتا ہے،
کوئی بھی ایسا نہیں جو امارت و امامت سے بے نیاز ہو،
کسی نہ کسی روپ میں اسی جنون کا مجنون بنا رہتا ہے۔

ذکرِ الٰہی کا مقام دل میں ہوتا ہے اور دل ہی میں مقیم
ہو کر ذکر کی مجلس قائم ہوتی ہے اور ایسی ہوتی ہے کہ
پھر کبھی برخاست نہیں ہوتی۔ رہتی دُنیا تک قائم و دائم
رہتی ہے، کھا، پی، پہن، ذکر جوں کا توں جاری رہے۔

ہر کام اور ہر کلام ذکر ہی کے لیے ہو۔
ذکرِ الٰہی، دعوۃ و تبلیغ الاسلام کا مدّعا، ذکر ہی کی برکت

marfat.com
Marfat.com

سے مخلوق کی خدمت اور ذکر ہی عین عبادت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۳۸۷

دُنیائے دُوں میں ہوگا تو ضرور، پر دیکھا نہیں،
جو دوسرے کا حاسد نہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۳۸۸

شوخ و بھڑکیلے رنگین کپڑے عورتوں کا پہناوا
ہیں، مَردوں کو زیب نہیں دیتے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۸۹

من وعَن کلمات

تو نے یہ کیوں نہ سوچا کہ سمندر کے ساحل کے قرب جوار
میں سنگریزے نہیں، گرد و غبار میں لپٹے ہوئے گوہر ہوتے
ہیں؟ پھینک کیوں دیے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۹۰

بھول جانا انسان کی غلطی نہیں، فطرت ہے۔
حضرت سیّدنا آدم علیہ السلام سے چلی، قیامت تک
رہے گی اور بھول ہی نے اس کھیل کو رچایا ہوا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

آدم کو حکم دیا: یہ دانہ کبھی نہ کھانا، ارادہ تھا کہ کھاتے
ورنہ وہ کبھی نہ کھاتے۔

marfat.com
Marfat.com

شیطان کو حکم دیا: آدم کو سجدہ کر۔ ارادہ تھا کہ نہ کرے
ورنہ ضرور کرتا ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۹۱

پردیس میں اپنا کوئی بھی نہیں ہوتا، ہر کوئی بیگانہ ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۹۲

خالق و مخلوق کے مابین، ربّ و ربوبیت میں، مخل
مت ہو۔

تیرا فضل و کرم بڑے بڑے ایمان داروں اور دینداروں
کو متحیر کر دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

نہ کسی حساب میں آسکتا ہے نہ کتاب میں،

ہر عنایت کا منعم ——— ربّ ذوالفضل العظیم

ایمان کی عنایت ہر عنایت سے بالا، یاحیّ یاقیوم

ایسے کافر پہ ایسا کرم! سمجھ میں نہیں آتا،
مبصر بولا: کرم کی شان ورائی الورائی ہے، ہر فہم و
ادراک سے بالا۔

خود مہبطِ کرم بھی حیرت زدہ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۹۳

جتنے بندے اتنے امیر، کوئی مضائقہ نہیں،
کام مطلوب ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۳۹۴

نومسلم کہتے ہیں! اسلام کو ہم نے یا اسلام نے ہمیں قبول کیا۔ لیکن ابھی تک کسی نومسلم کی تربیت نہیں کی گئی۔ اگر ان پہ محنت کی جاتی اِن سب سے بہتر ہوتے

کرنے کے لیے تو بہت کام ہیں۔ نومسلمین کی طرف متوجہ ہوں۔ دعوت و تبلیغ کے ذریعے ان میں اسلام کی روح پھونک اور یہ کام ہر افضل سے افضل ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۹۵

میں نیک تو نہیں، نیکی کی تبلیغ کرتا ہوں اور نیکی کی تبلیغ بھی ایک اُمید افزا عمل ہے، شاید کوئی

marfat.com
Marfat.com

سُن کر نیک ہو جاتے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۶

نیک وہ ہے جس میں ظاہر و باطن کی بدی کا نام و نشان تک نہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۷

ایک، دو، تین کا معمّہ تشریح طلب ہے۔ سنیئے!

ایک، قرآن کریم۔

دوسرا، ذکر و اذکار،

تیسرا، صلوٰۃ شریف،

نیز یہ کہ ایک رئیس، دوسرا معاون، تیسرا خادم،

معمّہ حل ہوا، یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

کثرت کا معمّہ حسبِ طاقت و گنجائشِ وقت پہ موقوف۔ یہ بھی حل ہوا ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۸

گزُر گاہوں میں ہر آدمی کے ہمراہ دو فرشتے ہوتے ہیں۔ بعض گزرگاہیں — جیسے یہ — ہمہ وقت مسافروں سے بھری رہتی ہیں۔ فرشتے بندوں کی نقل و حرکت قلم بند کرتے ہیں اور محافظت ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۹

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک فقر الی اللہ کی یہ خصلت ہمیشہ قائم و دائم رہی اور کسی بھی زمانے

marfat.com
Marfat.com

میں کبھی نہ بدلی، نہ بدلے گی اور یہ خصلت ہے
ماسوا سے کلیتاً مستغنی و بے نیاز رہنا اور کسی میرو
سُلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھنا، کھاکر، کھلاکر، کل کے لیے
جمع نہ رکھنا اور مہاجر الی اللہ ہوکر، متوکل علی اللہ زندگی
بسر کرنا۔

قومیں بدلیں اور بدلتی رہیں، فقر کی یہ خصلت ہمیشہ اسی
حال میں لازوال رہی، لازوال ہے اور ہمیشہ برقرار
رہے گی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۰۰

جس تن میں اور من میں میرے ربّ کا ڈیرا اور اللہ کے حبیب
(صلے اللہ علیہ وسلم) کا بسیرا نہیں، ڈنگروں کا باڑا ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۰۱

جب کسی سے ملنے کے لیے آؤ، آتے ہی آنے کا
مُدعا بتاؤ نہ کہ جاتے وقت، اور یہ ہر کسی کو
لاگو ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۰۲

کیا تجھے مطمئن کرنے کے لیے یہ کافی نہیں کہ اللہ کی خبر
محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہی نے دی؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۰۳

ہم اللہ کے خوف سے بے خوف ہیں۔ جیسے چاہتے
ہیں، کیے جاتے ہیں گویا کسی کو کوئی روکنے والا ہی نہیں

marfat.com
Marfat.com

اللہ سے خوف کھا اور ہر لمحہ بات بات پہ اور ہر بات
پہ کھا۔ اللہ سے خوف کرنے والا ہر مخلوق سے بے خوف
ہوتا ہے۔

مخلوق پہ ظُلم و زیادتی مت کر۔ اللہ حق ہے، کبھی
ناحق نہیں کرتا۔ جو مخلوق پہ کبھی ظلم و زیادتی نہیں کرتا،
اللہ بھی اس پہ کسی اور کو ظلم کرنے نہیں دیتا۔

جو خالق کے ڈر سے ڈرا، مخلوق سے نڈر ہوا،
جو خالق کے خوف سے خوفزدہ ہوا، مخلوق سے بے
خوف ہوا، اور ہم سب مخلوق ہی پہ ظُلم و زیادتی کے
مارے اور ناکارے بنے ہوئے ہیں۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۰۴

تیرے حکم کے بنا، اے مالکِ کون و مکاں اور
خالقِ ہر دو جہاں! ہوا سے پتہ تک نہیں جھول
سکتا۔ تیرا حکم، ہر حکم پہ حاوی اور تو احکم الحاکمین ہے۔
یا اَحکَمَ الحَاکِمِین، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۰۵

جن کو شرم نہیں آتی، نہ آئے۔ مجھے اس معصومہ
پہ ضرور آتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۰۶

نہ عالم ہیں نہ فاضل، نہ پیر ہیں نہ فقیہ، مٹی —
جُوں کی توں، نہ پاک نہ ناپاک،

marfat.com
Marfat.com

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ : یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فانّہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۵۴۰۷

کسی کام کو عزم بالجزم سے کرنے کے لیے ایک بات کافی ہوتی ہے۔ سمجھانے کے لیے بار بار کہی جاتی ہے اور کئی بار کی جاتی ہے۔ جو کر لیتا ہے، مُکا دیتا ہے اور تمہاری کبھی مُکتی ہی نہیں۔ ایک ہی بات کی بات کیے جا رہے ہو، نہ باز رہتے ہو نہ شرماتے۔

قرآنِ کریم کا ہر حکم عین حکمت پہ مبنی اور سب بندوں کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے۔ سُنّت نے حکم کی تائید کی، ضمیر نے تصدیق کی، بتا! پھر کیا شک باقی رہا؟

marfat.com
Marfat.com

تمہاری باتیں سُن سُن کر سننے والے شرمندہ ہوئے، نادم
ہوئے یہانتک کہ برہمن "رام رام" جپنے لگا پر تو کبھی نادم
نہ ہوا، اپنی ہٹ پر ڈٹا رہا اور اپنی کسی بات پہ کبھی
پُورا نہ اترا۔ یہ تیری گراوٹ کی حد نہیں تو کیا ہے؟

تیری ہزلت میں صرف نام باقی ہے، کام باقی نہیں،
حالانکہ کام ہی کی بدولت نام باقی رہتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

کرنے والے کے لیے تیرے یہ سارے کام ایک ہی
دن کے کام ہیں۔ مَردوں کے لیے ایک دَم کے،
اور تو نے صدی گزار دی۔
جب کوئی بھی مُہلت باقی نہ رہی تو پھر کیا کرے گا،

یاحیّ یاقیوم

جب یہ کام ہر کام سے افضل ہے، تو کرتے کیوں نہیں

marfat.com
Marfat.com

اسی طرح جب یہ بُرائی، ہر بُرائی سے بدتر ہے تو
رُکتے کیوں نہیں ؟

دن نکلتے ہی رِڑ کی ہوئی لسّی کو رِڑکنے لگ جاتے ہو۔ جب تک تھک کر ہار نہیں جاتے، رڑکتے رہتے ہو۔ بھلا، رِڑ کی ہوئی لسّی سے مکھن حاصل ہو سکتا ہے؟

کولھو کے بیل کی طرح ایک ہی رٹ لگاتے ہوتے ہو۔ وہی بار بار دہرائے جاتے ہو اور "پدرم سُلطان بود" کے نعرے سے دل کو بہلائے جاتے ہو، ہٹنے کا نام تک نہیں لیتے ۔

یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

ہم زندگی کی قدر نہیں کرتے، بالکل نہیں کرتے،
اسی باعث یہ جمود طاری ہے۔ اگر کرتے، زندگی
اپنا منشور منصّہ شہود پہ لاکر استقبال کرتی،

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۴۰۸

لنگر کی رات کی بچی ہوئی سُوکھی روٹی ایک بہترین
تبرّک ہے۔ بسم اللہ پڑھکر کھا اور شُکر کر۔
تونے روٹی کی عزت کی، اللہ تیری کرے! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۴۰۹

ہر جھگڑا تقسیم ہی کا جھگڑا ہوتا ہے، وراثت
کا ہو یا لنگر کا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۱۰

راکھا کچھ بھی نہیں ہوتا ، مالک کی فصل کا رکھوالا ہوتا

ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۱

کل کائنات یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

کے حضور سرنگوں ہے ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۲

تبلیغ مقصود ہے تو غیبت مت کر۔ جو بات کہنے سننے والے کو بُری لگے ، اگرچہ سچی ہو، غیبت ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۱۳

تمام کوئی ہو نہ ہو، ترک اِلی اللہ اور خلق کی خدمت
میں تیرا پہلا نمبر ہو۔ تیرے گھوڑے سے آگے
کوئی گھوڑا نہ ہو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۴

تیری قدرت کی غیرت کو شرم آئے تو آئے، ہمیں
بالکل نہیں آتی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۵

ہماری سب باتیں سننے کے لائق تو ہیں، کرنے کے
نہیں۔ جو کچھ ہم کہتے ہیں، کرتے نہیں،

marfat.com
Marfat.com

سُنیا لکھ دا ، ویکھیا ککھ دا ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴/۱۶

فقرا الی اللہ کی فتوحات میں فتنات پوشیدہ ہوتے ہیں، جو بھی فتوح فتنہ کا موجب ہو، قبول مت کر۔ اِدھر سے لو، اُدھر دو۔ فتوح باقی فتنہ باقی، فتوح ختم فتنہ ختم، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴/۱۷

پڑھتے وقت کسی کھلی ہوئی کتاب کو اوندھا کر کے رکھنے کی بجائے بند کر کے رکھ۔ یہ عمدہ عادت ہے۔ اسے ضرور اپنا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۱۸

جسے کوئی پسند نہیں کرتا، اللہ کرتا ہے، اللہ نے کوئی
بھی شے بیکار پیدا نہیں کی، ہر شے کارآمد ہے۔
جُوں جُوں اُس کی قدرت کا مشاہدہ کرتے جاؤ گے،
یہ کہنے پہ مجبور ہو جاؤ گے۔ "صنعتِ تُو عقل را حیران
کرد" یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۹

عقل حیران رہ گئی
دیکھ کے کاریگری تیری

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۲۰

طریقت کی منزل میں، جذب ہو یا سلوک،
فقیر کا اپنے ہادی کے سوا کوئی اور ہم سفر
نہیں ہوتا، وحدت الی اللہ، ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۲۱

میرا گھر ایک مسجد ہو اور حجرہ میں ضروریاتِ زندگی
کے سوا کوئی اور شے باقی نہ ہو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۲۲

دین کی کمائی دنیا کے کبھی راس نہ آئی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۲۳

اسلامی اخلاق کا یہ مطلب ہے کہ تیری کوئی بھی حرکت
اسلام کے منافی نہ ہو، سرفہرست جھوٹ، غیبت،
چغلی اور حسد سے کلیتاً اجتناب ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۲۴

میاں صاحب! یہ مسجد نہیں، گودوارہ ہے، بے فکر
رہیں جہاں جوتے رکھ جائیں گے، پڑے رہیں گے
(بحوالہ ننکانہ صاحب)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۲۵

بدلتے بدلتے زمانے کی ہر شے بدلی، پر تیری دنیا جوں
کی توں، وہی رنگ وہی ڈھنگ، وہی چال وہی ڈھال،

marfat.com
Marfat.com

وہی خصلت وہی اطوار، تیرا کیف، جو پُرکیف ہونا
چاہیئے تھا، آج بے کیف ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۶

کسی نے کسی کو کیا بدلنا ہے؟ کوئی بھی نہ بدلا۔ تھک تھک
کر خود تھک گئے، بدلنے کا احساس تک نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۲۷

ضمیر تیرے قلبوت کی نشاندہی کا میٹر ہے۔ جب تک تیرا
ضمیر تجھ پہ نہیں روتا، کوئی کیونکر تجھے بدلے؟ اور جب بھی
کسی کا ضمیر اپنے حالِ زار پہ رویا، اللہ نے اس کی دلجوئی فرمائی،
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۲۸

تو نے کبھی کسی مفلوک الحال و نادار کے لیے کوئی اہتمام نہیں
کیا۔ جن کے لیے تم کرتے ہو، وہ تمہارے کرنے سے
بے نیاز ہیں ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۲۹

اور تو اور، چنے کے بھُنے ہوئے دانوں میں ہلاوٹ ہے!
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۳۰

دُنیا کی اصل اندھیرا ہے۔ جہاں روشنی نہیں پہنچتی، ھر
وقت اندھیرا چھایا رہتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۳۱

زندگی ایک اکھاڑا ہے۔ اکھاڑے میں دو پہلوانوں
کے مابین کیا کچھ نہیں ہوتا؟ کبھی اِدھر کبھی اُدھر،
داؤ پہ داؤ آزماتے اور کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے۔
اوڑک ایک جیت جاتا ہے ایک ہار، جس طرح اکھاڑے
میں گرنے سنبھلنے کا تخمینہ نہیں لگایا جاتا، جیت و ہار پہ
فیصلہ ہوتا ہے، اسی طرح مرنے کے بعد ثواب و عذاب کا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۳۲

ایک بھائی ایک بہن سے مُلاقات کے لیے لنکا پہنچا۔
بڑا مصروف تھا، اسی طرح بہن - چند منٹوں سے زیادہ
ملاقات نہ کر سکا واپس لوٹا اور ہماری مُلاقاتیں تین دن لگتے ہیں!

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

یا حیّ یا قیوم وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۳۳

کرنا چاہتے ہو تو کسی غریب کی حاجت روائی کرو۔ امیر
تیری کسی اعانت کا نہ مستحق ہے نہ محتاج، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۴۳۴

ہر کام شوق سے ہوتا ہے، مجبور ہو کر نہیں اور تیرے اس
کام میں شوق کا نام تک نہیں، شرمو شرمی کیے جا رہے ہو،
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۳۵

جو بھی تجھ سے ملنے آیا، ان میں سے کوئی ایسا نہیں جس
سے تو نے سوال نہ پایا۔ اللہ کے لیے آیا تھا، مُبتلا پایا اور
یہ حال سب کا حال ہے۔

marfat.com
Marfat.com

چکر سے نکلا تھا، چکر میں پھنس گیا،

دین کے لیے آیا تھا، دُنیا میں پھنس گیا

ایسے کام تو ہر کوئی کر سکتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

۵۴۳۶

طریقت کے تین بیّن اصول ہیں اور ہم میں سے
کوئی ایسا نہیں جو کسی ایک کا بھی پابند ہو گویا
بے نیلِ مرام ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۳۷

طریقتِ متین کے بیّن اصول تین ہیں۔ حضرت آدم

marfat.com
Marfat.com

علیہ السلام سے شروع ہوئے، قیامت تک رہیں گے۔
جب بھی کسی نے ان کو اپنایا، مرجھایا ہوا غنچہ کھِل آیا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۳۸

ہر قسم کی ہر بات کر چکے، کوئی کسر باقی رہ گئی ہے
تو وہ بھی کر لو۔ بات کارآمد نہ ملاقات، بتا! تیری کسی بھی
بات سے کیا حاصل؟ کوئی امید افزا نتیجہ برآمد نہ ہوا۔
——— تم بولتے ہو، لوگ سنتے ہیں۔
جب چُپ ہو جاتے ہو، لوگ بھی خاموش۔ اللہ
کے دین متین کے کسی بھی اخلاق کو اپنا اور ضرور اپنا،

صرف باتوں ہی پہ اکتفا نہ کر، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۳۹

اللہ تبارک تعالےٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم میں جن خصائل کو اپنی محبت کا موجب قرار دیا ہے، انہیں اپنا اور انہی کی تبلیغ کر۔ ہوسکے تو سب کو، ورنہ کم از کم ایک کو ضرور اپنا۔ اللہ کے پسندیدہ خصائل یہ ہیں۔

و اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (البقرۃ : ۱۹۵)

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

و اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (البقرۃ ۲۲۲)

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

و وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ (آلعمران : ۱۴۶)

اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔

و اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ (التوبہ : ۷)

بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتے ہیں۔

و ان اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ (المائدہ : ۴۲)

marfat.com
Marfat.com

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

• اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا (الصف:۴)

بے شک اللہ انہیں دوست رکھتا ہے جو اسکی راہ میں
صف باندھ کر لڑتے ہیں۔

• اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝ (اٰلعمران: ۱۵۹)

بے شک اللہ تعالےٰ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں،

• وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ (الانعام: ۱۴۱)

اور ناجائز خرچ نہ کرو۔ بے شک وہ (اللہ) فضول خرچ کرنے
والوں کو دوست نہیں رکھتے۔

• اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ (الانفال ۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ دغابازوں (خیانت کرنے والوں) کو
دوست نہیں رکھتے۔

• اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ۝ (النحل: ۲۳)

بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) غرور کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

marfat.com
Marfat.com

• اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ۝ (الحج: ۳۸)

بے شک اللہ تعالےٰ دغا باز ناشکر کو دوست نہیں رکھتے،

• اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ۝ (القصص: ۷۶)

بے شک اللہ تعالےٰ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتے۔

• اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ (البقرۃ: ۱۹۰)

بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

• وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۝ (البقرۃ ۲۷۶)

اور اللہ تعالےٰ کفران کرنے والے گنہ گار کو دوست نہیں رکھتے،

• فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (العمران: ۳۲)

پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتے،

• وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (العمران: ۵۷)

اور اللہ تعالےٰ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

• اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ (النسآء: ۳۶)

بے شک اللہ تعالےٰ اترانے والے اور اپنی بڑائی پر فخر

کرنے والے کو دوست نہیں رکھتے۔

marfat.com
Marfat.com

وَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ۝ (النسآء: ۱۰۷)

بے شک اللہ تعالےٰ خیانت کار اور معصیت پیشہ لوگوں

کو دوست نہیں رکھتے۔

وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (المائدہ: ۶۴)

اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۴۰

قَالَ قَالَ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم یا عائشۃ اِن اللہ یحب الرفق

فی الامر کلّہ (صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۹۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

حضور اقدسؐ نے فرمایا۔ اے عائشہ! بے شک اللہ تعالےٰ

marfat.com
Marfat.com

ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔

و عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یحب العبد التقی الغنی الخفی (الصحیح المسلم ج۲ ص۴۰۸)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرما رہے تھے کہ بے شک اللہ تعالےٰ اس بندے سے محبت رکھتے ہیں جو متقی، غنی اور خفی ہو یعنی جو چھپ کر اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے والا ہو۔

وعن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب عبدہ المومن الفقیر المتعفف (سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۱۳)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اقدس نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالےٰ اپنے اس مومن بندے سے محبت کرتے ہیں جو فقیر ہو۔

marfat.com
Marfat.com

ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔

و عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یحب العبد التقی الغنی الخفی (الصحیح المسلم ج۲ ص۴۰۸)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرما رہے تھے کہ بے شک اللہ تعالےٰ اس بندے سے محبت رکھتے ہیں جو متقی، غنی اور خفی ہو یعنی جو چھپ کر اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے والا ہو۔

وعن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب عبدہ المومن الفقیر المتعفف (سنن ابن ماجہ صفحہ ۲۱۳)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اقدس نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالےٰ اپنے اس مومن بندے سے محبت کرتے ہیں جو فقیر ہو۔

marfat.com
Marfat.com

اور سوال سے اجتناب کرنے والا ہو۔

و عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول اِن اللہ یحب الابرار الاتقیاء الاخفیاء (سنن ابنِ ماجہ صفحہ ۳۱۳)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا، فرماتے تھے بیشک اللہ تعالےٰ ابرار، اتقیاء اور اخفیاء سے محبت کرتے ہیں (یعنی جو نیک پرہیزگار اور غیر معروف ہیں، لوگ ان کے درجہ و مرتبہ سے بے خبر ہیں مگر ان کا دل چراغ کی مانند روشن رہتا ہے)

و عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم احسنوا ان اللہ یحب المحسنین۔

(سنن ابی داؤد مع عون المعبود ج ۷ صفحہ ۲۴۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ احسان کرو، بے شک اللہ تعالےٰ

marfat.com
Marfat.com

احسان کرنے والوں سے مُحبت کرتے ہیں۔

و عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ جمیل یحب الجمال۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۶۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالےٰ خوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند فرماتے ہیں۔

و عن یعلی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ حیی ستیر یحب الحیاء والستر۔

(سنن ابی داؤد مع عون المعبود ج ۴ صفحہ)

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالےٰ بہت حیا کرنے والے ہیں اور پردہ پوشی فرماتے ہیں اور حیادار اور پردہ پوشی کرنے والے سے محبت کرتے ہیں۔

و عن سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com
Marfat.com

قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

ازھد فی الدُنیا یحبک اللہ (سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۱۱)

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دُنیا میں زُہد اختیار کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبّت کریں گے۔

• عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ علیہ وسلم من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہٗ

(الصحیح مسلم ج ۲ صـ ۳۴۲)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالےٰ کی مُلاقات کو محبوب جانتا ہے، اللہ تعالےٰ بھی اس کی مُلاقات پسند کرتے ہیں۔

• وعن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم الانصار لا یحبھم الا مومن ولا یبغضھم الا منافق فمن احبھم احبہ اللہ (صحیح البخاری ج ۱ صـ ۵۳۶)

marfat.com
Marfat.com

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار سے مومن ہی محبت کرتے ہیں اور منافق ان سے بُغض رکھتے ہیں۔ جو اُن سے محبت رکھے، اللہ تعالےٰ بھی اس سے محبت رکھتے ہیں۔

وعن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال احب اللہ عبداً سمحا ان باع سمحا و ابتاع سمحا ان اقتضیٰ۔

(مؤطا ج ۳ صفحہ ۳۴۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ فیاض اور سخی سے محبت کرتے ہیں۔ مال فروخت کرے یا خرید کرے تو وہ فیاضی کا مظاہرہ کرتا ہے اور کسی کا حق دینے یا اپنا حق وصول کرنے میں فیاضی اختیار کرتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

● عن یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم احب اللہ من احب حسینا۔

(جامع الترمذی ج ۲ صفحہ ۳۴۱)

حضرت یعلےٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔

● عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ تبارک وتعالےٰ وجبت للمتحابین فی والمتجالسین فی والمتزادین والمتباذلین فی

(موطاء ج ۲ صفحہ ۳۴۹)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں میری محبت واجب ہوگئی اُن کے لیے جو مجھ سے محبت کرنے والے ہیں اور

marfat.com
Marfat.com

میری محبت میں بیٹھنے والے ہیں، جو میری محبت میں
ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میری راہ میں جان و
مال خرچ کرتے ہیں۔

● عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالیٰ قال لا یزال عبدی یتقرب الی بنوافل حتی احببته (صحیح البخاری ج ۲ صفحہ ۹۶۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے میرا تقرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبّت کرنے لگتا ہوں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۴۱

میرے نومسلم راجپوت قبائل کے ایک ذہین نونہال
کو، جو ہر طرح راجکماروں میں شمار کرنے کے لائق تھا،
بہلا پھسلا کر ایک گوالا بننے کے لیے تیار کر لیا، یہ ساتویں
جماعت کا بہترین طالب علم تھا، اس کی تعلیمی صلاحیتوں
کو کچل کر اس کا مستقبل تباہ کر دیا۔ اگر یہ تیرا اپنا بچہ ہوتا،
تو تُو کبھی ایسے نہ کرتا! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۴۲

کرنے والے کے لیے دُنیا میں کوئی بھی چیز ناممکن نہیں۔
اگر ناممکن ہوتی، کبھی پیدا نہ ہوتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۴۳

بعض چیزوں کا حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے، ناممکن نہیں،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۴۴

جب تک تو نے اپنے ربّ کو اور ربّ کے حبیب (صلے اللہ علیہ وسلم) کو اوّل آخر، ظاہر باطن، آگے پیچھے، دائیں بائیں، نیچے اوپر نہیں پہچانا، گویا کچھ بھی نہیں مانا،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۴۵

ہر شے ریسرچ کی محتاج ہے۔ ریسرچ کی ضرورت ہمیشہ رہی اور رہتی ہے۔ دین اگرچہ مکمل و اکمل ہے، دین میں

marfat.com
Marfat.com

بھی ریسرچ ضروری۔ اگر صحیح ریسرچ کی جائے،
فرقہ واریت کا کوئی وجود نہ ہو، ہر کوئی قرآن وسنت
کی اتباع کا پابند ہو، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۴۶

نو بنو عقل کا شعور انکشاف ہی نے کیا، فصل کی
جڑجوں کی توں رہی، برگ و بر سے تقویت پذیر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۴۷

اگر اللہ کے دینِ اسلام پہ کماحقہٗ ریسرچ ہو، فروعی
اختلافات کا خاتمہ ہوجائے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۴۸

ایک نومسلم مُبلّغ نے یہ بات کہہ کر جان میں جان ڈالدی
کہ "رب جانے اور گھر جانے، میں تبلیغ کے لیے جا
رہا ہوں" یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۵۴۴۹

تیری ہر بات میں دین کی بات اور تیرے ہر خرچ میں
غُربا کا خرچ شامل ہو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۴۵۰

اور کچھ ہو نہ ہو، تیری نیّت اچھی ہو کہ ہر شے کا دارومدار
نیت ہی پہ موقوف ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۵۱

تیری زندگی وہ زندگی ہو جسے کوئی موت کبھی فنا نہ
کر سکے ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۴۵۲

اللہ نے تجھے اپنی صورت پہ پیدا کیا، اپنے لیے پیدا
کیا اور ہر شے تیرے لیے پیدا کی اور یہ عین کمال ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۵۳

بعض چیزیں بندہ کھا تو سکتا ہے، بچا نہیں سکتا۔ اُلٹی
کی صُورت میں اُلٹ دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۵۴

مسجد ذکر کے لیے ، قرآنِ کریم ذکر کے لیے
اجتماعات ذکر کے لیے ، تبلیغ ذکر کے لیے
خدمتِ خلق ذکر کے لیے ، مکشوفات ذکر کے لیے
مقالات ذکر کے لیے ، تصنیفات ذکر کے لیے
تحریرات ذکر کے لیے ، بات ذکر کے لیے
مُلاقات ذکر کے لیے ، ہم سب ذکر ہی کے لیے ہیں

دُنیا کے کسی بھی کام سے مُطلق واسطہ نہیں رکھتے ،

واللہ باللہ تاللہ ! ماشاءاللہ ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۵۵

جو کام میں نے زندگی میں کبھی نہیں کیے اور کبھی نہیں کرنے ،
مرنے کے بعد بھی کبھی نہیں ہونے دینے ، ماشاءاللہ !

اور میں یہ وصیت کرتا ہوں

marfat.com
Marfat.com

کہ میری قبر تجارت گاہ یا تجارت کا مرکز نہیں،

ذکرِ الٰہی کا مرکز بنے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۵۶

مسجد میں نماز کے لیے آؤ۔ صرف نہانے اور پیشاب
کرنے کے لیے آنا مسجد کے آداب کے منافی ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۵۷

مہمان کا اِکرام یہ ہے کہ اس کی موجودگی میں نہ بچوں کی
پٹائی، نہ خُدام کو جھڑکیاں اور نہ اخراجات کا
حساب کتاب، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۵۸

حضرات! میں نے اپنی زندگی میں صرف اپنے ہی
پیر کو دیکھا ہے، کسی اور طرف متوجہ نہیں ہوا،
فیضان گوناگوں، ماشاء اللہ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۵۹

ہجرت کا پہلا قدم سکون سے، جس ہجرت میں سکون
نہیں گویا ہنوز تشنہ اور نامکمل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۶۰

استقامت میں سکون مومن کی ابدی میراث اور ایمان
پر عہد کی استقامت میں سکون ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۶۱

خاموشی عین ذکر ہے اور عین حکمت یا حیّ یا قیوم

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! خاموشی میں کئی حکمتیں ہیں لیکن خاموشی اختیار کرنے والے تھوڑے ہیں

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! خاموشی سب سے اونچی عبادت ہے۔

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموشی تمام اخلاق کی سردار ہے۔

marfat.com
Marfat.com

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ! عبادت میں سب سے پہلی چیز خاموشی اختیار کرنا ہے۔

حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں : خاموشی محبت کو دعوت دیتی ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ! عافیت کے دس حصے ہیں۔ نو حصے تو صرف خاموشی میں ہیں اور دسواں حصہ تنہائی میں ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ! عبادت دس حصوں میں منقسم ہے نو حصے صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں حصہ ہاتھ سے حلال کی روزی کمانا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۶۲

قدرتی مناظر دلکش ہوتے ہیں ، مصنوعی دلفریب ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۴۶۳

زندگی ، زندگی کی مراد ہے - جو راحت خیز نہیں سمجھ کہ وہ زندگی کے راز سے بہرہ ور نہیں زندگی کبھی مایوس نہیں ہوتی - ہر حال میں استقبال کرتی ہے - ہر نیا قدم بلوغ الی المرام - زندگی میں مایوسی کا نام تک نہیں ہوتا - ایمان کبھی مایوس نہیں ہوتا اور کبھی ناامید نہیں ہوتا - مایوسی شیطان کا حربہ ہے اور شیطان مومن کو مُسکراتے دیکھنا گوارا نہیں کرتا - مومن شیطان کو رُلایا کرتا ہے ، شیطان کے سر پہ خاک ڈالا کرتا ہے - جس نے شیطان کو ہنسایا ، کیا مومن ہے ؟ مومن کبھی شیطان کو

marfat.com
Marfat.com

ہنسنے کا موقع نہیں دیتا۔ شیطان کی ناکامی مومن کی
عین کامیابی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۶۴

ماضی زندگی کا ایک ورق ہے۔ اُلٹ کر پڑھ۔ حال کا استقبال کر۔ حال میں راحت کا باب کھُلا کرتا ہے اور حال ماضی کی کوفت کو بھُلا دیتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۶۵

جب کسی دل میں اللہ آجاتا ہے، ہر خوف سے بے خوف اور ہر غم سے بے غم ہو کر، اللہ کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی قدرت کی

عزّت وعظمت سے ہمہ وقت اس کے پاس رہتے ہیں اور

ساتھ رہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۶۶

ذاکر کبھی ناپاک نہیں ہوتا، ہمیشہ پاک رہتا ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۶۷

چڑیوں کا کھایا ہوا دانہ کسان کی فصل کا صدقہ ہے۔
خیر و برکت کا موجب، ماشاءاللہ!

بڑے میاں! چڑیوں کے پاس کون سے مربعے ہیں

marfat.com
Marfat.com

جہاں جگیں؟ چڑیوں کی روزی فصل ہی میں ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۸

روح کا اِکرام اللہ کا اِکرام ہے۔ ازل وابد کی تمام داستانیں ارواح ہی سے مرتب ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۹

خاموش رہ کر بندہ نہ پشیمان ہوتا ہے نہ شرمسار۔
جب بھی کوئی پچھتایا بول کر ہی پچھتایا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۷۰

اگر کوئی کچھ بھی نہ پڑھے، صرف خاموش رہے اور
خاموشی پہ ثابت قدم رہے، کافی ہے، خاموشی عین
ذکر ہے۔
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد کا خاموش
رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت
سے بہتر ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العظیم

۵۴۷۱

اَنا زندگی کا وہ بُت ہے جسے کوئی گرا نہیں سکتا،
کسی نہ کسی روپ میں قائم رہتا ہے۔
اَنا جب اَنَا عَبدٌ مُذنِبٌ ذَلِیلٌ میں تبدیل ہوئی، عرفان کی
تمہید کا موجب بنی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۷۲

شب بیداری دل بیداری کا ایک باب ہے۔
شب بیدار کی خدمت بلوغ الی المرام،
کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۷۳

اتحاد کسی کا بھی ہو چونکہ مخلوق کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے
اللہ کی قدرت سے ہر قوّت پہ چھا جاتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۷۴

جھیل دریا کا منبع ہے۔ براہِ راست پانی پھول تک نہیں پہنچ
سکتا، مختلف مقامات سے گزر کر پھول کی پتی میں پہنچتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
یا حیّ یا قیوم وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۷۵

اپنے قول پہ ثابت قدم رہنا، زندگی کی ایک داستان
ہوتی ہے جو کبھی نہیں بھولتی، کبھی نہیں مٹتی۔ آنے والی
ہر داستان کا عنوان بن جاتی ہے۔

عہد کی وفا میں عظمت ہے۔ اہلِ وفا کبھی بے وفا نہیں
ہوتا' تا زیست وفادار رہتا ہے۔

وفا کے چشمے پوری آب و تاب سے جاری رہتے ہیں،
کبھی خشک ہوتے ہیں نہ بند۔

وفا کا نور کبھی زائل نہیں ہوتا، کبھی فنا نہیں ہوتا،
وفا کی آبرو بن کر دُنیائے وفا کا ایک باب بن جاتا ہے
اور ہمیشہ قائم و دائم رہتا ہے۔

اپنے عہد کا وفادار بن۔ عہد کی بے وفائی مُوجب رسوائی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۷۶

گواہی، معتبر شہادت ہے۔ غیر معتبر کا شاہد بننا کوئی پسند
نہیں کرتا۔ معتبر کا شاہد بن۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۷۷

ہر دور کے حکیم نے تصدیق کی کہ وہ نزلہ کو دوست رکھتا ہے
جسم کے فاسد مادے رطوبت بن کر ناک سے خارج ہو جاتے
ہیں۔ علّت کی میعاد سے پہلے اگر بند کر دیا جائے، دیگر
امراض کا موجب بن جاتا ہے۔
کھانسی نزلہ ہی کے بگاڑ سے پیدا ہوتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۷۸

اللہ تعالیٰ مُردوں کو مرتبہ کے مطابق جہاں چاہتے ہیں،

marfat.com
Marfat.com

منتقل فرماتے رہتے ہیں۔ اعلےٰ ترین مصاحبت
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے قُرب وجوار کی مصاحبت
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۷۹

بیلوں کے انتخاب میں طِب بولی :
مقبول الطبّ بیل گلو ہے اور میووں میں مقبول الطب
میوہ حنظل (کوڑتمّہ)
یہ دونوں کڑواہٹ کے باعث محفوظ رہتے ہیں، کوئی
جانور انہیں گزند نہیں پہنچاتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۸۰

توری بولی: اگر رُت ہوتی تو انبار لگا دیتی! اب
بھی کچھ نہ کچھ کر کے ہی رہوں گی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۸۱

جو شے اِس جان میں ہے وہی اس جہان میں،
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۸۲

اظہارِ نعمت اور اقرارِ نعمت۔
نعمت کو ماسوا سے منسوب کرنا گویا عنایت کو
گم کرنا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے، کسی بھی نعمت
کی ناشکری مت کر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۸۳

وضو کی مسواک کوڑے میں مت پھینک۔ سنبھال کر
دفن کرنا بہترین دفینہ ہے۔

مسجد کا کوڑا عام کوڑے میں شمار مت کر۔ ہو سکے
تو کسی قبرستان میں بکھیر دے، مُردوں کے لیے باعثِ رحمت

ماشاء اللہ! وماعلینا الا البلاغ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۸۴

سُورج جب جنگل کا استقبال کرتا ہے، اپنی پوری روشنی پیش کر دیتا ہے اور جنگل بھی اسے خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب طلوعِ آفتاب ہو تو یہ کہو!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ ۝

جنگل کی ہر شے قُدرتی ہوتی ہے، مصنوعی نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۴۸۵

انسانیت کی برتری علم ہی کی بدولت ہے۔ انسان اور جانور میں علم ہی کا فرق ہوتا ہے۔ علم و حکمت اور عشق درِّ قیّت

marfat.com
Marfat.com

کے چشمے علم ہی کی بدولت پھوٹے۔ جہاں علم جلوہ افروز نہیں ہوتا، روٹی پانی کے سوا کسی کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۸۶

سن باتھ (دھوپ میں غسلِ عریاں) حیوانیت نہیں تو کیا ہے؟

آدمیت کے خلاف
صحت کے خلاف
تہذیب کے خلاف

جن اعضا کو چھپانے کا حکم اللہ نے دیا ہے، انہیں برہنہ کرکے دھوپ میں رکھنا آدابِ آدمیت وانسانیت و بشریت کے قطعی منافی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۸۷

شیطان بندے کو ورغلاتا، بدافعال کرواتا اور پھر خود
ہی اُسے بتاتا ہے کہ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں، تو کیوں
نہ ڈرا؟۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین۔
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۴۸۸

اللہ نے تو شیطان کو انسان کا دشمن قرار دیا ہوا ہے۔
تم اس کے دوست کیوں بنے؟ قصور میرا ہے یا کہ تیرا؟

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۴۸۹

دھن سمندر ہے جو رُوئے زمین کی گندی نالیوں کو بہالے جاکر
پاک کردیتا ہے اور ہم ایک کھال کی صفائی کے متحمّل نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۴۹۰

سعادت مند وہ ہے جو باپ کی کمائی کا طالب نہ ہو۔

باپ کی خدمت کرے نہ کہ باپ اس کی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۴۹۱

ہنسنے اور رونے میں رُولے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

جہاں رولا ہے، مولا نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۹۲

چلّہ فقر کی ایک قدیم رسم و راہ ہے، ہوتے ہوتے معدوم ہونے لگی۔ چلّہ ہو نہ ہو، ذکرِ دوام قائم رہے اگرچہ کسی چلّہ ہی کی فتوحات کی برکت سے ذکرِ دوام قائم ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۹۳

کسی منزل کو مت دیکھ، ابتدا کو دیکھ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۹۴

تبلیغ نامہ

اے میرے اللہ کے دینِ اسلام کے مبلّغ! تجھے
مبارک ہو اللہ نے تجھے اپنے دین کی تبلیغ کا حکم دے کر
جذبہ بخشا، ماشاء اللہ!
اللہ کرے یہ جذبہ دن بہ دن بڑھے، کبھی کم نہ ہو یا حیّ یا قیوم

تیرے دل میں تبلیغ کی رُوح کارفرما ہو، آمین یا حیّ یا قیوم

تیرے گھر میں ، بازار میں
دفتر میں ، دربار میں

marfat.com
Marfat.com

وکالت میں ، عدالت میں
مکان میں ، دکان میں
کھیت میں ، کھلیان میں
کاروبار میں ، بیوپار میں
مجالس میں ، محافل میں
سفر میں ، حضر میں

اور یہی تیری زندگی کی متاع ہے۔ اللہ کا برکت والا نام لے کر اپنے جسم الوجود کے قلبوت میں دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا افتتاح کر۔

کائنات کی ہر شے تیرے عزم کا استقبال کرے گی اور تیرے جذبے کو کبھی سرد نہ ہونے دے گی، ماشاءاللہ یا حیّ یا قیوم

موجیں اُٹھیں، اُٹھا کریں — جوشِ عمل فنا نہ ہو۔
تبلیغ اللہ کا سفینہ ہے۔ کوئی موج اس سفینے کو کبھی ڈبو نہیں سکتی۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۴۹۵

دریا اس سفینے کی کیا تاب لا سکتا ؟ دریا کی ساری
خُدائی اس کی کھیون ہار ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۴۹۶

کوئی روک تبلیغ کو ہرگز نہیں روک سکتی۔ جو روکے ــــ
اسے روک دے گی اور ایسا روکے گی ، ایسا روکے گی کہ
زندگی بھر کسی اور کو روکنے کا نام تک نہ لے گا۔ آنے والی نسلوں
کو بھی بتا کر جائے گا کہ تبلیغ کو کبھی نہ روکنا ، یاحیّ یاقیوم

جس نے تبلیغ کو زندہ رکھا ، اللہ نے اسے زندہ رکھا۔
جس نے دین کو بُلند کیا ، اللہ نے اسے سربلند کیا۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۲۹۷

تبلیغ ، اللہ کا ابدی حکم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا الوداعی پیغام ہے۔ کوئی اس حکم کی خلاف ورزی کا متحمل ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اس حکم کی تعمیل دُنیا و آخرت میں بہترین کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ یاحیّ یاقیوم

جس کسی نے بھی دنیا و آخرت میں ترقی کی ، تبلیغ ہی کی بدولت کی اور تبلیغ سے انحراف —— مایوسی ، ناکامی اور نامرادی کا باعث بنا ، یاحیّ یاقیوم

وہ چشمے جو دُنیا میں کبھی نہ پھوٹے اور کبھی نہ جاری ہوئے ، تبلیغ ہی کی برکت سے ہوئے ، ماشاء اللہ !

حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام سے لے کر آج تک احیائے علوم کا تذکرہ ، تبلیغ ہی کا تذکرہ ہے۔

تاریخِ ہبوطی کے نادر واقعات تبلیغ ہی کی بدولت منصہ شہود پہ ظہور پذیر ہوئے۔ مُحیّر العقول عجائبات منظر عام پہ منکشف ہوئے جو کبھی نہیں سُنے تبلیغ نے سنائے

marfat.com
Marfat.com

جو کبھی نہ مانے
تبلیغ نے منائے
جو کبھی نہ ہارے
تبلیغ نے ہرائے

تبلیغ، اللہ کا امرِ کُنْ فَیَکُوْن ہے۔
کائناتِ عالم کی ہر شے تبلیغ کی حامی و ناصر، اور کوئی
بھی شے اس سے منحرف نہیں۔
تبلیغ جب عہد و پیمان سے آراستہ ہو کر میدانِ عمل میں
آتی ہے، قدسی مخلوق اس کا استقبال کرتی ہے۔
مَرْحَبًا مُکَرَّمًا مُشَرَّفًا کے فلک شگاف نعروں سے
جھوم جھوم جاتی ہے۔

ملائکہ دم بدم کامیابی کی دُعائیں کرتے اور ہر قسم کی
خدمات کے لیے ہمہ وقت حاضر رہتے۔

ہر معاملہ کو اللہ کا معاملہ سمجھ کر اور اللہ ہی کے حوالے

marfat.com
Marfat.com

کر کے کسی بھی قسم کا تردّد کیے بغیر، اللہ کے کاموں میں
مصروف ہو جاتے تو اللہ کی قدرت و حکمت ان سب
پہ چھا جاتی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۴۹۸

کیا یہ دین ہے ؟
دین کی خلاف ورزی نہیں تو کیا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۴۹۹

کیا یہ ذکر ہے ؟
ذکر سے روک نہیں تو کیا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۰۰

یہ سیاحت ہے یا سیاست ؟

دونوں میں سے کچھ بھی نہیں۔ محض تضیعِ اوقات،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۱

بندے جانوروں کی بولی نہیں جانتے، جانور بندوں کی جانتے ہیں، ماشاءاللہ! یاحیّ یاقیوم

گویائی ایک قوت ہے۔ بندہ ناپسند و نامقبول باتیں بول بول کر اس قوت کو زائل کرتا رہتا ہے۔ حتّٰی کہ نہ وہ کماحقّہٗ سُن سکتا ہے نہ دیکھ۔ ذرا سا دُور بھی کسی شے کو دیکھنے اور کسی آواز کو سننے سے عاری، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۰۲

بندہ ہر مخلوق سے اشرف ہے، بیچارے کو رہنے
نہیں دیا جاتا ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۰۳

اگر تیری منزل میں غیبت نہ ہوتی، کیا بتاؤں کہ
تُو کیا ہوتا ؟
مقبول الاسلام اور مقبولِ عام، ماشاء اللہ !
تیری غیبت نے تجھے کہیں کا بھی نہیں چھوڑا،
اپنا بھی نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۰۴

جس نے جو کام کرنا ہوتا ہے، آتے ہی کرنے میں مصروف
ہو جاتا ہے اور کر کے ہی دَم لیتا ہے۔ جو کر نہیں سکتا
اور کرتا نہیں، صرف باتوں ہی پہ اکتفا کرتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۵

تیری تبلیغ میں بُت تو ہے، رُوح نہیں اور رُوح کے بغیر
بُت زندہ نہیں ــــ مُردہ گردانا جاتا ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۶

بُت کی ہر شے فانی۔ جب تک بُت میں رُوح داخل
نہیں ہوتی، مُردہ ہے۔ رُوح ہی کی بدولت یہ کائنات
رواں دواں ہے
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
یاحیّ یاقیوم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۰۷

تبلیغ ایک وجود ہے، قوی الجسم وجود اور ہر وجود پہ
حاوی۔ کسی اور وجود کو قائم رہنے نہیں دیتا، یا حیّ یا قیوم
تبلیغ ماسوا سے لایحتاج ہے، اسباب ـــــ تبلیغ
کی لونڈی، خدمت میں ہمہ وقت حاضر، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۸

جو کام صرف نام و نمود ہی کے لیے کیا جاتا ہے، اس کا
نام و نشان تک مٹ جاتا ہے اور یہ فطرت کی اٹل حقیقت
اور ایسا ازلی و ابدی دستور ہے جسے کوئی جھٹلا
نہیں سکتا۔ یا حیّ یا قیوم

جو صرف نام و نمود کے لیے تبلیغ کے میدان میں آتا ہے،
تبلیغ کا جلال اسے قائم رہنے نہیں دیتا۔ جب تک حقیقتاً

marfat.com
Marfat.com

تسلیم نہیں کروالیتا، کش مکش جاری رہتی ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۹

منہیات تبلیغ کے منافی ہیں، یکسر چھوڑ۔ اگر چھوڑنے
کا عزم کرتا ہے تو ابھی چھوڑ۔
"جدے اور کدے" کی تاویلیں مت ڈھونڈ، چھوڑ کر ہی
دَم لے۔ یا حیّ یا قیوم

"کدے" شیطان کا وہ حربہ ہے جو کبھی بامراد ہونے
نہیں دیتا۔ کرنا ہے تو ابھی کر، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۱۰

منہیات کو چھوڑ کر تو دیکھ - کسی ایک کو ہی چھوڑ
تو منہیات کا نور تیری دنیا میں اُجالا کر دے، ظلمت
کو دُور کر دے۔

منہیات بولی! مجھے چھوڑنا کوئی پسند نہیں کرتا۔ اگر
کرتا تو اوجِ ثریا پہ مسند نشین کر دیتی، بگڑی اور بگاڑی
کو کسی خاطر میں نہ لاتی، ایک بار دل سے مان کر مطمئن
ہو جاتی اور بُرائی کے دفاتر مسمار کر کے نیست و نابود
کر دیتی۔ یا حیّ یا قیوم

ایک بار کر کے تو دیکھ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۵۱۱

منہیات جب جسم سے دفع ہونے لگتی ہیں، روح خوشی

marfat.com
Marfat.com

کے شادیانے بجاتی ہے اور بار بار اصرار کرتی ہے
کہ ہمیشہ کے لیے دفع ہو ، دُور ہو ، پھر کبھی
اس جسم الوجود میں قدم رکھنے کی جسارت نہ کرنا۔

یا حیّ یا قیوم

اگر پھر بھی باز نہ آئے اور جوں کا توں ڈٹا رہے تو اپنے
تئیں جوان مت کہنا، ایک گیدی ہے۔ نہ مرد نہ نامرد، نامرد ہے۔
جوان بھی کبھی کسی قول سے پھرا کرتے ہیں۔ ؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۲

بندہ اچھا بُرا کھانا کھا کر پیٹ تو بھر سکتا ہے، سردیوں
میں رات کو لحاف کے بغیر سو نہیں سکتا۔ رضائی سرما کی
اہم ترین ضرورت ہے۔
تجربے نے بتایا کہ جو لحاف میرے خانہ بدوش برادران
کو اللہ کی عنایت سے عنایت کیے جاتے ہیں، اوڑھے

marfat.com
Marfat.com

نہیں جاتے، مہمانوں کے لیے سنبھال کر رکھ دیے جاتے
ہیں۔ آسائش و راحت کا یہ علاج ہو کہ ایک ننھی سی جماعت
اوّل شب رات کو سونے والوں کو دستک دیا کریں اور
ایک تا جتنے، اللہ دے، اوڑھنے کو لحاف دیا کریں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۳

ہر شے پسند، روّیہ ناپسند۔ اور روّیہ ہی سے پسند و
ناپسند کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ خدائی پسند و ناپسند کا
اندازہ نیت ہی پہ موقوف ہوتا ہے۔ بعض کام مخلوق کو تو
بے حد پسند ہوتے ہیں لیکن اللہ کو قطعی ناپسند، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۴

محسن پہ احسان فرض، اور ہر کسی پہ واجب ہے، یاحیّ یاقیوم

احسان کی بہترین دُعا: اَلحَمدُ لِلّٰہِ

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۱۵

تیری کرنی ہی کی بدولت جلال و جمال ظہور پذیر ہوتا ہے اور
جلال و جمال ہر وقت دُنیا میں چھایا رہتا ہے۔ کہیں جلال کہیں
جمال، کوئی بھی ساعت خالی نہیں گزرتی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۱۶

جو دیکھتا نہیں، جلال و جمال کے وُرود سے مُبرّا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۱۷

تیرے دیکھنے ہی سے تیرا جلال اور دیکھنے ہی سے جمال
ظاہر ہوتا ہے۔ جو دیکھتا نہیں، جلال و جمال سے مبرّا۔

ما شاء اللہ! یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

تیری کرنی اور کرتوت ہی سے سب کچھ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۸

نفس جب راحت و آسائش سے مایوس ہو جاتا ہے،
آہ و فغاں کرتا ہوا ہتھیار پھینک دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۹

گویائی کی عنایت، اعجازِ نطق

- اللہ کے ذکر کے لیے
- نعمت کے شکر کے لیے
- تلاوتِ قرآن کے لیے
- وضاحتِ فرقان کے لیے

marfat.com
Marfat.com

• حمدِ باری تعالےٰ کے لیے

• نعتِ مُصطفےٰ کے لیے

• اور انسانی ضرورت کے ضروری کام کے لیے، یاحیّ یاقیوم

تیری باچی کسی بھی طرح خونخوار بھڑیئے سے کم نہیں اور
کسی بھی بھیڑ کا خون پینے سے باز نہیں رہتی،

یہ بندہ اپنے طلبہ ہی سے مخاطب ہے، کسی اور سے
نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

انسان اور جانور میں گویائی ہی کا امتیاز ہے،

تیری گویائی نے ایسے زخم لگائے جو کبھی مُندمل نہ ہوئے۔
نفاق کے ایسے بیج بوئے کہ سدا بہار گلستان اُجڑ کے رہ
گیا۔ انسانیت کے جسم میں ایسا زہر بھرا کہ وہ رِستا ہوا ناسُور

marfat.com
Marfat.com

بن گیا۔ تیری گویائی سے ایسے ایسے ناسور پھوٹے جو کبھی
بند نہ ہوئے، قبر میں بھی رِستے رہے۔

اے کاش! تو گنگ ہوتا!
گویائی تجھ میں پیدا نہ ہوتی!
اگر ہوتی بے مہار نہ ہوتی،

ہم نے گویائی جو بہترین عنایت تھی، گُم کردی

زبان بولی: اگر مکروہات سے باز رہتی، سیف ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بندہ کبھی نادم نہیں ہوتا۔ اگر ہو جائے تو زندگی کے وہ دفاتر

marfat.com
Marfat.com

جنہیں کوئی مٹا نہیں سکتا۔ یکسر مٹ جائیں، نام تک باقی نہ رہے، سُلگتی ہوئی چوبوں کو ندامت کے سرد آنسو فوراً ٹھنڈا کر دیں۔

نادم کی توبہ اعلےٰ درجہ کی توبہ ہوتی ہے اور اللہ تعالےٰ نادم کی توبہ کو رد نہیں فرماتے، اسے دوست رکھتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۱

فقیر کا خلیفہ فقیر ہوتا ہے اور خلافت نامہ میں صرف دو ہی عنایات ہوتی ہیں۔

وَالْاَدْعِیَۃُ لِمَغْفِرَۃِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے مُردوں کی مغفرت کے لیے حسنات کا ھدیہ) اور

marfat.com
Marfat.com

و شب و روز کی کمائی مخلوق ہی نے کھائی۔

نہ حسنات کا ذخیرہ نہ کمائی کا — ہر دو سے فارغ،

اور فقیر ہر حال میں فقیر ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۵۲۲

مَجلِسُ الاَدعِیَۃِ لِمَغفِرَۃِ اُمَّۃِ رَسُولِ اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ہر مجلس پہ فائق اور مُردوں کی دعوت ہر دعوت سے افضل،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۳

مُردوں میں ہر قسم کے مُردے ہوتے ہیں، ایسے بھی اور ایسے
بھی بیچارے اور گناہوں کے مارے جو اللہ رب العالمین
رب ذوالفضل العظیم اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

کی سفارش وشفاعت کے ناز کے سوا کسی اور سے کوئی
اُمید نہیں رکھتے، نہ کوئی آسرا ـــــ اللہ بادشاہوں کے
بادشاہ ہیں، مردوں کی مغفرت کے لیے پیش کردہ دعوات
کیونکر کبھی ردّ فرمائیں؟ یاحیّ یاقیوم آمین
مُردوں کے لیے جو کچھ بھی کیا جائے، کبھی اکارت نہیں
جاتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۴

جہاں "میں" ہوتی ہے "تو" نہیں ہوتا، کوئی بھی نہیں ہوتا،
مَیں ہی مَیں ہوتی ہے اور جہاں "وہ" ہوتے ہیں ـــ ساری
خدائی ان کے ہمراہ ہوتی ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۲۵

جنگل کی بُوٹی سے خطاب رُوح ہی کا خطاب ہوتا ہے اور دُنیائے دُوں کے جملہ خطابات "رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْح" کے خطابات ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

جنگل کی ایک بوٹی "اُسپند" جسے پنجاب میں حرمل کہتے ہیں، سے جب رُوح نے خطاب کیا، فوائد کے اعتبار سے دُنیائے طب میں ایک بازی لے گئی، اسی طرح "حنظل" جسے پنجاب میں کوڑ تُمّہ کہتے ہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۲۶

جتنا دین دار اُتنا ہی حاسد، جتنا پرہیزگار اتنا ہی ریاکار،
کسی دوسرے کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔
غیبت حرام ہے چُغلی بھی اور یہی تیری من پسند مرغوب تریں غذا

marfat.com
Marfat.com

جتنا گنہگار اتنا ہی نادم اور ندامت گنہگاروں کا سرمایہ۔
جتنا مالدار اتنا ہی کنجوس، دمڑی تک نہیں دیتا۔ جتنا غریب
اُتنا ہی غنی، گھر تک لُٹانے کو تیار۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۷

میرا وطن میری آبرو، میرے وطن کی مٹی گوہر سے بہتر۔ یاحیّ یاقیوم
وطن کے لیے، دین کے لیے، جہاں چاہے جا۔ دُنیا کے لیے
کہیں مت جا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۸

جس تبلیغ میں میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی
مُحبّت جلوہ گر نہیں ہوتی ——— شجر ہے مگر اپھل یاحیّ یاقیوم
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت ہی دین کی

marfat.com
Marfat.com

تبلیغ ہے ، یاحیّ یاقیوم

کوفہ میں دین ٹھاٹھیں مار رہا تھا، میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے دعویدار بھی تھے مگر اہلِ بیت
سے محبت نہ تھی۔ اسی باعث ان کا دین برباد ہوا۔ حضور
اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اہلِ بیت کی محبت میں ہے
اور یہی دین کی اصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۹

تیری تبلیغ میں سبھی کچھ ہے، میرے آقا روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں۔ زبان پہ تو ہے ، دل میں نہیں
اور تبلیغ کا دارومدار محبت پہ موقوف ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۳۰

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے

marfat.com
Marfat.com

سرشار ہو کر جو بھی جماعت اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ
کیلئے، اللہ کے لیے — صرف اللہ ہی کے لیے اللہ کی راہ میں
نکلتی ہے، دعوت کی تمام اداتیں سمٹ کر اس پہ چھا جاتی
ہیں اور ہم سب — اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلے ہیں،
کسی اور کام کو کسی خاطر میں نہیں لاتے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۳۱

مرجعِ خلائق کے مقام پہ فقیر اہلِ خدمت ہوتا ہے، کسی
بھی حال میں کبھی گریز نہیں کرتا اور کسی کی کسی خدمت میں
دیر نہیں لگتی، ایک دم کی بات ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۳۲

خدمتِ خلق ایک وسیع المعانی فیض ہے جو کبھی بند نہیں ہوتا،
سدا جاری رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فانّہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۳۳

مرجعِ خلائق کے مقام پہ مخلوق کی خدمت شب و روز
جاری رہتی ہے، دم بھر کے لیے بھی بند نہیں ہوتی اور
ظاہر و باطن کا ہر دم مخلوق ہی کی بھلائی کے لیے وقف
ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۳۴

خیالات کی تشریح میں اصلی خیال گم ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۳۵

حال کو سنبھال، ماضی اور مستقبل کوئی چیز نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۳۶

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

روح کی ہر شے معتبر ہوتی ہے۔ کشف معتبر، خیال
معتبر اور گمان معتبر۔ کوئی سراب و فریب روح کے کسی
خیال کو کبھی باطل نہیں کر سکتا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۵۳۷

مصنّف اپنی تصنیف کا ترجمان ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۵۳۸

نفس جب رخصت ہوتا ہے، اپنی تمام خواہشات اپنے
ساتھ لے جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۳۹

روح لکھواتی ہے، روح ہی لکھتی ہے۔ لکھنے اور لکھانے میں
روح ہی کارفرما ہوتی ہے، وَاللّٰہُ اَعْلَم بِالصَّوَاب،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۴۰

سجادہ ــ دین ہے، سجادگی ــ دُنیا
وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۴۱

تیرے باپ دادا کی ایک بھی خصلت تجھ میں نہیں،
مٹتے مٹتے مٹ گئیں۔ اغیار نے اپنالیں، اخیار نے بھلادیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۴۲

تیری قدرت کے عجائبات گوناگوں
کوئی مَنوُر ، کوئی مُنوّر ، یاحیّ یاقیوم
(مَنوُر، لوہے کی میل ہے۔ یہ کسی اور کام تو نہیں آتا
البتہ اس کا کُشتہ جگر کی حرارت کے لیے شِفاء ہے)

یاحیّ یاقیوم

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۵۴۳

جنگل کے تمام عناصر "اس" جنگل میں موجود ہیں، صرف
ایک نہیں اور اس کے بغیر سجتا نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحَمْد للحيّ القيّوم فالله خيرالرّازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۴۴

خناس کسی کا بھی ہو، خیر خواہ نہیں ہوتا۔ کچھ کرنے پہ تو قدرت
رکھتا نہیں صرف وساوس ہی اس کے مہلک ہتھیار ہوتے ہیں،

یا حیّ یا قیوم

ہر وہ خیال جو تیرے دل کی جمعیت کو بکھیرے،
خناس کا وسوسہ ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۴۵

مقامات میں کُنْ فَیَکُوْن کا مقام یا حیّ یا قیوم کا مقام ہے،
مبارکاً مکرمًا مشرفاً
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۴۷

مٹی کے یہ پیالے کسی بھی طرح جامِ جمشید سے کم نہیں۔
جامِ جمشید تو کسی نے دیکھا نہیں، لہٰذا ایک فرضی نام
سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا البتہ یہ پیالے جو
کمہار کی ایک صنعت کا کمال ہیں، وہی کام جو جامِ جمشید
کر سکتا تھا، اُس سے بدرجہا اعلےٰ کر سکتے ہیں، ماشاءاللہ!

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۴۸

قرآنِ کریم اور سنّتِ مطہرہ صلے اللہ علیہ وسلم میں جو کچھ بھی ہے،
اس کی ہر شے اہلِ سلوک کے طریق میں مُضمر و مُظہر ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۴۹

تم میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو "رُوحِیْ فِدَاہُ"
کہتے تو ہو، مانتے نہیں۔ اگر مان لیتے تو طریقت کی
تمام ادائیں سمٹ کر تجھ میں سما جاتیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵۰

گوہر کو گوبر میں مت پھینک، نہ کسی صندوقچی میں سنبھال
کر رکھ۔ بنا سکے تو دستار کی زینت بنا ورنہ جوہری
گوہر کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔
کسی جوہری کو دے کر گوہر پہ احسان کر۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵۱

ہر خرافات سے خرافات ——— لایعنی بات

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم یاحیّ یاقیوم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۵۲

میں نے رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عہد کیا ہوا ہے اور اللہ اس عہد کا ضامن و شاہد ہے کہ آج کی عطا کردہ روزی آج تقسیم کرنی ہے۔ کل کے لیے ایک دمڑی بھی نہیں رکھنی۔ یاحیّ یاقیوم

آج کا خرچہ آج دو ، یاحیّ یاقیوم

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ الحَیِّ القَیُّوْمِ فَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّازِقِیْن

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۵۳

نہ کسی کی کرتے ہیں ، نہ سُنتے ، نہ ہی کسی اور کو کرنے دیتے ہیں۔ اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور ہر کسی کو کرنے کی تلقین

marfat.com
Marfat.com

اگر یہ سچ ہے اور سچ ہوتا تو سچائی بذاتِ خود اسکی
تصدیق کرتی ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵

آنکھ اگر پاک ہوتی ، جلال و جمال کی مظہر ہوتی یہاں
تک کہ عینک کی کبھی محتاج نہ ہوتی ۔ یاحیّ یاقیوم

سماعت میں اگر رولا نہ ہوتا ، سرمدی صوت سے
بہرہ ور ہوتی ۔ رولے نے سماعت کو بہرہ کردیا ،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵۵

بعض باتیں بظاہر معمولی لگتی ہیں لیکن اعلےٰ درجے

marfat.com
Marfat.com

کی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

ایک صاحب اللہ کے ذکر کی محفل میں شمولیت کے لیے جو نہر کے اس طرف جاری تھی، کپڑوں سمیت نہر میں کود پڑے۔ یہ جذبہ اللہ کو اس قدر بھایا کہ آن کی آن میں ایک پل بنوایا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۵۶

والدین نے اولاد کی زندگی آزمائش میں ڈال دی۔ جہیز کو ایک طوق بنا کر لڑکے لڑکی کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اُنکی عمر کا بہترین حصّہ جہیز ہی کی کش مکش میں گزر جاتا ہے۔ بچے شادی کے قابل ہوتے ہیں لیکن والدین اولاد کے احساسات کی پروا کرنیکی بجائے رشتے اور جہیز کی نذر کر دیتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

بہترین رشتہ قرابت دار کا رشتہ اور بہترین جہیز میرے
آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیٹی سیدۃ النساء
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جہیز تھا، اک مایہ ناز جہیز،
ماشاء اللہ ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵۷

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام رضوان
اللہ علیہم اجمعین کی کامیابی کا صرف ایک ہی راز تھا کہ
جونہی حضورِ اقدسؐ سے کوئی فرمان سنتے، اُسی وقت اُس پہ
عمل پیرا ہو جاتے۔ اور ہم دن میں سو سو بار سنتے سناتے
ہیں مگر کبھی عمل نہیں کرتے، بات جوں کی توں رہتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۵۸

حکومت ایک حکم دیتی ہے، مان لیتے ہیں۔ کوئی چون وچرا
نہیں کرتے مگر اللہ ورسول کے کسی حکم کو بالکل نہیں مانتے۔ جو چاہتے
ہیں کرتے ہیں اور کرتے ہی رہتے ہیں۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۵۵۹

درحقیقت ہم اور تم ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے،
شرموشرمی کیے جاتے ہیں۔
اگر محبت ہوتی ایک دوسرے سے ملنے اور سننے
کے لیے بےتاب ہوتے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۶۰

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن
قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

(البقرہ ۲۵۴)

"مسلمانو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا اس میں سے پہلے ہی
خرچ کرو کہ وہ دن آموجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ
دوستی اور نہ شفاعت"

﴿ وَأَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ
أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ
أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴾

(منافقون ۱۰)

اور جو ہم نے تم کو دیا اس میں سے اس سے پہلے ہی
خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو،
پھر وہ کہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور تھوڑی مدت
تک مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک بختوں میں ہوتا"

marfat.com
Marfat.com

و یَسْـَٔلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ط قُلِ الْعَفْوَ ط (البقرہ ۲۱۹)

جو لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خیرات میں)
کتنا خرچ کیا کریں، آپ فرما دیجئے کہ جتنا
(ضرورت سے) زائد ہو،،

و لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط

(آلِ عمران ۹۲)

تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز سے
خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو،، !

و وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُوَفَّ اِلَیْکُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ (انفال ۶۰)

اور جو شے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب
تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پہ ظلم نہیں کیا جائے گا،،

و اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ لَا
یُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَا اَذًی لا لَّھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ
رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (البقرہ ۲۶۲)

marfat.com
Marfat.com

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اس کے
خرچ کرنے کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا
دیتے ہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا
ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین
ہی ہوں گے۔"

● اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ (الحدید ۱۸)

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا ان کو دوگنا دیا جائے گا
اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔"

● اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ط (تغابن ۱۷)

اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو اس کو تمہارے لیے
دوگنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا۔

marfat.com
Marfat.com

قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

و افضل الصدقۃ ان تشبع کبداً جائعا

(انسؓ - رواہ البیہقی)

بہترین صدقہ یہ ہے کہ پیٹ بھرے تو بھوکے جگر کا۔

و عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کان لا یدخر شیئا لغد۔

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۴۵ شمار ۲۲۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے لیے کوئی چیز کل کے لیے جمع کر کے نہ رکھتے تھے۔

و عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھباً لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شیئا الا شیئ ارصدہ لدین (بخاری) مشکوۃ شریف مترجم صفحہ ۴۳۷ شمار ۱۷۶۵)

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے اگر میرے پاس احد کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ امر پسند نہ ہوگا کہ اس پر تین روز گزر جائیں اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس باقی رہے مگر صرف اس قدر کہ میں اس سے قرضہ ادا کر سکوں ۔

و عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت ما ترک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دیناراً ولا درهماً ولا شاة ولا بعیراً ولا اوصی بشئ ۔

(مسلم / مشکوۃ شریف مترجم جلد سوم صفحہ ۲۲۷ شمار ۱۹۷۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ کوئی بکری چھوڑی اور نہ کوئی اونٹ اور نہ کسی چیز کی وصیت کی ۔

وعن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

بادروا بالصدقه فان البلاء لا یتخطاها ۔

marfat.com
Marfat.com

(رزین / مشکوۃ شریف مترجم جلد اوّل صفحہ ۴۴۶ شمار ۱۷۹۳)

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کرنے میں جلدی کیا کرو اس لیے کہ بلا صدقہ کو پچھاڑ نہیں سکتی۔

و عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کان یاتی علینا الشہر ما نوقد فیه نارا انّما ھو التّمر والماء الّا ان یؤتٰی باللّحم۔

(بخاری، مسلم / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۴۸ شمار ۴۰۰۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بعض مہینے ہم پر ایسے گزر جاتے تھے کہ ہم اس میں آگ نہ جلاتے تھے اور کھانا صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا مگر جب کہ کہیں سے تھوڑا سا گوشت لایا جاتا۔

و عن ابی بردۃ رضی اللہ عنہ قال اخرجت الینا عائشة رضی اللہ عنہا کساء ملبّدًا وازارا غلیظاً فقالت قبض روح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فی ھذین۔

(بخاری مسلم / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۳۷۲ شمار ۴۱۱۵)

marfat.com
Marfat.com

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے دکھانے کے لیے ایک پیوند لگی ہوئی چادر، ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا انہیں دو کپڑوں میں آپ کی روح مبارک قبض کی گئی (یعنی آپ کا وصال ہوا)

وعن ابی امامة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرض علی ربی لیجعل لی بطحاء مکة ذھباً فقلت لا یا رب ولکن اشبع یوماً واجوع یوماً فاذا جعت تضرعت الیک ذکرتک واذا شبعت حمدتک وشکرتک۔

(احمد، ترمذی، مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۱ شمار ۴۹۶۱)

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے اس بات کو پیش کیا کہ وہ میرے لیے مکہ کے سنگریزوں کو سونا بنا دے میں نے عرض کیا نہیں اے میرے پروردگار میں تو یہ چاہتا ہوں کہ ایک روز پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک روز بھوکا رہوں

marfat.com
Marfat.com

جب میں بھوکا رہوں تو تیری طرف عاجزی و زاری کروں اور
تجھ کو یاد کروں اور جب پیٹ بھر کر کھاؤں تو تیری تعریف
اور تیرا شکر کروں۔

و عن کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم یقول ان لکل امۃ فتنۃ وفتنۃ
اُمتی المال۔ (ترمذی/مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۱۶۱ شمارہ ۵۲۹۶)

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جناب
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے ہر قوم اور ہر اُمت
کے لیے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے
فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری اُمت کا فتنہ (یعنی
اللہ کی آزمائش) مال ہے۔

و عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ ان رجلاً من اھل
صفۃ توفی وترک دیناراً فقال رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم کیۃ قال ثم توفی اخر فترک دینارین
فقال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیتان۔

marfat.com
Marfat.com

(احمد بیہقی فی شعب الایمان / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۳ شمار ۴۹۷۳)

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اصحابِ صُفّہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اور ایک دینار چھوڑا۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دینار ایک داغ ہے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحابِ صُفّہ میں سے ایک اور آدمی نے وفات پائی اس نے دو دینار چھوڑے جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو دینار دو داغ۔

• عن جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ مرسلاً قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ما اوحی الی ان اجمع المال واکون من التاجرین ولکن اوحی الی ان سبح بحمد ربک وکن من الساجدین واعبد ربک حتی یاتیک

الیقین : (شرح السنۃ / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۴ شمار ۴۹۷۷)

حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ مرسلاً روایت کرتے ہیں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ کو

marfat.com
Marfat.com

وحی کے ذریعہ یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال کو جمع کروں یا تجارت
کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح
کر، سجدہ کرنے والوں میں ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کر
یہاں تک کہ تجھ کو موت آئے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ وابی خلّاد رضی اللہ
عنہ انّ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال
اذا رایتم العبد یعطی زھدفی الدنیا وقلّۃ منطق
فاقتربوا منہ فانّہ یلقّی الحکمۃ۔

(بیہقی فی شعب الایمان / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۹ شمار ۴۹۹۹)

حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، وابی خلّاد رضی اللہ عنہ کہتے
ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب
تم دیکھو کہ کسی بندہ کو دُنیا میں زہد یعنی دُنیا سے بے رغبتی اور
(نفرت) اور کم گوئی عطا کی گئی ہے تو اس سے قربت
حاصل کرو اس لیے کہ اس کو حکمت سکھائی گئی اور دی گئی ہے

marfat.com
Marfat.com

و عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما زھد عبد فی الدّنیا الّا ازبت اللہ الحکمۃ فی قلبہ و انطق بھا لسانہ وبصّرہ عیب الدنیا ودا ءھا ودواء ھا واخرجہ منھا سالما الی دارالسّلام -

(بیہقی / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۳ شمار ۴۹۷۰)

حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس بندے نے دنیا میں زہد اختیار کیا یعنی دُنیا سے بے پروائی کی اللہ تعالےٰ نے اس کے دل میں حکمت پیدا کی اس کی زبان کو گویا کیا اور دُنیا کے عیوب دنیا کی بیماریاں اور ان بیماریوں کا علاج اس کو دکھایا اور پھر اس کو دُنیا سے سلامتی کے ساتھ دارالسلام کی طرف لے گیا۔

marfat.com
Marfat.com

تیرے کپڑوں میں کبھی پیوند لگے نہیں دیکھا۔ تیرے مطبخ
میں پکوان شب روز پکتے رہتے ہیں چولہا کبھی سرد نہیں

ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۱

دل کبھی خوش نہیں ہوتا اور اتنا اور ایسا تو کبھی بھی
نہیں ہوتا جیسا کسی بھوکے کو کھانا کھلانے سے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۲

دل جب بھی خوش ہوا، کسی دل ہی کو خوش کرنے
پہ ہوا۔ دل کی ابدی راحت دلنوازی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۶۳

ایک لنگڑی کُتیا بھوک سے نڈھال تھی - پیٹ بھرنے
پہ بیحد خوش ہوئی ، پھولے نہ سمائی، اللہ کا شکر
ضرور کرتی ہوگی - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۴

دل خوش نہیں، ضمیر مطمئن نہیں - یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۵

دل ہی سے دل رنجور اور دل ہی سے دل مسرور ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے: بندہ بے بس ہے، کوئی قدرت نہیں
رکھتا - اللہ، ارادتِ ازلی کے ماتحت دلوں کو اُلٹتے

marfat.com
Marfat.com

پلٹتے رہتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۶

ذکر نافع، ماسوا غیر نافع۔ ذکر قائم کر، ماسوا کی پروا مت کر۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۷

تبلیغ

— بچّوں کا مکتب

—— جوانوں کا کرتب

—— مردوں کا مقصد اور

—— رندوں کا مشرب ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۶۸

تیری تبلیغ میں ——————

دریا ہے ——— روانی نہیں

موج ہے ——— طغیانی نہیں

پھول ہے ——— مہک نہیں

صدف ہے ——— گوہر نہیں

جوانی ہے ——— جوہر نہیں

بُت ہے ——— روح نہیں

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۹

تقدیر لکھی جا چکی

بندے تقدیر پہ عمل پیرا

رحمت ہنوز باقی

marfat.com
Marfat.com

اور بدلتی رہے گی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۷۰

اللہ نے جو لکھنا تھا ــــ لکھ چکے
بندہ نے جو کرنا تھا ــــ کر چکا
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے منتظر ہیں اور رحمت لا محدود ہے۔ خیال و گمان سے بالا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۷۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت چاہے تو قطرہ کو دریا بنا دے اور ایک احاطہ کو گلستان۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۷۲

عمارت ہو نہ ہو ، بھاویں کچھ بھی نہ ہو، کسی عہد کی
پابندی کا پابند ہو۔
عہد اپنی کائنات کی ہر شے معرضِ وجود میں لاتا ہے
اور ضرورت کی ہر شے کو استوار کرتا ہے، کسی ماسوا کا
محتاج نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۷۳

تم میں ہر شے ہے عزم نہیں،
اتحاد نہیں،
ان کے بغیر ہر شے لاحاصل۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۷۴

زندگی کی اصلاح و فلاح کا سہرا قرونِ اُولیٰ کی
منزل کے سر ہے۔
جب تک تم قرونِ اُولیٰ کے حال کو نہیں اپناتے
تمہارا حال نہیں بدل سکتا۔ یاحیّ یا قیوم

حال کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
اللہ نے بندوں کو قوّت بخشی ہوتی ہے
جب چاہیں اور جہاں چاہیں حال کو بدل دیں۔
یاحیّ یاقیوم

جب تک تو اپنا حال خود نہیں بدلتا
کوئی تیرے لیے کیونکر بدل سکتا ہے؟
یہاں تک کہ اللہ نے کبھی کسی کے حال کو نہیں

marfat.com
Marfat.com

بدلا۔ جب تک وہ خود نہ بدلے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیمِ

۵۵۷۵

میرا تو کوئی غُلام نہیں!
البتہ میں ان کا ابدی غُلام ہوں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۷۶

ہر لکھنے والے کو اپنی کلام پسند ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۷۷

توحید الی اللہ ـــــ فقر الی اللہ کا انتہائی اور عرفان کا ابتدائی مقام ہے۔

اس کا یہ مطلب ہے کہ مخلوق کے افعال فی الحقیقت اللہ ہی کے افعال ہوتے ہیں یعنی جو کچھ اس دنیا میں ہو رہا ہے، حکمتِ الٰہی ہی کے ماتحت ہو رہا ہے۔ کسی مخلوق کو کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت حاصل نہیں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے بال اللہ ہی کے دستِ قدرت میں پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔

روح ہر حال میں موافقت کرتی ہے، نفس قدم قدم پہ مخالفت ـــــ اور اس مضمون پہ یہ ختم الکلام ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۷۸

میں تو یہ جسارت کر نہیں سکتا۔
تُو تو پاک ہے ، تُو پیش ہو۔

یاحیّ یا قیوم

اَلحَمْد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۷۹

نہ ہم قابل نہ متحمل
بلا مانگیں دیں ، لے لو۔
نہ دیں ، خاموش رہو۔
اصرار تو کبھی مت کرو۔

یاحیّ یا قیوم

اَلحَمْد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۸۰

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے۔ (ایک روز) ایک شخص نے ان سے کہا:۔

اے ابو (عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ) میں چاہتا ہوں کہ آپ روزانہ ہمیں وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا:۔

میں ایسا نہیں کرتا کہ تم اُکتا جاؤ گے۔ میں نصیحت کے معاملہ میں اسی طرح تمہاری خبر گیری کرتا ہوں جیسا کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ہماری خبر گیری کرتے تھے اور ہمارے اُکتا جانے کا خیال رکھتے تھے۔

(بخاری و مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۵ شمار ۱۹۴)

marfat.com
Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اور نا اہل کو علم سکھانا اس شخص کی مثال ہے جس نے سوَر کے گلے میں جواہرات، موتیوں اور سونے کا پٹہ ڈال دیا ہو۔

(ابن ماجہ/ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۷ شمار ۲۰۴)

حضرت اعمش رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم کی آفت بھولنا ہے اور علم کا ضائع کرنا یہ ہے کہ تُو اس کو نا اہل کے سامنے بیان کرے۔

(دارمی/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۲ شمار ۲۴۲)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے (ایک روز) حضرتِ عکرمہ رضی اللہ عنہٗ سے کہا کہ تم ہر جمعہ کو لوگوں کے سامنے حدیث بیان کیا کرو۔

marfat.com
Marfat.com

(یعنی ہفتہ میں ایک بار) اور اگر لوگ اسے نہ مانیں یعنی ہفتہ میں ایک بار وعظ و نصیحت کو کم سمجھیں تو پھر ہفتہ میں دو بار اور اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو ہفتہ میں تین بار اور لوگوں کو قرآن کے وعظ سے اس سے زیادہ تنگ نہ کرو۔ اس کے بعد حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم کسی قوم یا جماعت کے پاس جاؤ اور وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں اور تم اُن کی باتوں کو منقطع کر کے ان کو وعظ و نصیحت شروع کر دو اور انہیں رنج پہنچاؤ۔

ایسی حالت میں تمہیں چاہیئے کہ خاموش رہو۔ البتہ اگر وہ لوگ تم سے وعظ و نصیحت کی خواہش کریں تو ان کے سامنے اُس وقت تک حدیث (وعظ و نصیحت) بیان کرو جب تک وہ اس کے خواہش مند ہوں اور دُعا میں متقفّی عبارت استعمال نہ کرو۔ پس مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین ایسا

marfat.com
Marfat.com

نہ کرتے تھے۔

(بخاری / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۰ شمار ۲۳۱)

کسی کو پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ ربّ العالمین نے اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر نیکی اور ہر بدی کی ہر بات پوری وضاحت سے بیان فرما دی۔ بندہ نیکی اور بدی کی ہر بات جانتا ہے اور ضمیر اسے بتاتا ہے۔ کرنا نہ کرنا اس کے یا اللہ کے بس میں ہے۔ تلقین جاری رہتی ہے۔ جاری رہے گی۔ بڑے میاں! میرا ساتواں پیر ہے اور عمدہ بلا تو گریز نہ کروں اور میرے صدیق نے کبھی میری طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھا۔

اس کا ادب مایۂ ناز تھا۔ جو کہتے کبھی چون وچرا نہ کرتے، مان لیتے۔ جو کچھ بھی بندوں کو بندوں سے حاصل ہوتا ہے ادب ہی کی بدولت ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۸۱

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد کا اقرار کر (ہود : آیت ۱۰۷)

اللہ جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۲

خناس، طریقت کی ہر کلام پہ رقتا اور حتی الامکان متکلم کو پریشان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور یہی اس کا آخری حربہ ہوتا ہے، یاحیّ یاقیوم

خناس کبھی اسکی موافقت نہیں کرتا، مخالفت کرتا رہتا ہے۔ اوڑک مجبور ہوکر چپ ہوجاتا ہے۔

طریقت کے اسباق ہر وقت جاری رہتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

اسی طرح خناس کی مخالفت۔

خناس کے مُنہ میں خاک ــــ اور
طریقت ــــ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے فیضان فیض کی روح۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۴

طریقت کے احوال کو انسان دیکھ تو سکتا ہے عارف
نہیں ہو سکتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۸۴

تم کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو ؟

صرف ایک سجدہ کی تمنّا ہے۔

سجدہ پہ سجدہ تو تم روز کیے جاتے ہو مزید کونسا

سجدہ کرنا چاہتے ہو ؟

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ سجدے تو میری

عادت ہیں، میں انہیں عبادت نہیں سمجھتا کیونکہ یہ

مجھے مطمئن نہیں کرتے ، البتہ جب سر تیری معیت کے

حضور سجدہ ریز ہو، سجدہ ہے۔ ایسا سجدہ جو ماسوا سے

کلیتاً بے نیاز اور دل کو مطمئن و مسرور کر دیتا ہے اور

خودی کی بے خودی کا عارف ما شاء اللہ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

marfat.com
Marfat.com

۵۵۸۵

بات کبھی فنا نہیں ہوتی، ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔
ہزار سال بعد بھی پوچھو، جُوں کی توں دلوں میں
محفوظ رہتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۶

"جنگل اس کے بغیر سجتا نہیں" کا یہ مطلب ہے۔
"اور وہ ڈھونی یا دھونی رمانا ہے" یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۷

فقراء فقیر کی زینت ہوتے ہیں اور مساکین ہی ان پہ حق
رکھتے ہیں۔
ہر کسی کو دو، خوش دلی سے دو، خالی مت بھیج۔
مساکین میں چند مستند بھی ہوتے ہیں، مفلوک الحال،

marfat.com
Marfat.com

اندھا، اپاہج، ضعیف اور بیمار۔ ان کی برکت سے اللہ

فقیر کو روزی دیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۸

یہ رفتار بھی کوئی رفتار ہے ؟

اتنے بڑے فاصلے کو یہ رفتار طے نہیں

کرسکتی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۹

آمد اھلاً وّ سھلاً

آورد آوارگی

چولھے پہ پکتی ہوئی ہنڈیا کسی کو پسند کسی کو ناپسند، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۹۰

خیال ہی خیال کو خوش اور خیال ہی خیال کو پریشان
کیا کرتا ہے۔

جو خیال کسی ایک خیال میں مدغم ہوکر متحد ہو جاتا
ہے، کسی اور خیال کو کسی خاطر میں کبھی نہیں لاتا، ابدی
راحت سے سرشار ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۹۱

خیال تیری بقچی میں بند ہو۔ ناپسند کو جلا، پسند کو جِلا
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۵۹۲

جو کام، جو کلام، جو خیال تیری منزل کی محویت
میں مُخِل ہو، ملیامیٹ کر کے اس کا نام ونشان تک
مٹا، راکھ بنا کر ہوا میں اُڑا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضل العَظیم

۵۵۹۳

جو تیری منزل میں تیرا معاون نہیں، تیرا کچھ بھی نہیں
اور نہ ہی تُو اُس کا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۹۴

توحیدِ افعالی کا یہ مطلب ہے کہ ملائکہ، جن، انس، پرند
چرند، درند، خزند ——— کوئی بھی خودسَر نہیں، سب کے
سب حکم کے مقدور و محکوم ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ ربّ العالمین نے اپنے دست قدرت سے ہر مخلوق
کی پیشانی کے بال نہایت مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے
ہوئے ہیں۔ بدوں ارادتِ ازلی کسی مخلوق پہ کوئی مخلوق قدرت
نہیں رکھتی اور یہ بھی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۹۵

مزدوری کسی بھی طرح کی ہو، کوئی عار نہیں۔ چوری
اور رشوت کسی بھی رنگ میں ہو، عار ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۹۶

اے میرے نوجوان! اب تیرے پاس باتوں کے
سوا کچھ بھی نہیں۔ باتیں ـــــ وہ بھی تیری اپنی نہیں،

marfat.com
Marfat.com

کسی کی نقول۔

تیری اپنی زندگی میں کوئی چاشنی نہیں، تیرے
فکر میں کوئی روشنی نہیں۔ بحر ہے ـــــ نہ روانی
نہ طغیانی۔ نہ جوش باقی ہے نہ خروش، خرد نہ ہوش۔

یا حیّ یا قیوم

تیری زندگی ساری خدائی کو زندگی کا پیغام اور مژدۂ جانفزا
سنایا کرتی تھی، مرجھا گئی۔ تیری قندیل بجھ گئی اور تجھے
احساس تک نہیں !!

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۵۵۹۷

قندیل ہے ـــــــــ جلاتے نہیں
سمندر ہے ـــــــــ پلاتے نہیں

marfat.com
Marfat.com

کون جلائے اور کون پلائے ؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۹۸

تائب کو طعنہ مت دو۔ توبہ تائب کو گناہوں سے ایسے پاک کردیتی ہے جیسے کبھی کیے ہی نہیں اور توبہ ہی کے بعد محبت کا باب کھلتا ہے اور توبہ ہی کے بعد ہر نیکی جاری ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۹۹

طریقت کا ہر تذکرہ توبہ ہی کا تذکرہ ہے۔ توبہ کے بعد محبّت اور محبّت کی آغوش میں مُسُونُوا

marfat.com
Marfat.com

قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا جمالی پردوں میں مستور
ہوتا ہے جنہیں کوئی چاک نہیں کرسکتا اور نہ ہی
یہ کسی کے فہم وادراک میں آسکتا ہے۔ اس پردہ کی
ابتدا ــــ اَلصَّمَدُ اور انتہا ــــ اَلصَّمَدُ
السّلام ہے اور یہ بھی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۶۰۰

جب بھی کبھی آیا کرو، غریبوں کے لیے سردیوں
کے موسم میں جرسیاں سویٹر لایا کرو۔ یہ چیزیں
گاؤں میں نہیں ملتیں جبکہ لنڈے میں عام بکتی ہیں۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۰۱

سب سے بڑی نیکی اور ہر نیکی کا موجب
توبہ ہے۔

جذب نے کہا:
قبول ہو نہ ہو ، میں توبہ کرتا ہوں

سُلوک نے کہا:
قبولیت، توبہ کا استقبال کرتی ہے۔

مبصر نے کہا:
توبہ مقصود ہے تو جُملہ عناصر تائب ہوں!
اور یہ بھی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۰۲

دوزخ گنہ گاروں کا زحمت کدہ ہے
لیکن گنہ گارو! نہ گھبراؤ
رحمت ان کے گھر کی ہے
شفاعت ان کے گھر کی ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۶۰۳

اہلِ خدمت اپنی خدمت کے صلہ سے
بے نیاز ہوتے ہیں۔
اہلِ خدمت کا نصب العین — عام مخلوق کی عام
خدمت۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۰۴

جس قسم کا سفر، اُسی قسم کا ہم سفر۔
حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
سفر میں رفاقت و مفارقت تیری رہنما ہو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۰۵

بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ
ایک نے کہا، میں اُسے بتا نہیں سکتا
دوسرے نے کہا، مَیں اسے سنا نہیں سکتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۰۶

جو اُن کی طرف مائل نہیں، ہم اُن کی طرف نہیں،
یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۰۷

دین سچّا ، دین کی ہر شے سچی ،
دُنیا جھوٹی ، دُنیا کی ہر شے جھوٹی ،

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۰۸

زندگی جب کسی زندگی کے اصول وضوابط
اپنا لیتی ہے ، رحمت بن کر زحمت
کو کھا جاتی ہے اور زندگی کا یہ دستور
ازلی وابدی ہے ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۰۹

خناس بولا :

اللہ نے تیری رگ رگ میں مجھ کو پیدا کیا ہے،
میں کیونکر نکل سکتا ہوں ؟ وساوس میری منزل
ہیں، کیونکر اس سے باز رہ سکتا ہوں ؟
کوئی بندہ ایسا نہیں جو میرا شکار نہ ہو۔ نماز میں
تو خصوصاً مُخِل ہوتا ہوں۔ جونہی اللہ اکبر
کہتا ہے، میں اپنی کتاب کھول لیتا ہوں۔
جب تک سلام نہیں پھیرتا، ورق گردانی
جاری رہتی ہے۔

رُوح بولی :

اللہ ہی نے مجھ کو یہ فرمایا ہے کہ تجھ کو ناکام کرنا
میری منزل ہے۔ تو نے رہنا تو ہے لیکن میرے
تابع بن کر رہ۔
میری کسی بھی بات میں "اگر مگر" مت کر اور

marfat.com
Marfat.com

اب تُو ایسا کر سکتا بھی نہیں۔ میرے عزم بالجزم
کا استقلال تیرے وساوس کو جلا کر بھسم کر
دے گا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۱۰

مزدور کپڑے پہنا کرتے ہیں، کمبل نہیں اوڑھتے
کام کے دوران تو بالکل نہیں البتہ
بے کار و بیمار۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۱۱

ذکرِ دوام اہلِ ذکر کی معراج اور کائنات کی الٰہی تفسیر کا ترجمان ہے یا حیّ یا قیوم

ذکرِ دوام کی الٰہی تفسیر، کائنات کی عملی تفسیر ہوتی ہے۔ جب تک یہ کائنات قائم رہے گی، قسمِ ازل اس تفسیر کا کاتب

ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات
الحسنہ اور قائد العرفات ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

ذکر دوام کی عنایت اللہ کا فضلِ عظیم اور یہ میرے
آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جود و کرم کے فیض سے
ہی قائم ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

ذکر دوام ہر حال میں جاری رہتا ہے۔
زبان پر بھی، قلب پر بھی، روح پر بھی اور
سرّ پر بھی یہاں تک کہ کسی بھی حال میں کبھی
بند نہیں ہوتا، رُوئیں رُوئیں میں رچ بس جاتا ہے۔
مخلوق زبانِ حال سے ہر وقت تسبیح میں مصروف
رہتی ہے۔ ایک اللہ کے بندے نے بتایا شجر و حجر
یہاں تک کہ مٹی کے ڈلے بھی اللہ کی تسبیح و تحمید میں

marfat.com
Marfat.com

محو و منہمک رہتے ہیں۔

ذکر دوام فضا میں ہمہ وقت موجود رہتا ہے، کبھی
معدوم نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام جب لوح و قلم کی تقدیر بن کر، جلال و جمال
میں مضمر ہو کر اور جذب و سلوک میں سما کر اور سرشار
ہو کر ذاکر کی جلوہ نمائی کرتا ہے، کسی بھی ادا کو
کسی انداز سے محروم نہیں رکھتا، ہر شے پہ چھا جاتا ہے،

یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام جب عرش تا فرش استوار ہوتا ہے
قطار در قطار قطاریں بندھ جاتی ہیں، تل دھرنے
کو بھی جگہ باقی نہیں رہتی۔ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام کی طنابیں جب تن جاتی ہیں عِمَادالسمٰوٰت

marfat.com
Marfat.com

والارض کی حقیقت بن کر قائم ہو جاتی ہیں
پھر کسی بھی طرح کبھی نہیں اُکھڑتیں۔ یاحیّ یاقیوم

کوئی بھی شے ذکرِ دوام میں مُخل نہیں ہوتی۔ مومن جنّ
حمایت کرتے ہیں، ذکر میں شرکت کرتے ہیں اور
ھمزات الشیاطین و خبائث مفرور
ہو جاتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام ایک قوی الجسم وجود کا اکھاڑا ہے،
کسی اور اکھاڑے کو قائم رہنے نہیں دیتا۔ تمام اکھاڑے
اسی ایک اکھاڑے کے مرہونِ منت بن جاتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

کیا تو نہیں جانتا کہ ہمارے پیرِ الفیض حضرت شاہ
شرف الدین بوعلی شاہ قلندر پانی پتی قدس سرہٗ العزیز

marfat.com
Marfat.com

نے "علی" ہی کے نام پہ لُڈی پائی ؟ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام کسی ایک ذکر کی مداومت کا اصطلاحی نام ہے۔

ذکرِ دوام سود و زیاں سے بے خبر ما سوا سے بے نیاز،

یاحیّ یاقیوم

ذکر ہی سے زندگی زندہ اور ذکر ہی کی بدولت
قائم ہے۔ جہاں زندگی کا ذکر نہیں پہنچتا، ختم ہو
جاتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

حاصل کلام :-

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبّت سے
ذکرِ دوام کا قیام۔

marfat.com
Marfat.com

اول ذکرِ دوام کی حقیقت اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ اور دعوت و تبلیغ کی برکت سے مخلوق کی بے لوث خدمت ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۶۱۲

دو بندے ایک دوسرے کے دوست بنے۔ ایک کوڑا کرکٹ جمع کرنے میں مصروف ہے دوسرا پھول چننے میں۔ بتا! ان کی دوستی کیونکر نبھ سکتی ہے ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۱۳

لغو سے اجتناب عین حکمت ہے اور باتیں اکثر ننانوے فیصد لغو ہوتی ہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۱۴

ضمیر فروش کا کوئی ضمیر نہیں ہوتا۔ جس بھاؤ بھی بکے، کبھی گریز نہیں کرتا حتّٰی کہ بعض اوقات اِلکنّی پہ بھی بک جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۱۵

یہ سب باتیں سب جانتے ہیں۔ سو سال بھی کرتے رہو، کرتے رہو۔ کوئی نئی بات ہو تو بتاؤ۔

marfat.com
Marfat.com

البتہ کسی ایک بات کو عمل میں لاؤ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۱۶

بلا امتیاز مسلم و غیر مسلم۔ انسانیت کو چلچلاتی ہوئی سردی میں کپڑے پہنانا ہر خدمت سے اعلیٰ خدمت ہے۔ گھروں میں لحافوں کے انبار بکسوں کی زینت بنے رہتے ہیں۔ کسی کو اوڑھنے کے لیے نہیں دیے جاتے۔ یہ بات نہایت ہی غور طلب ہے۔ اللہ کرے آپ کی کمائی ٹھٹھرتی ہوئی انسانیت کے کام آئے،

آمین : یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۱۷

فقرا کی فتوحات اگر جمع نہ کی جائیں، روز کی روز تقسیم
ہو جائیں اور ضروریات کی پابند رہتیں تو قرب جوار میں
کوئی فتنہ برپا نہ ہوتا اور کسی کا کوئی وقف معرضِ وجود
میں نہ آتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۱۸

جو کام بندہ خود نہیں کر سکتا یا کرنے کا متحمل نہیں ہوتا،
کسی دوسرے کو بھی کرنے کی تلقین نہیں کرتا۔ یہی بندے
کی ناکامی کا باعث ہے۔

کوئی امکانی کام ناممکن نہیں۔

طریقت کے تین کام ہیں مشکل ترین لیکن امکانی ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

کوئی انہیں عبور کرنے کے بعد ہی اس مضمون پہ
کلام کرنے کی جسارت کر سکتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۱۹

روح جب کسی روح سے ہمکلام ہوتی ہے، کسی نہ کسی کارآمد
کام یا کلام کا باعث بنتی ہے، یونہی نہیں ہوتی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۰

نفس جب صبح کو کھاپی کر بیدار ہوتا ہے، اس کا
ہم نشیں خنّاس جو اس کا ذاتی مشیر ہے، طرح طرح
کے مشاغل میں مشغول کر لیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۲۱

ہر ذکر کا شہود عرش پہ بھی ہوتا ہے فرش پہ بھی،

یا حیّ یا قیوم

ذاکر اگرچہ مدہوش ہوتا ہے مگر باخیر۔ مذکور کے انوارات سے صرف مطمئن ہی نہیں، مسرور بھی ہوتا ہے جیسے یہ ذکر یَا فَضْلِ الْعَظِیْم بیشک فضلِ عظیم بن کر معنوی اعتبار سے بھی مظاہرہ کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۶۲۲

اگر انسان گنہ گار نہ ہوتا، توبہ نہ ہوتی۔ توبہ نہ ہوتی تو دُنیائے دوں میں کسی کا کوئی درجہ نہ ہوتا۔ توبہ ہی نے دُنیا کو درجہ بدرجہ مدارج سے مشرف فرمایا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۲۳

شہ نشین ستارے تو بہ ہی کی برکت سے اوجِ ثُرّیا پہ مقیم
ہوئے، ماشاءاللہ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۴

خالق و مخلوق کے مابین بہترین اور محبوب ترین صفت
کرم اور کرم نوازی ہے۔ یاحیّ یا قیوم
یَا اَکرَمَ الاَکرَمِینَ یاکَرِیمَ العَفوِ یالِعزَالنَّصِیر

یاحیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۵

نہ تیرا نہ میرا، جوگی والا پھیرا۔ یاحیّ یاقیوم

ارادتِ ازلی کا نور کائنات کے ہر رگ ریشہ میں

marfat.com
Marfat.com

خمار بن کر سمایا ہوا ہے، دم بھر کے لیے بھی جُدا
نہیں ہوتا۔ جو اس نور سے علیٰحدہ ہوتا ہے، مٹی بن
کر خاک میں رُل جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۶

لَنڈن سے یا لنڈے سے۔
جو لنڈن میں ہے وہی لنڈے میں۔
کوئی فرق نہیں۔ شُکریہ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۷

مُسلمان ہو نہ ہو، انسان ہو۔ انسانیت کو حتی الامکان
سردی سے بچا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۲۸

بُرائی سے اجتناب، نیکی پہ اصرار، صراطِ مستقیم کی عملی تشریح۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۹

بَن میں نہیں، کسی مسکین کے تن میں تلاش کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۰

اے او پانی کے بُلبلے!
کس بنا پہ تُو اِتراتے نہیں تھکتا؟
تُجھ سے ناپائیدار بھی کوئی ناپائیدار ہے؟

marfat.com
Marfat.com

تیری ٹوپی ——— یہ پھٹی ، یہ پھٹی ، یہ پھٹی -

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۱

آدم کا مُنکر ——— شیطان

آدم کا دُشمن ——— شیطان

اور شیطان ہی نے انسان کو انسان کا دُشمن بنایا ہوا

ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۲

مخلوق کی خدمت کا جذبہ عام مخلوق میں پایا جاتا ہے

اور اللہ کی مخلوق کی خدمت اللہ کو بے حد پسند ہے۔

marfat.com
Marfat.com

کبھی ردّ نہیں فرماتے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۳

جس نے بھی کسی کو قبول کیا، آتے ہی کیا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۴

تیری توبہ سے توبہ نے پناہ مانگی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۵

جیسے آج اس وقت ہو رہا ہے فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْد

marfat.com
Marfat.com

کی تشریح ہے اور یہی توحید۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۶

تیری توبہ نے توبہ کا ایک باب لکھ دیا۔
توبہ پھر بھی نہ ہوئی۔ کب ہوگی؟ جب توبہ
کا دروازہ بند ہو جائے گا؟ اور توبہ کا دروازہ بند ہونے
میں کوئی دیر نہیں لگتی۔ دفعتاً ہو جاتا ہے۔
ہزاروں در روز بند ہوتے رہتے ہیں جو کبھی نہیں کھلتے۔
یہ بھی وقت کی اہم ترین پکار ہے کہ کھلے ہوتے دروازے
کو غنیمت جان، نہ معلوم کب بند ہو جائے۔ تائب ایک بار
توبہ کرکے باز آجاتا ہے، تو بھی باز آ اور ابھی آ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۳۷

بھوکے کو کھلانا اور ننگے کو پہنانا آدمیت کے

دو آداب ہیں۔

کسی بھوکے کو کھلا اور ننگے کو پہنا کر تو دیکھ۔

اللہ تیری قبا کو بھاویں تار تار ہو، اپنی الٰہی قدرت

کے پاک پردوں میں چھپا لے اور یہ بھی اَللّٰھُمَّ

اسْتُرْنَا بِسِتْرِکَ الْجَمِیْل کی ایک اُمید افزا تشریح

ہے۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۶۳۸

کر کے دیکھ لو۔ مخلوق کی پردہ پوشی احسانِ عظیم ہے۔

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۳۹

کسی مفلوک الحال، سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے، ننگے
کو پہنا کر دیکھ۔ کوئی اور ہو نہ ہو، وہ ضرور خوش
ہوگا اور ضمیر یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۴۰

دین میں ہمہ وقت مصروف، دُنیاوی کاموں سے کلیتاً فارغ،

کلیتاً فراغت کا یہ مطلب ہے کہ اپنے اپنے کسب
میں ہمہ تن مصروف۔

جو دنیاوی کاموں سے کلیتاً فارغ ہوا، دینی کاموں میں
مصروف ہوا۔ جو دونوں میں مصروف ہوا، دونوں ہی ناکام رہے

marfat.com
Marfat.com

دُنیا و آخرۃ دونوں احسن لیکن دُنیا دین کو احسن بنانے
نہیں دیتی ——— ہوتے ہوتے،
سرکتے سرکتے، اور ٹک بندے پہ غالب آکر ہر شے پہ چھا
جاتی ہے۔ کوئی مانے نہ مانے، ہے یہ بالکل سچ۔

دُنیا، دنیا کے کاموں میں مصروف ہے، دین دین کے
کاموں میں۔ دونوں میں سے کوئی بھی فارغ نہیں اور یہ بھی
اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۶۲۱

بندہ جب سچے دِل سے پکی توبہ کر لیتا ہے، مزید کسی
"اگر مگر" کی کوئی گنجائش باقی نہیں رکھتا۔ سورج نکلنے سے
پہلے اس کا حال بدل جاتا ہے، ماحول بدل جاتا ہے اور
زندگی کی ہر شے تبدیل ہو جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

marfat.com
Marfat.com

یہ ہوسکتا ہی نہیں اور کبھی ہوا ہی نہیں کہ تائب
ہو اور تبدیل نہ ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۴۲

رِندی جب بھی پارسائی کے حضور میں پیش ہوئی،
خاموش رہی، اُف تک نہ کی اور یہ ادب کی حد ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۴۳

دُنیائے محبت میں جو مقام انتظار کو حاصل ہے، وصال
کو نہیں۔ انتظار ہی نے محبت کو تابناک بنایا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۴۴

ہماری تبلیغ پانچ نکاتی منشور پہ مُشتمل ہے۔

و ترکِ کذب (جھوٹ)

و ترکِ غیبت

و ترکِ نمیمت (چغلی)

و ترکِ حسد

و ذکرِ الٰہی

دینِ اسلام کے بھی پانچ ہی ارکان ہیں

و کلمہ طیّب

و نماز

و روزہ

و زکوٰۃ

و حج

marfat.com
Marfat.com

اسی طرح طریقت الاسلام کے بھی پانچ ارکان ہیں۔

و ذکر

و فکر

و مراقبہ

و مشاہدہ

و فیض

اور اسی طرح زراعت کے بھی پانچ ارکان ہیں

و زمین

و بیج

و بیل

و ہل

و پنجالی

اور یہ چاروں اُمور لازم و ملزوم ہیں یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۲۵

جو بھی کسی سے لڑا، شیطان ہی نے لڑایا۔
شیطان نے بندے کو بندے سے لڑنے پر مجبور کیا۔

بندہ جب سو کر اُٹھتا ہے، شیطان بھی اسی دم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

ہر کسی پہ شیطان مسلط ہے۔ جو چاہتا ہے کروا کر ہی دم لیتا ہے۔

سِکھیا شیطان کا دستِ راست، ذاتی مشیر اور ابدی غُلام ہے۔ دُنیا بھر میں جو فتنات برپا ہوئے یا ہو رہے ہیں، سِکھیا ہی کی بدولت ہیں۔ شیطان ہمارا دُشمن ہے۔ ہر وقت ہر حال میں ساتھ رہتا ہے۔ کوئی بھی دم خالی نہیں جانے دیتا۔ اشاروں ہی سے ہر کسی کو نچاتا اور تماشہ برپا کیے

marfat.com
Marfat.com

رکھتا ہے۔ جو کسی کے گمان تک میں بھی نہیں ہوتا،
گرماتا ہے اور اپنی دُھونی کو کبھی سرد ہونے نہیں دیتا
اور یہ اسکی ازلی و ابدی منزل ہے، اپنی منزل سے
کبھی باز نہیں آتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۴۶

علم اور عمل ایک مقام پہ متحد ہوتے نہیں دیکھے۔
علم کا مقام اور ہے عمل کا اور۔ علم کے
بغیر عمل مُشکل اور عمل کے بغیر علم تشنہ۔ جو تم کہتے ہو
پڑھتے ہو یا سُنتے ہو۔ علم ہے، جو کرتے ہو وہ
عمل۔ دُنیا میں ہوگا ضرور لیکن دیکھا نہیں کہ کوئی جو کہتا ہے
اُس پہ عمل بھی کرتا ہو۔ کسی علم پہ عمل کرنا باقیات الصالحات
کے تذکرہ میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۴۷

دُنیا تو ہے ہی مکرِ مجسّم ، دین میں بھی جس نے کمایا مکر ہی
کی بدولت کمایا ورنہ دین میں کھانے پینے پہننے اور رہنے
کے سوا کسی بھی شے کا کوئی جواز نہیں ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۴۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زندگی کی بنیادی
ضروریات اور فضولیات کے درمیان ایک لطیف خطِ
امتیاز کھینچ دیا ہے کہ زندگی قائم رکھنے کے لیے خوراک،
ستر ڈھانپنے کے لیے لباس اور رہنے کے لیے مکان ابنِ آدم
کا حق ہے ، باقی سب فضولیات۔ یہی وہ خطِ مستقیم ہے
جس پہ چل کر پتھر ہیرا بنے ۔ اسی ایک سمت نے باقی
سب رستے معدوم کر دیے ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۴۹

کتابِ مکنون ——— باطن

کتابِ مُبین ——— ظاہر

کتاب اللہ ——— دونوں کی شاہد

ذکر ہو نہ ہو، کوئی کرے نہ کرے،

مذکور قائم الدائم ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۰

کہکشاں نے فلک سے پوچھا:

وہ شب بیدار سیارے، جو دُھونی رما رما کر

کائنات کو گرماتے اور زندگی افروز نغمے سُناتے

رہے، کہاں گم ہوگئے؟ ستارے ڈھونڈ ڈھونڈ تھکے

marfat.com
Marfat.com

کوئی خبر نہیں ملتی۔ معلوم ہوتا ہے کہیں کسی بادل
میں چھُپ گئے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۱

اللہ سچا، فقر اِلی اللہ بھی سچا۔
دُنیا جھوٹی، دُنیا کی ہر شے جھوٹی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۲

اَلاِنسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

انسان میرا بھید ہے اور میں اُس کا بھید ہوں۔

باطن میں عابد و معبود اور محبّ و محبوب کی محبّت کے

marfat.com
Marfat.com

مابین ایک بھید ہے۔

کسی بھید کا کھولنا صرف منع ہی نہیں واجب التعزیر ہوتا ہے۔

جب بھی کسی نے کسی بھید کو کھولا یا کھولنے کا قصد کیا یا امکانات ہوئے، محبت نے اپنے بھید کے افشاء کو گوارا نہ کیا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۳

کائنات کی کوئی چیز جب کوڑا بن جاتی ہے، محرد بن جاتی ہے۔ لطیف بن کر اُڑنے لگتی ہے۔ اور جہاں چاہے، پہنچ جاتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com
Marfat.com

۵۶۵

اجتماعی ذکر نماز اور اجتماعی مجلس ذکر و تبلیغ ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۰

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون ۰

وسلام علی المرسلین ۰ والحمد للہ رب العالمین ۰ آمین ۰

امروز سعید و مسعود و مبارک پنجشنبہ ۲۷ ربیع الآخر ۱۴۰۶ھ بیت القدس

ابوالحسن محمد بخش علی لودھیانوی عفی عنہ
الملجا الی اللہ المتوکل علی اللہ العظیم

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر ۴۲۶۰۰

marfat.com
Marfat.com